وافوض امری الی اللہ ان اللہ بصیر بالعباد

جمیل
رسالۂ مظہر

در مطبع دار السلام دہلی بہ سعی عنایت حسین باہتمام نور الدین احمد لکھنوی طبع شد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پیچھے حمد بے نہایت پاک پروردگار کے اور درود ان گنت رسول مقبول کے معلوم کیا چاہیئے کہ یہہ چند حدیثین ہین واسطے تذکر آخرۃ اور پاک کرنے نفس کے صفات ذمیمہ سے چاہیئے ہر بہائی مسلمانکو کہ انکو اکثر مطالعہ مین رکہکر دستور العمل اپنا ٹہراوے اور یہہ حدیثین اس بندہ مسکین محمد قطب الدین نے بیچ ترجمہ حصن حصین کے بطور خاتمہ کے چہپان کین تہین چونکہ لوگونکی رغبت اسکے مطالعہ مین بہت دیکہی بسبب استدعاء بعضے احباب کے اسکو بطور رسالہ علیحدہ کے کردیا یا اللہ ہم سبونکو اس سے بہرہ مند کراور ہمارے گناہ سارے بخشدے آمین رب العالمین ۞

یہہ کتاب رقاق کا

قال رسول اللہ

فرمایا رسول خدا . . . .

عین ایسے حدیثین

سد ہش کردالکو نرم کرشیکم

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعْمَتَانِ مَغْبُوْنٌ فِيْهِمَا

صلے اللہ علیہ وسلم نے دو نعمتیں کہ ٹوٹے مین ہین اونمین

كَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ الصِّحَّةُ وَالْفَرَاغُ * اَلدُّنْيَا

بہت لوگ صحت اور فراغت ہی دنیا

سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ * حُجِبَتِ النَّارُ

قید خانہ مومن کا ہی اور باغ کافر کا ڈہانکی گئی آگ

بِالشَّهَوَاتِ وَحُجِبَتِ الْجَنَّةُ بِالْمَكَارِهِ * تَعِسَ

ساتھہ خواہشوں نفسانی کے اور ڈہانکی گئی جنت ساتھہ مشقتوں کے ہلاک ہووے

عَبْدُ الدِّيْنَارِ وَعَبْدُ الدِّرْهَمِ وَعَبْدُ الْخَمِيْصَةِ

بندہ دینار کا اور بندہ درہم کا اور بندہ لباس کا

اِنْ اُعْطِيَ رَضِيَ وَاِنْ لَّمْ يُعْطَ سَخِطَ تَعِسَ

اگر دیا جاوے راضی ہووے اور اگر نہ دیا جاوے ناخوش ہووے ہلاک ہووی

وَانْتَكَسَ وَاِذَا شِيْكَ فَلَا انْتَقَشَ طُوْبٰى

اور سرنگون ہووے اور جب کانٹا چبھے پس نہ نکالا جاوے خوش حالی ہی

لِعَبْدٍ اٰخِذٍ بِعِنَانِ فَرَسِهٖ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

واسطے اوس بندے کے کہ پکڑنیوالا ہی باگ گہوڑی اپنی کی اللہ کی راہ مین

اَشْعَثَ رَاْسُهٗ مُغْبَرَّةٍ قَدَمَاهُ اِنْ كَانَ

پراگندہ ہین بال سر اوسکے غبار آلودہ ہین قدم اوسکے اگر ہوا حکم

یعنی خواہشوں سے ... دوزخ کو پہنچا ہی ... بہشت کو پہنچا ہی ... مشقتوں سے ... شہوات سے اور حاصل ... طاعت سے

فِي الْحِرَاسَةِ كَانَ فِي الْحِرَاسَةِ وَاِنْ كَانَ فِي السَّاقَةِ

اگلی فوج مین رہنی کا رہتا ہی اگلی فوج مین اور اگر ہوا حکم پیچھی کی فوج مین رہنیکا

كَانَ فِي السَّاقَةِ اِنِ اسْتَأْذَنَ لَمْ يُؤْذَنْ

رہتا ہی پیچھی کی فوج مین اگر اذن چاہتا ہی کسیکی ہان آنیکے لئے نہین اذن دیا جاتا

وَاِنْ شَفَعَ لَمْ يُشَفَّعْ ※ فَوَاللّٰهِ لَا الْفَقْرَ

اور اگر سفارش کرتا ہی کسیکے نہین قبول کی جاتی پس قسم ہی اللہ کی نہین محتاجگی کا

اَخْشٰى عَلَيْكُمْ وَلٰكِنْ اَخْشٰى عَلَيْكُمْ اَنْ تُبْسَطَ

ڈرر کہتا ہون مین تمپر ولیکن ڈرتا ہون مین تمپر یہہ کہ فراخ کیجاوے

عَلَيْكُمُ الدُّنْيَا كَمَا بُسِطَتْ عَلٰى مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ

تم پر دنیا جیسے کہ فراخ کی گئی اوپر کہ تھے پہلے تمہارے

فَتَنَافَسُوْهَا كَمَا تَنَافَسُوْهَا وَتُهْلِكَكُمْ كَمَا

پس رغبت کرو تم اوسمین جسیکہ رغبت کی اونہون نے اوسکی اور ہلاک کریگی وہ تمکو جیسے کہ

اَهْلَكَتْهُمْ ※ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ہلاک کیا اونکو تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُمَّ اجْعَلْ رِزْقَ اٰلِ مُحَمَّدٍ قُوْتًا ※

وسلم نے دعا کی یا اللہ کر رزق اولاد محمد کا قوت

قَدْ اَفْلَحَ مَنْ اَسْلَمَ وَرُزِقَ كَفَافًا وَّقَنَّعَهُ اللّٰهُ

تحقیق نجات پائی اوسنے کہ اسلام لایا اور رزق دیا گیا بقدر کفایت اور قناعت دی اوسکو اللہ نے

بِمَا آتَاهُ يَقُولُ الْعَبْدُ مَالِي مَالِي إِنَّ مَالَهُ مِنْ مَالِهِ ثَلٰثٌ

ساتھ اوس چیز کے کہ دی اوسکو کہتا ہی بندہ مال میرا مال میرا تحقیق وہ چیز کہ واسطے اوسکی ہی مال اوسکی سے تین ہیں

مَا أَكَلَ فَأَفْنٰى أَوْ لَبِسَ فَأَبْلٰى أَوْ أَعْطٰى فَاقْتَنٰى وَمَا سِوٰى

جو کچھ کہایا پس فنا کردیا یا پہنا پس پرانا کیا یا دیا پس ذخیرہ کیا آخرت کے لئی اور جو سوائے اسکے ہی

ذٰلِكَ فَهُوَ ذَاهِبٌ وَتَارِكُهُ لِلنَّاسِ * يَتْبَعُ الْمَيِّتَ

پس وہ ہی جانے والا ہاتھ سے اسکے ہی اور چھوڑیگا اوسکو لوگوں کے لئی ساتھ جاتی ہیں مردے کے

ثَلٰثَةٌ فَيَرْجِعُ اثْنَانِ وَيَبْقٰى مَعَهُ وَاحِدٌ يَتْبَعُهُ أَهْلُهُ

تین چیزیں پس پھر آتی ہیں دو اور باقی رہتی ہی ساتھ اوسکے ایک ساتھ جاتے ہیں اوسکے اہل

وَمَالُهُ وَعَمَلُهُ فَيَرْجِعُ أَهْلُهُ وَمَالُهُ وَيَبْقٰى عَمَلُهُ *

اور مال اوسکے اور عمل اوسکی پس پھر آتے ہیں اہل اوسکے اور مال اوسکا اور باقی رہتا ہی عمل اوسکا

أَيُّكُمْ مَالُ وَارِثِهِ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ مَالِهِ قَالُوا يَا رَسُولَ

کون تم میں کا ہی کہ مال وارث اوسکے کا بہت پیارا ہے طرف اوسکے مال اپنی سے عرض کی صحابہ نے ای رسول

اللّٰهِ مَا مِنَّا أَحَدٌ إِلَّا مَالُهُ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ مَالِ وَارِثِهِ

خدا نہیں ہم میں سے کوئی مگر کہ مال اپنا محبوب تر ہی طرف اوسکے مال وارث اپنی سے

قَالَ فَإِنَّ مَالَهُ مَا قَدَّمَ وَمَالَ وَارِثِهِ مَا أَخَّرَ *

فرمایا پس تحقیق مال اوسکا وہ ہی جو آگے بھیجا اور مال وارث اوسکے کا وہ ہی جو چھوڑا پیچھے

لَيْسَ الْغِنٰى عَنْ كَثْرَةِ الْعَرَضِ وَلٰكِنَّ الْغِنٰى غِنَى

نہیں ہی تونگری کثرت اسباب سے ولیکن تونگری تونگری

النَّفْسِ ✻ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّے

نفس کی ہی ف۱ روایت ہی ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے

اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ یَّاْخُذُ عَنِّیْ هٰٓؤُلَاۤءِ الْکَلِمَاتِ

اللہ علیہ وسلم نے کون لیتا ہی مجھسے یہہ باتیں

فَیَعْمَلُ بِهِنَّ اَوْ یُعَلِّمُ مَنْ یَّعْمَلُ بِهِنَّ قُلْتُ اَنَا یَا

پس عمل کری او پر اور سکہا دی اوسکو کہ عمل کری ان پر عرض کی میں نے میں لونگا ای

رَسُوْلَ اللّٰهِ فَاَخَذَ بِیَدِیْ فَعَدَّ خَمْسًا فَقَالَ اتَّقِ الْمَحَارِمَ

رسول اللہ کے پس پکڑا حضرت نے ہاتھ میرا پس گنیں پانچ باتیں پس فرمایا بچ حرام چیزوں سی

تَکُنْ اَعْبَدَ النَّاسِ وَارْضَ بِمَا قَسَمَ اللّٰهُ لَکَ تَکُنْ

ہوگا تو بہت عابد لوگوں کا اور راضی ہو ساتھ اوس چیز کے کہ قسمت میں کی ہی اللہ نے تیری ہوگا

اَغْنَی النَّاسِ وَاَحْسِنْ اِلٰی جَارِکَ تَکُنْ مُؤْمِنًا

بہت تونگر لوگوں کا اور احسان کر طرف ہمسایہ اپنی کے ہوگا مومن

وَاَحِبَّ لِلنَّاسِ مَا تُحِبُّ لِنَفْسِکَ تَکُنْ مُسْلِمًا وَلَا

اور دوست رکہہ واسطے لوگوں کی وہ چیز کہ دوست رکہی نفس اپنی کی لیے ہوگا مسلمان اور نہ

تُکْثِرِ الضَّحِکَ فَاِنَّ کَثْرَةَ الضَّحِکِ تُمِیْتُ الْقَلْبَ ✻

بہت ہنس پس تحقیق بہت ہنسنا مارتا ہی دل کو

اِنَّ اللّٰهَ یَقُوْلُ ابْنَ اٰدَمَ تَفَرَّغْ لِعِبَادَتِیْ اَمْلَاْ

تحقیق اللہ تعا فرماتا ہی ای بیٹے آدم کے فارغ ہو میری عبادت کے لئی بہر دونگا

صَدْرَكَ غِنًى وَاَسُدَّ فَقْرَكَ وَاِنْ لَا تَفْعَلْ مَلَأْتُ

سینہ تیرا بے پروائی سے اور بند کرونگا محتاجگی تیری اور اگر نہ کریگا تو یعنی نہ فارغ ہوگا بھر دونگا

يَدَكَ شُغْلًا وَلَمْ اَسُدَّ فَقْرَكَ ؞ ذُكِرَ رَجُلٌ عِنْدَ

ہاتھ تیرا شغل سے اور نہ بند کرونگا محتاجگی تیری ۔ ذکر کیا گیا ایک شخص نزدیک

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعِبَادَةٍ وَاجْتِهَادٍ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عبادت کی اور مشقت کے

وَذُكِرَ اٰخَرُ بِرِعَةٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور ذکر کیا گیا دوسرا ساتھ ورع کے پس فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے

لَا تَعْدِلْ بِالرِّعَةِ يَعْنِي الْوَرَعَ ؞ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

مت برابر کرو عبادت کو ساتھ ورع کے مراد رکھتی ہے ورع پرہیزگاری فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ وَهُوَ يَعِظُهُ اغْتَنِمْ

صلے اللہ علیہ وسلم نے واسطے ایک شخص کے اور حال یہ کہ وہ نصیحت کرتے تھے غنیمت جان

خَمْسًا قَبْلَ خَمْسٍ شَبَابَكَ قَبْلَ هَرَمِكَ وَصِحَّتَكَ

کن پانچ چیزوں کو پہلے پانچ کے جوانی اپنی کو پہلے بڑھاپے اپنی کے اور صحت اپنی کو

قَبْلَ سَقَمِكَ وَغِنَاكَ قَبْلَ فَقْرِكَ وَفَرَاغَكَ قَبْلَ

پہلے بیماری اپنی کے اور تونگری اپنی کو پہلے محتاجگی اپنی کے اور فراغت اپنی کو پہلے

شُغْلِكَ وَحَيَاتَكَ قَبْلَ مَوْتِكَ ؞ مَا يَنْتَظِرُ

شغل اپنی کے اور زندگی اپنی کو پہلے موت اپنی کے نہیں انتظار کرتا

اَحَدُکُمْ اِلَّا غِنًی مُطْغِیًا اَوْ فَقْرًا مُنْسِیًا اَوْ

ایک تم میں کا مگر تونگری گمراہ کرنیوالی کا یا محتاجگی بھلانی والی کا یا

مَرَضًا مُفْسِدًا اَوْ هَرَمًا مُفَنِّدًا اَوْ مَوْتًا مُجْهِزًا اَوِ

بیماری فساد کرنیوالی کا یا بڑہاپا سخت کا یا موت ناگہان آنی والی کا یا

الدَّجَّالَ فَالدَّجَّالُ شَرُّ غَائِبٍ یُنْتَظَرُ اَوِ السَّاعَةَ

دجال کا پس دجال برا غایب ہی کہ انتظار کیا جاتا ہی یا انتظار کرتا ہی قیامت کا

وَالسَّاعَةُ اَدْهٰی وَاَمَرُّ ٭ اَلَا اِنَّ الدُّنْیَا مَلْعُوْنَةٌ

اور قیامت بہت سخت ہی اور تلخ ف۲ آگاہ ہو تحقیق دنیا لعنت کی گئی ہی

مَلْعُوْنٌ مَا فِیْهَا اِلَّا ذِکْرُ اللّٰهِ وَمَا وَالَاهُ وَعَالِمٌ

لعنت کی گئی وہ چیز کہ اوسمین ہی مگر ذکر اللہ کا اور وہ چیز کہ نزدیک کردیتی کراللہ کے اور عالم

اَوْ مُتَعَلِّمٌ ٭ لَوْ کَانَتِ الدُّنْیَا تَعْدِلُ عِنْدَ اللّٰهِ

یا طالب علم اگر ہوتی دنیا نزدیک اللہ کے برابر

جَنَاحَ بَعُوْضَةٍ مَا سَقٰی کَافِرًا مِّنْهَا شَرْبَةً ٭

پر پشہ کے تو نہ پلاتا کافر کو اوس سے ایک گھونٹ

مَنْ اَحَبَّ دُنْیَاهُ اَضَرَّ بِاٰخِرَتِهٖ وَمَنْ اَحَبَّ اٰخِرَتَهٗ

جو کوئی دوست رکھی دنیا اپنی کو ضرر پہنچاتا ہی آخرت اپنی کو ف۳ اور جو کوئی دوست رکھی آخرہ اپنی کو

اَضَرَّ بِدُنْیَاهُ فَاٰثِرُوْا مَا یَبْقٰی عَلٰی مَا یَفْنٰی ٭ لُعِنَ

ضرر پہنچاتا ہی دنیا اپنی کو پس اختیار کرو اوس چیز کو کہ باقی ہی یعنی آخرت کو اوپر فانی یعنی دنیا کے لعنت کیا گیا ہے

عَبْدُ الدِّيْنَارِ وَلُعِنَ عَبْدُ الدِّرْهَمِ ؛ مَا ذِئْبَانِ

بندہ دینار کا اور لعنت کیا گیا ہی بندہ درہم کا نہیں ہیں دو بہیڑیے

جَائِعَانِ أُرْسِلَا فِي غَنَمٍ بِأَفْسَدَ لَهَا مِنْ حِرْصِ

بہوکی کہ چہوڑی جاویں ریوڑ میں تباہی کرنیوالے زیادہ واسطے اوسکے حرص

الْمَرْءِ عَلَى الْمَالِ وَالشَّرَفِ لِدِيْنِهِ ۔ لَا تَتَّخِذُوا

آدمی کی سے اوپر مال اور شرف کے واسطے دین اوسکے فسا(د) مت پکڑو

الضَّيْعَةَ فَتَرْغَبُوا فِي الدُّنْيَا ؛ مَا أَنْفَقَ مُؤْمِنٌ

باغ اور کہیتی پس رغبت کروگے دنیا میں نہ خرچ کیا مومن نے

مِنْ نَفَقَةٍ إِلَّا أُجِرَ فِيهَا إِلَّا نَفَقَتَهُ فِي هٰذَا التُّرَابِ

کچہہ خرچ کرنا مگر کہ ثواب دیا جاتا ہی اوسمین مگر کہ خرچ کرنا اوسکا بیچ اس مٹی کے

إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ يَوْمًا

تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نکلے ایک دن

وَنَحْنُ مَعَهُ فَرَأَى قُبَّةً مُشْرِفَةً فَقَالَ مَا هٰذِهِ

اور ہم ساتہہ اونکے تہے پس دیکہا ایک گنبذ بلند پس فرمایا کیا ہی یہہ یعنے یہہ کسنے بنایا

قَالَ أَصْحَابُهُ هٰذِهِ لِفُلَانٍ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ

عرض کیا اصحاب اونکی نے کہ یہہ واسطے فلانے شخص کے ہی انصار میں سے

فَسَكَتَ وَحَمَلَهَا فِي نَفْسِهِ حَتّٰى لَمَّا جَاءَ صَاحِبُهَا

پس چپ رہے حضرت اور رکہا اوس قصہ کو اپنی دلمین یہانتک کہ جب آیا بنانیوالا اوسکا

فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فِي النَّاسِ فَأَعْرَضَ عَنْهُ صَنَعَ ذٰلِكَ

پس سلام کیا حضرت پر بیچ لوگوں کے پس مونہہ پھیر لیا حضرت نے اوس سے کیا اوسنے یہہ

مِرَارًا حَتّٰى عَرَفَ الرَّجُلُ الْغَضَبَ فِيهِ وَالْاِعْرَاضَ

کئی بار یہاں تلک کہ پہچانا اوس شخص نے غصہ بیچ حضرت کے اور اعراض

عَنْهُ فَشَكٰى ذٰلِكَ اِلٰى اَصْحَابِهٖ وَقَالَ وَاللّٰهِ

اونسے پس شکوہ کیا اسکا طرف یاروں مقرب اونکے اور کہا قسم ہی اللہ کی

اِنِّي لَاُنْكِرُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوْا

تحقیق میں البتہ غصہ دیکھتا ہوں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہا یاروں نے

خَرَجَ فَرَاٰى قُبَّتَكَ فَرَجَعَ الرَّجُلُ اِلٰى قُبَّتِهٖ فَهَدَمَهَا

نکلے حضرت پس دیکھا گنبد تیرا پس پھرا وہ شخص طرف گنبد اپنی کے پس ڈہایا اوسکو

حَتّٰى سَوَّاهَا بِالْاَرْضِ فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

یہانتک کہ برابر کردیا اوسکو ساتھہ زمین کے پس نکلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَلَمْ يَرَهَا قَالَ مَا فَعَلَتِ الْقُبَّةُ

وسلم ایک دن پس نہ دیکھا اوسکو فرمایا کیا ہوا وہ گنبد

قَالُوْا شَكٰى اِلَيْنَا صَاحِبُهَا اِعْرَاضَكَ فَاَخْبَرْنَاهُ

عرض کیا صحابہ نے کہ شکوہ کیا طرف ہمارے بنانیوالے اوسکے نے مونہہ پھیرنے تمہارے کا پس خبر دی ہمنے اوسکو

فَهَدَمَهَا فَقَالَ اَمَا اِنَّ كُلَّ بِنَاءٍ وَبَالٌ عَلٰى

پس ڈہایا اوسکو پس فرمایا آگاہ ہو تحقیق ہر بنا وبال ہی اوپر

صَاحِبِهٖ اِلَّا مَا لَا اِلَّا مَا لَا يَغْنِيْ اِلَّا مَا لَا بُدَّ

بنانیوالے اوسکیکے مگر جو ضروری ہی مراد رکھتے نہیں مگر جو ضرور ہے

مِنْهُ ﴿ لَيْسَ لِابْنِ اٰدَمَ حَقٌّ فِیْ سِوٰی هٰذِهٖ

اوس سے نہین ہی واسطے ابن آدم کے حق بیچ سوا ان چیزون کے

الْخِصَالِ بَيْتٌ يَسْكُنُهٗ وَثَوْبٌ يُوَارِيْ بِهٖ عَوْرَتَهٗ

گہر کہ رہے اوس مین اور کپڑا کہ ڈہانکے ساتھہ اوسکے ستر اپنا

وَجِلْفُ الْخُبْزِ وَالْمَاءُ ﴿ جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ

اور خشک روٹی یعنے بغیر سالن کی اور پانی آیا ایک شخص پس عرض کیا اے رسول

اللّٰهِ دُلَّنِیْ عَلٰی عَمَلٍ اِذَا اَنَا عَمِلْتُهٗ اَحَبَّنِیَ اللّٰهُ وَ

خدا بتاؤ مجکو ایک عمل کہ جب کرون مین اوسکو دوست رکہی مجکو اللہ اور

اَحَبَّنِیَ النَّاسُ قَالَ ازْهَدْ فِی الدُّنْيَا يُحِبَّكَ اللّٰهُ

دوست رکہین مجکو لوگ فرمایا بی رغبتی کر دنیا مین دوست رکہیگا تجکو اللہ

وَازْهَدْ فِيْمَا عِنْدَ النَّاسِ يُحِبَّكَ النَّاسُ ﴿

اور بے رغبتی کر بیچ اوس چیز کے کہ نزدیک لوگونکے ہی یعنی مال دوست رکہینگے تجکو لوگ

نَامَ عَلٰی حَصِيْرٍ فَقَامَ وَقَدْ اَثَّرَ فِیْ جَسَدِهٖ فَقَالَ

سوئی آنحضرت بوریے پر پس اوٹہی حال یہہ کہ تحقیق نشان پڑ گئی تہی بیچ بدن اونکے

ابْنُ مَسْعُوْدٍ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَوْ اَمَرْتَنَا اَنْ نَبْسُطَ

ابن مسعود نے یا رسول اللہ کاشکہ تم حکم کرتے ہمکو کہ بچہاتے ہم

لَكَ وَنَعْمَلُ فَقَالَ مَالِي وَلِلدُّنْيَا وَمَا أَنَا وَالدُّنْيَا
واسطے تمہاری اور کرتے پس فرمایا کیا ہی مجکو ساتھہ دنیا کے اور نہیں میں ساتھہ دنیا کے
إِلَّا كَرَاكِبٍ اسْتَظَلَّ تَحْتَ شَجَرَةٍ ثُمَّ رَاحَ وَتَرَكَهَا
مگر مانند سوار کے کہ سایہ پکڑا نیچے درخت کے پہر چلا گیا اور چھوڑ گیا اوسکو
قَالَ أَغْبَطُ أَوْلِيَائِي عِنْدِي لَمُؤْمِنٌ خَفِيفُ
فرمایا آنحضرت نے لائق رشک کے دوستوں میری نزدیک میرے البتہ مومن ہی سبکبار
الْحَاذِ ذُو حَظٍّ مِنَ الصَّلٰوةِ أَحْسَنَ عِبَادَةَ رَبِّهِ
صاحب بڑی حصہ کا نماز سے اچھی کی عبادت رب اپنی کی
وَأَطَاعَهُ فِي السِّرِّ وَكَانَ غَامِضًا فِي النَّاسِ لَا
اور فرمان برداری کی اوسکی پوشیدگی میں اور تہا غیر مشہور لوگوں میں نہیں
يُشَارُ إِلَيْهِ بِالْأَصَابِعِ وَكَانَ رِزْقُهُ كَفَافًا فَصَبَرَ
اشارا کیا جاتا طرف اوسکے ساتھہ اونگلیوں کے اور تہا رزق اوسکا بقدر احتیاج پس صبر کیا
عَلٰى ذٰلِكَ ثُمَّ نَقَدَ بِيَدِهِ فَقَالَ عُجِّلَتْ مَنِيَّتُهُ
اوسپر پہر نقد کیا حضرت نے ساتھہ ہاتہہ اپنی کے پس فرمایا جلدی کی گئی موت اوسکی
قَلَّتْ بَوَاكِيهِ قَلَّ تُرَاثُهُ ۞ عَرَضَ عَلَيَّ رَبِّي
کم ہوئیں رونیوالیاں اوسکی کم رہی میراث اوسکی ظاہر کیا مجپر رب میری نے
لِيَجْعَلَ لِي بَطْحَاءَ مَكَّةَ ذَهَبًا فَقُلْتُ لَا يَا رَبِّ
کہ کردے میرے لئے نالے کا سونا پس عرض کیا میںنے نہ اے رب میرے

وَلٰكِنْ اَشْبَعُ يَوْمًا وَاَجُوْعُ يَوْمًا فَاِذَا جُعْتُ تَضَرَّعْتُ

ولیکن سیر ہوؤنمین ایکدن اور بہوکا ہوؤنمین ایکدن پس جب بہوکا ہوؤنمین گڑگڑاؤن

اِلَيْكَ وَذَكَرْتُكَ وَاِذَا شَبِعْتُ حَمِدْتُكَ وَشَكَرْتُكَ

طرف تیری اور یاد کرون تجکو اور جب سیر ہوؤنمین حمد کرون تیری اور شکر کرون تیرا۔

مَنْ اَصْبَحَ مِنْكُمْ اٰمِنًا فِيْ سِرْبِهٖ مُعَافًى فِيْ جَسَدِهٖ

جو کوئی صبح کری تم مین سے با امن جان اپنی مین با عافیت بدن اپنی مین

عِنْدَهٗ قُوْتُ يَوْمِهٖ فَكَاَنَّمَا حِيْزَتْ لَهُ الدُّنْيَا

نزدیک اوسکے قوت ایکدن کا ہو پس گویا کہ جمع کی گئی اوسکے لیئے دنیا

بِحَذَافِيْرِهَا ۞ مَا مَلَاَ اٰدَمِيٌّ وِعَاءً شَرًّا مِنْ

تمام نہ بہرا آدمی نے کوئی برتن برا

بَطْنٍ بِحَسْبِ ابْنِ اٰدَمَ اُكُلَاتٌ يُقِمْنَ صُلْبَهٗ فَاِنْ

پیٹ سے کفایت ہین ابن آدم کو کتنی نوالی کہ سیدہی رکہین پیٹہہ اوسکی پس اگر

كَانَ لَا مَحَالَةَ فَثُلُثٌ طَعَامٌ وَثُلُثٌ شَرَابٌ وَثُلُثٌ

ہی ضرور پیٹ بہرنا پس تہائی رکہی کہانیکے لئی اور تہائی پانیکے لئے اور تہائی

لِنَفَسِهٖ ۞ سَمِعَ رَجُلًا يَتَجَشَّاُ فَقَالَ اَقْصِرْ مِنْ

دم آنیکے لئے سنا آنحضرت نے ایک شخص کو ڈکار لیتی ہوی پس فرمایا کہ کم کر

جُشَائِكَ فَاِنَّ اَطْوَلَ النَّاسِ جُوْعًا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

ڈکار اپنی پس تحقیق بہت لوگون کا بہوک مین دن قیامت کے

اَطْوَلُهُمْ شَبَعًا فِی الدُّنْیَا ٭ اِنَّ لِکُلِّ اُمَّةٍ

بہت پیٹ بہرنی والا اونکا ہوگا دنیا مین تحقیق واسطے ہر امت کے

فِتْنَةً وَفِتْنَةُ اُمَّتِی الْمَالُ ٭ یُجَاءُ بِابْنِ اٰدَمَ

فتنہ ہی اور فتنہ امت میری کا مال ہی لایا جاویگا ابن آدم

یَوْمَ الْقِیٰمَةِ کَاَنَّهٗ بَذَجٌ فَیُوْقَفُ بَیْنَ یَدَیِ اللّٰهِ

دن قیامت کے گویا کہ وہ بکریکا بچہ ہی پس کہڑا کیا جاویگا آگی اللہ تعالی کے

فَیَقُوْلُ لَهٗ اَعْطَیْتُكَ وَخَوَّلْتُكَ وَاَنْعَمْتُ عَلَیْكَ

پس فرماویگا اوسکو دیا تہا مینی تجکو مال اور مالک کیا تہا مینی تجکو اور انعام کیا مینی تجپر

فَمَا صَنَعْتَ فَیَقُوْلُ رَبِّ جَمَعْتُهٗ وَثَمَّرْتُهٗ

پس کیا کیا تو نے پس کہیگا ای رب میرے جمع کیا مینے اوسکو اور بڑہایا مینے اوسکو

وَتَرَکْتُهٗ اَکْثَرَ مَا کَانَ فَارْجِعْنِیْ اٰتِكَ بِهٖ کُلِّهٖ

اور چہوڑا مینے اوسکو بہت اوسچیز کا کہ تہا پس پہیر مجکو لاؤنمین تیری پاس تمام وہ

فَیَقُوْلُ لَهٗ اَرِنِیْ مَا قَدَّمْتَ فَیَقُوْلُ رَبِّ جَمَعْتُهٗ

پس فرماویگا اوسکو دکہا مجکو جو آگی بہیجا تو نے پس کہیگا ای رب میرے جمع کیا مینی اوسکو

وَثَمَّرْتُهٗ وَتَرَکْتُهٗ اَکْثَرَ مَا کَانَ فَارْجِعْنِیْ اٰتِكَ

اور بڑہایا مینے اوسکو اور چہوڑا مینے اوسکو زیادہ اوسچیز کا کہ تہا پس پہیر مجکو لاؤنمین تیری پاس

بِهٖ کُلِّهٖ فَاِذَا عَبْدٌ لَمْ یُقَدِّمْ خَیْرًا فَیَمْضِیْ بِهٖ

وہ سب پس ظاہر ہوگا حال اوسکی کہ تحقیق وہ ایسا بندہ ہی کہ نہین آگی بہیجی اوسنی کوئی بہلائی پس حکم

إِلَى النَّارِ * لَا تَزُوْلُ قَدَمَا ابْنِ آدَمَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

طرف دوزخ کے نہین ٹلنی کی جگہ سے قدم ابن آدم کے دن قیامت کے

حَتّٰى يُسْأَلُ عَنْ خَمْسٍ عَنْ عُمْرِهٖ فِيْمَا أَفْنَاهُ وَعَنْ

یہانتک کہ پوچھا جائیگا پانچ چیزون سے عمر اوسکی سے کہ کس چیز مین فنا کیا اوسکو اور

شَبَابِهٖ فِيْمَا أَبْلَاهُ وَعَنْ مَالِهٖ مِنْ أَيْنَ اكْتَسَبَهٗ

جوانی اوسکی سے کہ کس چیز مین صرف کیا اوسکو اور مال اوسکی سے کہ کہانسی کمایا اوسکو

وَفِيْمَا أَنْفَقَهٗ وَمَاذَا عَمِلَ فِيْمَا عَلِمَ * مَا زَهِدَ

اور کس چیز مین خرچ کیا اوسکو اور کیا عمل کیا موافق جاننی کے نہین بی رغبتی کرتا

عَبْدٌ فِي الدُّنْيَا إِلَّا أَنْبَتَ اللّٰهُ الْحِكْمَةَ فِيْ قَلْبِهٖ

بندہ دنیا مین مگر کہ پیدا کرتا ہی اللہ تعالے دانائی بیچ دل اوسکی کے

وَأَنْطَقَ بِهَا لِسَانَهٗ وَبَصَّرَهٗ عَيْبَ الدُّنْيَا

اور بلواتا ہی ساتھ اوسکے زبان اوسکی کو اور دکھاتا ہی اوسکو عیب دنیا کے

وَدَاءَهَا وَدَوَاءَهَا وَأَخْرَجَهٗ مِنْهَا سَالِمًا إِلٰى

اور بیماری اوسکی اور دوا اوسکی ف۱ اور نکالتا ہی اوسکو اوس سے سالم طرف

دَارِ السَّلَامِ * قَالَ قَدْ أَفْلَحَ مَنْ أَخْلَصَ اللّٰهُ

بہشت کے فرمایا آنحضرت نے تحقیق نجات پائی اوسنی کہ خالص کیا اللہ تعالے نے

قَلْبَهٗ لِلْإِيْمَانِ وَجَعَلَ قَلْبَهٗ سَلِيْمًا وَلِسَانَهٗ

دل اوسکا ایمان کے لئے اور کیا دل اوسکا سالم ف۲ اور زبان اوسکی

صَادِقًا وَنَفْسَهُ مُطْمَئِنَّةً وَخَلِيقَتَهُ مُسْتَقِيمَةً

سچی اور نفس اوسکا خاطر جمع والا اور طبیعت اوسکی سیدہی

وَجَعَلَ أُذُنَهُ مُسْتَمِعَةً وَعَيْنَهُ نَاظِرَةً فَأَمَّا

اور کیا کان اوسکیکو سننے والا حق کا اور آنکہہ اوسکیکو دیکہنی والی دلیلوں صانع کی پس اما پر

الْأُذُنُ فَقَمِعٌ وَأَمَّا الْعَيْنُ فَمُقِرَّةٌ لِمَا يُوعِي الْقَلْبُ

کان پس قیف ہی اور اما پر آنکہہ پس ٹہیرانی والی ہی واسطی اوس چیز کے کہ نگاہ رکہتا ہی دل

وَقَدْ أَفْلَحَ مَنْ جُعِلَ قَلْبُهُ وَاعِيًا * إِذَا رَأَيْتَ

اور تحقیق نجات پائی اوسنے کہ کیا گیا دل اوسکا نگہبان یعنی امور شرع کا جب دیکہی تو

اللهَ عَزَّ وَجَلَّ يُعْطِي الْعَبْدَ مِنَ الدُّنْيَا عَلَى مَعَاصِيهِ

اللہ عز و جل کو کہ دیتا ہی بندیکو دنیا سے اوسکے گناہوں پر

مَا يُحِبُّ فَإِنَّمَا هُوَ اسْتِدْرَاجٌ ثُمَّ تَلَا رَسُولُ

جو کچہہ کہ دوست رکہتا ہی پس سوا اسکی نہیں کہ وہ ڈہیل دی ہی پہر پڑہی رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا نَسُوا مَا ذُكِّرُوا بِهِ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہہ آیت پس جب بہولی کافر جو کچہہ نصیحت دی گئی تہی ساتہہ اوسکے

فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ أَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ حَتَّى إِذَا فَرِحُوا بِمَا

کہولے ہمنے اونپر دروازے ہر چیز کے یہانتک کہ جب خوش ہوی ساتہہ اوس چیز کے

أُوتُوا أَخَذْنَاهُمْ بَغْتَةً فَإِذَا هُمْ مُبْلِسُونَ

کہ دی گئی پکڑا ہمنے اونکو یکایک پس اوسوقت وہ متحیر ناامید ہوئے

إِنَّ رَجُلاً مِنْ أَهْلِ الصُّفَّةِ تُوُفِّيَ وَتَرَكَ دِينَارًا

تحقیق ایک شخص اہل صفہ مین سے مرا اور چہوڑے ایک اشرفی

فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيَّةٌ قَالَ

پس فرمایا رسول خدا صلے اسد علیہ وسلم نے یہہ ایک داغ ہی کہا راوی نے

ثُمَّ تُوُفِّيَ آخَرُ فَتَرَكَ دِينَارَيْنِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ

پہر مرا اور پس چہوڑین اوسنے دو اشرفیان پس فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيَّتَانِ ❊ وَعَنْ مُعَاوِيَةَ

صلی اسد علیہ وسلم نے یہہ دو داغ ہین اور روایت ہی معاویہ سے

أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى خَالِهِ أَبِي هَاشِمِ بْنِ عُتْبَةَ يَعُودُهُ

کہ تحقیق وہ داخل ہوے اوپر ماموانی کے کہ ابی ہاشم بن عتبہ تہی خبر پوچہتی تہی اونکی

فَبَكَى أَبُو هَاشِمٍ فَقَالَ مَا يُبْكِيكَ يَا خَالُ أَوَجَعٌ

پس روی ابو ہاشم پس کہا معاویہ نے کس چیز نے رولایا تجکو ای ماموں میری کیا درد ہی

يُشْئِزُكَ أَمْ حِرْصٌ عَلَى الدُّنْيَا قَالَ كَلَّا وَلَكِنْ

کہ بیقرار کرتا ہی تجکو یا حرص ہی دنیا پر کہا ہرگز نہین یون ولیکن

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهِدَ إِلَيْنَا عَهْدًا

رسول خدا صلے اسد علیہ وسلم نے وصیت کی تہی طرف ہماری یعنی صحابہ کے ایک وصیت

لَمْ آخُذْ بِهِ قَالَ وَمَا ذَلِكَ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ

نہ عمل کیا مینے اوسپر کہا معاویہ نے اور کیا ہی وہ کہا سنا مینے حضرت کو کہ فرماتی تہی

إِنَّمَا يَكْفِيكَ مِنْ جَمْعِ الْمَالِ خَادِمٌ وَمَرْكَبٌ فِي
سوا اسکے نہین کہ کفایت کرتا ہی تجکو جمع کرنی مال سے خادم اور سواری بیچ
سَبِيلِ اللهِ وَإِنِّي أُرَانِي قَدْ جَمَعْتُ * عَنْ أُمِّ
راہ اللہ کے یعنی جہاد کی لئی اور تحقیق مین گمان کرتا ہون اپنی کو کہ تحقیق جمع کیا مینی یعنی بہت زیادہ مال ہی
الدَّرْدَاءِ قَالَتْ قُلْتُ لِأَبِي الدَّرْدَاءِ مَا لَكَ
ام درداء سے کہا اوسنے کہ کہا مینے ابی درداء سے کیا ہی تجکو کہ
لَا تَطْلُبُ كَمَا يَطْلُبُ فُلَانٌ فَقَالَ إِنِّي سَمِعْتُ
نہین مانگتا تو حضرت سے جیسے مانگتا ہی فلانا پس کہا اوسنے کہ اسلئی نہین مانگتا مین کہ سنا ہی مینے
رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أَمَامَكُمْ
رسولخدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تہے تحقیق آگے تمہارے
عَقَبَةً كَؤُودًا لَا يَجُوزُهَا الْمُثْقِلُونَ فَأُحِبُّ أَنْ
گہاٹی سخت ہی ف ا نہین گذر سکے اوس سے بوجہل پس دوست رکہتا ہون نہین بوجہ
أَتَخَفَّفَ لِتِلْكَ الْعَقَبَةِ * هَلْ مِنْ أَحَدٍ يَمْشِي
ہلکا ہو نہین اوس گہاٹی کے لیے کیا ہی کوئی کہ چلے
عَلَى الْمَاءِ إِلَّا ابْتَلَّتْ قَدَمَاهُ قَالُوا لَا يَا رَسُولَ
پانی پر بغیر تر ہونے قدمون اپنے کے عرض کیا صحابہ نے نہین یا رسول
اللهِ قَالَ كَذَلِكَ صَاحِبُ الدُّنْيَا لَا يَسْلَمُ مِنَ الذُّنُوبِ *
اللہ فرمایا ایسے ہی دنیا دار نہین سالم رہتا گناہون سے ف ۲

مَنْ طَلَبَ الدُّنْيَا حَلَالًا اِسْتِعْفَافًا عَنِ الْمَسْئَلَةِ

جو کوئی طلب کری دنیا حلال وجہ سے بچنی کے لئے سوال سے

وَسَعْيًا عَلٰى اَهْلِهٖ وَتَعَطُّفًا عَلٰى جَارِهٖ لَقِيَ اللّٰهُ

اور خبرگری کرنیکے لئے اہل اپنی پر اور مہربانی کرنیکے لئی ہمسایہ اپنی پر تو ملی گا اللہ

تَعَالٰى يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَوَجْهُهٗ مِثْلُ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ

تعالی سے دن قیامت کے اس حالمین کہ موہنہ اوسکا مانند چاند چودہوین رات کے ہوگا

وَمَنْ طَلَبَ الدُّنْيَا حَلَالًا مُكَاثِرًا مُفَاخِرًا مُرَائِيًا

اور جو کوئی طلب کری دنیا حلال وجہ سے حال یہہ کہ جمع کرنیوالا ہی مال فخر کرنیوالا ہی ریا کار

لَقِيَ اللّٰهَ تَعَالٰى وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ ٭ اَلدُّنْيَا دَارُ

تو ملی گا اللہ تعالی سے اس حالمین کہ وہ اوسپر غصہ ہوگا دنیا گہر اوسکا ہی

مَنْ لَا دَارَ لَهٗ وَمَالُ مَنْ لَا مَالَ لَهٗ وَلَهَا يَجْمَعُ

کہ نہین گہر اوسکے لئے آخرتمین اور مال اوسکا ہی کہ نہین مال اوسکی لئی آخرتمین اور اوسکی واسطے

مَنْ لَا عَقْلَ لَهٗ ٭ اَلْخَمْرُ جِمَاعُ الْاِثْمِ وَالنِّسَاءُ

وہ شخص کہ نہین عقل اوسکو شراب جائی جمع سب گناہونکی ہی اور عورتین

حَبَائِلُ الشَّيْطٰنِ وَحُبُّ الدُّنْيَا رَأْسُ كُلِّ خَطِيْئَةٍ

جال شیطانکی ہین اور محبت دنیاکی سر ہر گناہ کا ہی

قَالَ وَسَمِعْتُهٗ يَقُوْلُ اَخِّرُوا النِّسَاءَ حَيْثُ اَخَّرَ

کہا راوی نے اور سنا مینے حضرتکو کہ فرماتے تہے پیچہے ڈالو عورتونکو اسلئے کہ پیچہے ڈالا انکو

عن الله تعالى ۞ ان اخوف ما اتخوف على

الله تعالى سے ف تحقیق بہت خوف اوس چیز کا کہ ڈرتا ہوں میں

امتى الهوى وطول الامل فاما الهوى فيصد

امت اپنی پر خواہش نفسانی اور دراز کی آرزوگی ہی یعنی حیوۃ میں پس اما پر خواہش پس روکتی ہے

عن الحق واما طول الامل فينسى الاخرة وهذه

حق سے اور اما پر درازگی آرزوگی پس بھلا دیتی ہی آخرت کو اور یہہ

الدنيا مرتحلة ذاهبة وهذه الاخرة مرتحلة

دنیا کوچ کرنیوالی جانیوالی ہی اور یہہ آخرت کوچ کرنیوالی

قادمة ولكل واحدة منهما بنون فان استطعتم

آنیوالی ہی اور واسطے ہر ایک کے ان دونوں میں سے تابعدار ہیں پس اگر سکو تم

ان لا تكونوا من بني الدنيا فافعلوا فانكم اليوم

یہہ کہ نہو تابعدارون دنیا کے سے پس ہو پس تحقیق تم آج

في دار العمل ولا حساب وانتم غدا في دار

بیچ گہر عمل کے ہو اور نہیں حساب اور تم کل کو بیچ گہر

الاخرة ولا عمل ۞ الا ان الدنيا عرض حاضر

آخرت کے ہوگے اور نہیں عمل آگاہ ہو تحقیق دنیا اسباب موجود ہے

يأكل منه البر والفاجر الا وان الاخرة اجل

کہاتے ہیں اوس سے نیک و بد آگاہ ہو اور تحقیق آخرۃ وقت

صَادِقٌ وَيَقْضِي فِيهَا مَلِكٌ قَادِرٌ اَلَا وَاِنَّ الْخَيْرَ
سچا ہی اور حکم کریگا اوسمین بادشاہ قادر آگاہ ہو اور تحقیق تمام
كُلَّهُ بِحَذَافِيْرِهٖ فِي الْجَنَّةِ اَلَا وَاِنَّ الشَّرَّ كُلَّهُ
بھلائیاں اکٹھی بہشت مین ہین آگاہ ہو اور تحقیق تمام برائیان
بِحَذَافِيْرِهٖ فِي النَّارِ اَلَا فَاعْمَلُوْا وَاَنْتُمْ مِنَ
اکٹھی دوزخ مین ہین آگاہ ہو پس عمل کرو اور تم
اللّٰهِ عَلٰى حَذَرٍ وَاعْلَمُوْا اَنَّكُمْ مَعْرُوْضُوْنَ عَلٰى
اللہ تعالے سے اوپر خوف کے ہو اور جانو کہ تحقیق تم پر پیش کئے جاوینگے
اَعْمَالِكُمْ فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ وَمَنْ
عمل تمہارے پس جو کوئی کرے برابر ذرہ کے بھلائی دیکھیگا اوسکو اور جو
يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ۞ مَا طَلَعَتِ
کوئی کری برابر ذرہ کے برائی دیکھیگا اوسکو نہین نکلتا
الشَّمْسُ اِلَّا وَبِجَنْبَتَيْهَا مَلَكَانِ يُنَادِيَانِ يُسْمِعَانِ
آفتاب مگر اوسکی دونو طرف دو فرشتے ہوتے ہین پکارتے ہین سناتے ہین
الْخَلَائِقَ غَيْرَ الثَّقَلَيْنِ يَا اَيُّهَا النَّاسُ هَلُمُّوْا اِلٰى
خلایق کو سوا جن وانس کے ای لوگو آؤ طرف
رَبِّكُمْ مَا قَلَّ وَكَفٰى خَيْرٌ مِّمَّا كَثُرَ وَاَلْهٰى ۞ اِذَا
رب اپنی کے جو مال کہ کم ہو اور کفایت کری بہتر ہی اوس سے کہ بہت ہو اور غافل کری یاد اوسکی جب

ہمارا فرمان ... جناب ... و ... ہی اور نہ قبول ہو ... ۱۲

مَاتَ الْمَيِّتُ قَالَتِ الْمَلٰئِكَةُ مَاقَدَّمَ وَقَالَ
مرتا ہی آدمی کہتے ہیں فرشتے کہ کیا آگے بہیجا اور کہتے ہیں
بَنُوْا اٰدَمَ مَاخَلَّفَ * قِيْلَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى
بنی آدم یعنی وارث کیا پیچھے چھوڑا ف عرض کیا گیا رسول اللہ صلے
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّ النَّاسِ اَفْضَلُ قَالَ كُلُّ
اللہ علیہ وسلم سے کہ کون آدمی افضل ہی فرمایا ہر
مَخْمُوْمِ الْقَلْبِ صَدُوْقِ اللِّسَانِ قَالُوْا صَدُوْقُ
پاک دل سچا زبان کا عرض کیا صحابہ نے کہ سچا
اللِّسَانِ نَعْرِفُهُ فَمَا مَخْمُوْمُ الْقَلْبِ قَالَ هُوَ النَّقِيُّ
زبان کا جانتے ہیں ہم اوسکو پس کیا ہی مخموم القلب فرمایا کہ وہ ہی پاک
التَّقِيُّ لَا اِثْمَ عَلَيْهِ وَلَا بَغْيَ وَلَا غِلَّ وَلَا حَسَدَ
متقی کہ نہیں گناہ اوسپر اور نہ ظلم اور نہ کینہ اور نہ حسد
اَرْبَعٌ اِذَا كُنَّ فِيْكَ فَلَا عَلَيْكَ مَا فَاتَكَ الدُّنْيَا
چار خصلتیں ہیں کہ جب ہووین تجہمین پس نہیں ضرر ہی تجکو فوت ہونے دنیا سی ف۲
حِفْظُ اَمَانَةٍ وَصِدْقُ حَدِيْثٍ وَحُسْنُ خُلُقِهٖ
محافظت امانت کی اور سچ بات اور نیک طبیعت
وَعِفَّةٌ فِيْ طُعْمَةٍ * قَالَ بَلَغَنِيْ اَنَّهُ قِيْلَ
اور پرہیزگاری بیچ لقمہ کے ف۳ کہا مالک نے کہ پہنچی مجکو کہ تحقیق کہا گیا

لِلُقْمَانَ الْحَكِيمِ مَا بَلَغَ بِكَ مَا نَرَى يَعْنِي الْفَضْلَ قَالَ

لقمان حکیم کو کس چیز نے پہونچایا تجکو اس مرتبہ کو کہ دیکھتے ہین ہم مراد رکھتا تہا بزرگی کہا

صِدْقُ الْحَدِيثِ وَأَدَاءُ الْأَمَانَةِ وَتَرْكُ مَا لَا

سچ بات نے اور ادار امانت نے اور چہوڑنے نے

يَعْنِينِي * تَجِيءُ الْأَعْمَالُ فَتَجِيءُ الصَّلوٰةُ فَتَقُولُ

بیفایدہ بات نے آوینگے اعمال ف پس آویگی نماز پس کہیگی

يَا رَبِّ أَنَا الصَّلوٰةُ فَيَقُولُ إِنَّكِ عَلَى خَيْرٍ فَتَجِيءُ

ای رب میرے مین ہون نماز ف پس فرماویگا اللہ تعالے تحقیق تو اوپر بہلائی ہی پس آویگا

الصَّدَقَةُ فَتَقُولُ يَا رَبِّ أَنَا الصَّدَقَةُ فَيَقُولُ

صدقہ پس کہیگا ای رب میرے مین صدقہ ہون پس فرماویگا اللہ تعالے

إِنَّكِ عَلَى خَيْرٍ ثُمَّ تَجِيءُ الصِّيَامُ فَيَقُولُ يَا رَبِّ

تحقیق تو اوپر بہلائی ہی پہر آویگا روزہ پس کہیگا ای رب میرے

أَنَا الصِّيَامُ فَيَقُولُ إِنَّكَ عَلَى خَيْرٍ ثُمَّ تَجِيءُ الْأَعْمَالُ

مین روزہ ہون پس فرماویگا اللہ تعالے تحقیق تو اوپر بہلائی کے ہی پہر آوینگی اور اعمال

عَلَى ذٰلِكَ يَقُولُ اللهُ تَعَ إِنَّكَ عَلَى خَيْرٍ ثُمَّ يَجِيءُ

اسیطرح فرماویگا اللہ تعالے تحقیق تو اوپر بہلائی کے ہی پہر آویگا

الْإِسْلَامُ فَيَقُولُ يَا رَبِّ أَنْتَ السَّلَامُ وَأَنَا

اسلام پس کہیگا ای رب میرے تو سالم ہی یعنی عیبون سے اور مین

ف۱ یعنی شفاعت کے لیے یا بات کرانے ۱۲ ق

ف۲ یعنی میری بہی قدر کر اور شفاعت کا ہی ۱۲ ق

ف۳ یعنی تو خوب ہی لیکن فقط تیری سفارش نہین کرنی ۱۲ ق

الاسلام فیقول اللہ تعالیٰ انک علی خیر بک الیوم

اسلام ہوں پس فرماویگا اللہ تعالیٰ تحقیق تو بھلائی پر ہے سبب تیری ہی آج

اخذ وبک اعطی قال اللہ تعالیٰ فی کتابہ ومن

مواخذہ کرونگا اور ساتھہ وسیلہ تیرےکی دونگا فرمایا اللہ تعالیٰ اپنی کتاب میں اور جو کوئی

یبتغ غیر الاسلام دینا فلن یقبل منہ وھو

ڈھونڈھی سوائے اسلام کے دین پس ہرگز نہ قبول کیا جاویگا اوس سے اور وہ

فی الاخرۃ من الخاسرین ۞ جاء رجل الی النبی صلی

آخرۃ میں نقصان والوں میں سے ہوگا آیا ایک شخص نبی صلے

اللہ علیہ وسلم فقال عظنی واوجز فقال اذا قمت

اللہ علیہ وسلم کے پاس پس کہا نصیحت کرو مجکو اور مختصر کرو پس فرمایا جب کھڑا ہووے تو

فی صلوتک فصل صلوٰۃ مودع ولا تکلم بکلام

نماز اپنی میں پس پڑھ نماز رخصت کرنیوالیکی سی ف۲ اور نہ بولے وہ بات

تعتذر منہ غدا واجمع الایاس مما فی ایدی

کہ عذر کری تو اوس سے کل کو ف۳ اور قصد کر ناامیدی کا اوس چیز سے کہ لوگونکے ہاتھ

الناس ۞ تلا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

میں ہی یعنی مال کی طمع مکر پڑھی رسولخدا صلے اللہ علیہ وسلم نے یہہ آیتہ

فمن یرد اللہ ان یھدیہ یشرح صدرہ للاسلام

پس جسکو چاہی اللہ یہہ کہ راہ دکھاوے اوسکو کھولتا ہی سینہ اوسکا اسلام کے لئے

فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلعم اِنَّ النُّوْرَ اِذَا دَخَلَ الصَّدْرَ

پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق نور جب داخل ہوتا ہی سینہ مین

اِنْفَسَحَ فَقِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هَلْ لِذٰلِكَ مِنْ عَلَمٍ

کھل جاتا ہی پس عرض کیا گیا کہ یا رسول اللہ آیا واسطے اس حالت کے علامت ہے کہ

يُعْرَفُ بِهٖ قَالَ نَعَمْ اَلتَّجَافِيْ مِنْ دَارِ الْغُرُوْرِ

پہچانی جاوے ساتھ اوسکی فرمایا ہان دور ہونا گھر غرور کی سے یعنے دنیا سے اور

وَالْاِنَابَةُ اِلٰى دَارِ الْخُلُوْدِ وَالْاِسْتِعْدَادُ لِلْمَوْتِ

رجوع کرنا طرف گھر ہمیشگی کے اور مستعد ہونا موت کے لئے

قَبْلَ نُزُوْلِهٖ ٭ اِذَا رَاَيْتُمُ الْعَبْدَ يُعْطٰى زُهْدًا فِي

پہلے اوترنے اوسکے سے جب دیکھو تم بندی کو کہ دیا گیا ہی بے رغبتی

الدُّنْيَا وَقِلَّةَ مَنْطِقٍ فَاقْتَرِبُوْا مِنْهُ فَاِنَّهٗ يُلَقَّى الْحِكْمَةَ ٭

دنیا مین اور کم گویائی پس نزدیک ہو اوسکے سے پس تحقیق وہ سکھایا جاتا ہی حکمت

باب فضیلت فقرا کا اور بیان گذران نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا

رُبَّ اَشْعَثَ اَغْبَرَ مَدْفُوْعٍ بِالْاَبْوَابِ لَوْ اَقْسَمَ

بعضے پریشان بال غبار آلودہ دھکی دئے گئے دروازون سے اگر قسم کھاوین

عَلَى اللّٰهِ لَاَبَرَّهٗ ٭ اِطَّلَعْتُ فِي الْجَنَّةِ فَرَاَيْتُ

اللہ پر البتہ سچ کرے اوسکو فرمایا حضرت نے جھانکا مین جنت مین پس دیکھی مینے

أَكْثَرَ أَهْلِهَا الْفُقَرَاءَ وَاطَّلَعْتُ فِي النَّارِ وَرَأَيْتُ
اکثر رہنے والے اوسکے محتاج اور جہانکا مینے دوزخمین پس دیکہی مینے

أَكْثَرَ أَهْلِهَا النِّسَاءَ ❊ مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ
اکثر رہنی والی اوسکی عورتین ❊ نہ سیر ہوئے گہر کے لوگ حضرت محمد کے

مِنْ خُبْزِ الشَّعِيرِ يَوْمَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ حَتَّى قُبِضَ
جو کی روٹی سے دو دن پے در پی یہان تک کہ وفات ہوے

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ❊ أَنَّهُ مَرَّ بِقَوْمٍ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ❊ تحقیق ابو ہریرہ گذری ایک قوم

بَيْنَ أَيْدِيهِمْ شَاةٌ مَصْلِيَّةٌ فَدَعَوْهُ فَأَبَى أَنْ
کہ آگے اونکے رکہی تہی ایک بکری بریان پس بلایا اونہون نے انکو پس انکار کیا اونہون نے

يَأْكُلَ وَقَالَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
کہانی سے اور کہا کہ نکلے نبی صلے اللہ علیہ وسلم

مِنَ الدُّنْيَا وَلَمْ يَشْبَعْ مِنْ خُبْزِ الشَّعِيرِ ❊ قَالَ عُمَرُ
دنیا سے اور نہین سیر ہوئے جو کی روٹی سے کہا عمر نے

عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا هُوَ
کہ گیا مین رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس پس ناگہان وہ

مُضْطَجِعٌ عَلَى رِمَالِ حَصِيرٍ لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ
لیٹے تہے چارپائی پر کہ نہین تہا درمیان حضرت کے اور درمیان اوسکے

وَاِنَّہٗ قَدْ اَثَّرَ الرِّمَالُ بِجَنْبِہٖ مُتَّکِئًا عَلٰی وِسَادَۃٍ

بچھونا تحقیق نشان ڈالے چارپائی نے بیچ پہلو انکے لگائی ہوئی تھی تکیہ چمڑی کا

مِنْ اَدَمٍ حَشْوُھَا لِیْفٌ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اُدْعُ

کہ بھرا اوسکا پوست خرما تہا عرض کیا مینے ای رسول خدا دعا کرو

اللّٰہَ فَلْیُوَسِّعْ عَلٰی اُمَّتِکَ فَاِنَّ فَارِسَ وَالرُّوْمَ

اللہ سے پس فراخی کرے امت تمہاری پر پس تحقیق فارس اور روم

قَدْ وُسِّعَ عَلَیْھِمْ وَھُمْ لَا یَعْبُدُوْنَ اللّٰہَ فَقَالَ

تحقیق فراخی کی گئی اونپر اور وہ نہین عبادت کرتے ہین اللہ کی پس فرمایا

اَوَفِیْ ھٰذَا اَنْتَ یَا ابْنَ الْخَطَّابِ اُولٰٓئِکَ قَوْمٌ

کیا اسی فکر مین ہی تو ای ابن خطاب یہہ قوم ہین

عُجِّلَتْ لَھُمْ طَیِّبَاتُھُمْ فِی الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا وَفِیْ

کہ جلدی کی گئی ہین اونکی لئے لذتین اونکی زندگانی دنیا مین اور

رِوَایَۃٍ اَمَا تَرْضٰی اَنْ تَکُوْنَ لَھُمُ الدُّنْیَا وَلَنَا

ایک روایت مین آیا ہی کہ کیا نہین راضی ہی تو یہہ کہ ہووے اونکے لئے دنیا اور ہمارے لئے

الْاٰخِرَۃُ ۔ قَالَ لَقَدْ رَاَیْتُ سَبْعِیْنَ مِنْ اَصْحَابِ

آخرت ۔ کہا ابوہریرہ نے کہ البتہ تحقیق دیکھے مینے ستر صحابی

الصُّفَّۃِ مَا مِنْھُمْ رَجُلٌ عَلَیْہِ رِدَاءٌ اِمَّا اِزَارٌ

صفہ والے کہ نہین تہا اونمین سے کوئی شخص کہ اوسپر چادر ہو اور تہمت یا فقط تہمت تہا

وَاِنَّمَا كِسَاءٌ قَدْ رَبَطُوْا فِيْ اَعْنَاقِهِمْ فَمِنْهَا مَا

اور یا فقط کملی تحقیق باندھتے تھے گردنوں اپنی میں پس بعضے اونمیں وہ

يَبْلُغُ نِصْفَ السَّاقَيْنِ وَمِنْهَا مَا يَبْلُغُ الْكَعْبَيْنِ

کہ پہنچتی آدھی پنڈلی تک اور بعضی اونمیں سے وہ تھی کہ پہنچتی ٹخنوں تلک

فَيَجْمَعُهٗ بِيَدِهٖ كَرَاهِيَةَ اَنْ تُرٰى عَوْرَتُهٗ

پس اکٹھا کرتا اوسکو ساتھ ہاتھ اپنے کے واسطے بکروہ جاننے اسکی کہ معلوم ہو ستر اوسکا

يَدْخُلُ الْفُقَرَاءُ الْجَنَّةَ قَبْلَ الْاَغْنِيَاءِ بِخَمْسِمِائَةِ

داخل ہونگے فقیر جنت میں پہلے تونگروں کے پانسو برس

عَامٍ نِصْفِ يَوْمٍ قَالَ ابْغُوْنِيْ فِيْ ضُعَفَائِكُمْ

کہ آدھا دن ہے قیامت کا فرمایا حضرت نے ڈھونڈھو مجھکو بیچ ضعیفوں اپنے کے

فَاِنَّمَا تُرْزَقُوْنَ اَوْ تُنْصَرُوْنَ بِضُعَفَائِكُمْ لَا

پس سوا اسکے نہیں کہ رزق دیے جاتے ہو یا مدد کیے جاتے ہو سبب برکت ضعیفوں اپنے کے

تَغْبِطَنَّ فَاجِرًا بِنِعْمَةٍ فَاِنَّكَ لَا تَدْرِيْ مَا هُوَ لَاقٍ

نہ رشک مت لیجیو فاجر پر ساتھ نعمت کے کیونکہ تحقیق تو نہیں جانتا ہے اوسچیز کو کہ وہ ملنے والا ہے

بَعْدَ مَوْتِهٖ اِنَّ لَهٗ عِنْدَ اللّٰهِ قَاتِلًا لَا يَمُوْتُ

بعد مرگ اپنے کے تحقیق اوسکے لیے اللہ کے پاس مارنیوالا ہی کہ نہیں مرنے کا

يَعْنِي النَّارَ اِذَا اَحَبَّ اللّٰهُ عَبْدًا حَمَاهُ الدُّنْيَا

یعنی آگ جب دوست رکھتا ہی اللہ ایک بندیکو روکتا ہی اوسکو دنیا سے

اللّٰهُ عَلَيْهِ كَتَبَهُ اللّٰهُ شَاكِرًا صَابِرًا وَمَنْ نَظَرَ فِي

اللہ اوسپر لکہتا ہی اللہ اوسکو شکر والا صبر والا اور جو کوئی دیکہی

دِيْنِهِ إِلَى مَنْ هُوَ دُوْنَهُ وَنَظَرَ فِي دُنْيَاهُ إِلَى مَنْ

دین اپنی مین طرف اوسکی کہ وہ کم اوس سے ہی اور دیکہی دنیا اپنی مین طرف اوسکی

هُوَ فَوْقَهُ فَأَسِفَ عَلَى مَا فَاتَهُ مِنْهُ لَمْ يَكْتُبْهُ اللّٰهُ

کہ وہ بہتر اوس سے ہی پس تاسف کری اوس چیز پر کہ فوت ہوئی اوس سے تو نہ لکہی گا اوسکو اللہ

شَاكِرًا وَلَا صَابِرًا ❊ قَالَ أَمَرَنِي خَلِيلِي بِسَبْعٍ أَمَرَنِي

شکر والا اور نہ صبر والا ف کہا ابوذر نے حکم کیا مجکو دوست میری نے یعنی پیغمبر خدا نے سات باتکا

بِحُبِّ الْمَسَاكِيْنِ وَالدُّنُوِّ مِنْهُمْ وَأَمَرَنِي أَنْ أَنْظُرَ

حکم کیا مجکو ساتہ دوستی مسکینونکی اور قریب ہونیکی اونسے اور حکم کیا مجکو یہہ کہ دیکہون مین

إِلَى مَنْ هُوَ دُوْنِي وَلَا أَنْظُرَ إِلَى مَنْ هُوَ فَوْقِي وَأَمَرَنِي

طرف اوسکی کہ وہ کم مجسے ہی یعنی دنیا کی مقدار مین اور نہ دیکہون مین طرف اوسکے کہ وہ بہتر ہی مجسے اور حکم کیا مجکو

أَنْ أَصِلَ الرَّحِمَ وَإِنْ أَدْبَرَتْ وَأَمَرَنِي أَنْ لَا أَسْأَلَ

یہہ کہ ملاؤن قرابت یعنی ناتی دارونسی سلوک کرون اور اگرچہ کاٹی وہ اور حکم کیا مجکو یہہ کہ نہ مانگو

أَحَدًا شَيْئًا وَأَمَرَنِي أَنْ أَقُوْلَ بِالْحَقِّ وَإِنْ كَانَ مُرًّا

کسی سے کچہہ اور حکم کیا مجکو یہہ کہون حق اور اگرچہ ہو کڑوا

وَأَمَرَنِي أَنْ لَا أَخَافَ فِي اللّٰهِ لَوْمَةَ لَائِمٍ وَأَمَرَنِي

اور حکم کیا مجکو یہہ کہ نہ ڈرون مین بیچ دین اللہ کے ملامت ملامت کرنیوالیکی سے اور حکم کیا مجکو

ف یعنی جب دینکی بات [illegible] فلانا شخص مجہسے زیادہ [illegible] شکر کیا جائیگا [illegible] صبر [illegible] ۱۲

اَنْ اُكْثِرَ مِنْ قَوْلِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ فَاِنَّهُنَّ

بہت کہنی لا حول ولا قوة الا باللہ کا پس تحقیق کلمہ لاحول

مِنْ كَنْزٍ تَحْتَ الْعَرْشِ ✻ حُبِّبَ اِلَيَّ الطِّيْبُ وَالنِّسَاءُ

اوس گنج مین سے ہی کہ نیچی عرش کے ہی محبوب ہی طرف میری خوشبو اور عورت

وَجُعِلَتْ قُرَّةُ عَيْنِيْ فِي الصَّلٰوةِ ✻ اِيَّاكَ وَالتَّنَعُّمَ

اور گردانی گئی ہی میری خوشدلی نمازمین ✻ بچا تو اپنی تئین چین سے

فَاِنَّ عِبَادَ اللّٰهِ لَيْسُوْا بِالْمُتَنَعِّمِيْنَ ✻ مَنْ رَضِيَ

پس تحقیق بندی اللہ کے نہین ہوتے ہین چین والے جو کوئی راضی ہو

مِنَ اللّٰهِ بِالْيَسِيْرِ مِنَ الرِّزْقِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِالْقَلِيْلِ

اللہ سے ساتھ تہوڑی رزق کے راضی ہوتا ہی اللہ اوس سے ساتھ تہوڑی

مِنَ الْعَمَلِ ✻ مَنْ جَاعَ اَوِ احْتَاجَ نَكَتَمَهُ النَّاسَ

عمل کے جو کوئی بہوکا ہو یا محتاج ہو پس چہپادی اسکو لوگون سے

كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ اَنْ يَرْزُقَهُ رِزْقَ سَنَةٍ

ہوگا حق اللہ عزوجل پر یہہ کہ دیگا اوسکو رزق ایک برس کا

مِنْ حَلَالٍ ✻ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ عَبْدَهُ الْمُؤْمِنَ الْفَقِيْرَ

حلال سے تحقیق اللہ تعالی دوست رکہتا ہی بندی اپنی کو کہ ہو مومن محتاج

الْمُتَعَفِّفَ اَبَا الْعِيَالِ ✻ اِسْتَسْقٰى يَوْمًا عُمَرُ

پرہیزگار اولادوالا پانی مانگا ایکدن حضرت عمر نے

فَجِیْئَ بِمَآءٍ قَدْ شِیْبَ بِعَسَلٍ فَقَالَ اِنَّهٗ لَطَیِّبٌ لٰکِنِّیْ
پس حاضر کیا گیا پانی ملا ہوا شہد کا پس کہا تحقیق یہہ خوب ہی لیکن مینے
اَسْمَعُ اللّٰہَ عَزَّ وَجَلَّ نَعٰی عَلٰی قَوْمٍ شَہَوَاتِہِمْ فَقَالَ
سنا ہی اللہ عز و جل کو کہ عیب کیا اوپر ایک قوم کے خواہشوں اونکی کا پس فرمایا اللہ نے
اَذْہَبْتُمْ طَیِّبَاتِکُمْ فِیْ حَیٰوتِکُمُ الدُّنْیَا وَاسْتَمْتَعْتُمْ
لیگئی تم خواہشیں اپنی بیچ زندگانی دنیا اپنی کے اور فائدہ اوٹھایا تمنے
بِہَا فَاَخَافُ اَنْ تَکُوْنَ حَسَنَاتُنَا عُجِّلَتْ لَنَا فَلَمْ یَشْرَبْہُ
ساتھ اونکے پس ڈرتا ہوں یہہ کہ ہو دیں ثواب نیکیوں ہماری کی جلدی کی گئی واسطے ہمارے پس نہ پیا
قَالَ مَا شَبِعْنَا مِنْ تَمْرٍ حَتّٰی فَتَحْنَا خَیْبَرَ ٭
کہا ابن عمر نے کہ نہ سیر ہوے ہم کہجوروں سے یہانتک کہ فتح کیا ہمنے خیبر ف[۱]
بَابُ اَمَلٍ اور حرص کا ہی قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ
فرمایا رسول خدا صلے اللہ
عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَہْرَمُ ابْنُ اٰدَمَ وَیَشِبُّ مِنْہُ اثْنَانِ
علیہ وسلم نے بڈہا ہوتا ہی ابن آدم اور جوان ہوتی ہیں اوس سے دو چیزیں
اَلْحِرْصُ عَلَی الْمَالِ وَالْحِرْصُ عَلَی الْعُمْرِ ٭ اَعْذَرَ اللّٰہُ
حرص مال پر اور حرص عمر پر ٭ دور کیا اللہ نے
اِلٰی امْرِئٍ اَخَّرَ اَجَلَہٗ حَتّٰی بَلَّغَہٗ سِتِّیْنَ سَنَۃً ٭
عذر اوس شخص کا کہ تاخیر دیا اجل اوسکی یہانتک کہ پہونچایا اوسکو ساٹھہ برس کو ف[۲]

لَوْ كَانَ لِابْنِ آدَمَ وَادِيَانِ مِنْ مَالٍ لَابْتَغَى

اگر ہوں واسطے ابن آدم کے دو نالے مال سے البتہ ڈھونڈھے ہی

ثَالِثًا وَلَا يَمْلَأُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا التُّرَابُ

تیسرا اور نہیں بھرتی ہی پیٹ ابن آدم کو کوئی چیز مگر مٹی ف۱

وَيَتُوبُ اللَّهُ عَلَى مَنْ تَابَ ❊ قَالَ أَخَذَ رَسُولُ

اور توبہ قبول کرتا ہی اللہ اوسکی کہ توبہ کرتا ہی ف۲ کہا ابن عمر نے کہ پکڑا رسول

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَعْضِ جَسَدِي فَقَالَ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بعض بدن میرا پس فرمایا

كُنْ فِي الدُّنْيَا كَأَنَّكَ غَرِيبٌ أَوْ عَابِرُ سَبِيلٍ

ہو دنیا میں گویا کہ تو مسافر ہے یا گذرنے والا راہ کا

وَعُدَّ نَفْسَكَ مِنْ أَهْلِ الْقُبُورِ ❊ قَالَ مَرَّ بِنَا

اور گن نفس اپنا قبر والوں سے ف۳ کہا ابن عمر نے کہ گذرے ہم پر

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا وَأُمِّي

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور میں اور ماں میری

نُطَيِّنُ شَيْئًا فَقَالَ مَا هَذَا يَا عَبْدَ اللَّهِ قُلْتُ

مٹی سے بناتی تھی کچھ یعنی گھر پس فرمایا کیا ہی یہ ای عبد اللہ کہا میں نے

شَيْءٌ نُصْلِحُهُ قَالَ الْأَمْرُ أَسْرَعُ مِنْ ذَلِكَ ❊

دیوار ہے کہ درست کرتی ہیں ہم اوسکو فرمایا امر بہت شتاب ہی اس سے ف۴

ف۱ یعنی حریص سیر نہیں ہوتا یہاں تک کہ مرجاوے پس بھرتا ہے پیٹ اوسکا ۱۲

ف۲ یعنی حرص سے ۱۲

ف۳ یعنی سبب نزدیک ہونے موت کے مسافر کی طرح رہ اور دل نہ لگا اوس میں اور اپنے نفس کو مردوں میں گن ۱۲

ف۴ یعنی امر اجل اور دنیا سے گذرنا ایسی نزدیک ہے جلدی ۱۲

اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یُھَرِیْقُ
تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم تھے کہ پیشاب کرتے
اَلْمَاءَ فَیَتَیَمَّمُ بِالتُّرَابِ فَاَقُوْلُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ
پس تیمم کرتے ساتھہ مٹی کے پس عرض کیا مینے ای رسول خدا
اِنَّ الْمَاءَ مِنْكَ قَرِیْبٌ یَقُوْلُ مَا یُدْرِیْنِیْ لَعَلِّیْ
تحقیق پانی آپسے قریب ہی فرمایا کیا جانتا ہوں میں شاید کہ میں
لَا اَبْلُغُہٗ ٭ قَالَ ھٰذَا ابْنُ اٰدَمَ وَھٰذَا اَجَلُہٗ
پہنچوں پانی تلک ف۱ فرمایا حضرت نے یہہ ابن آدم ہی اور یہہ اجل اوسکی ہے
وَوَضَعَ یَدَہٗ عِنْدَ قَفَاہُ ثُمَّ بَسَطَ فَقَالَ وَثَمَّ
اور رکھا ہاتھہ اپنا نزدیک گدی اپنی کے پھر پھیلایا یعنی دور کیا پس فرمایا اور اوس جگہ
اَمَلُہٗ ٭ اَعْمَارُ اُمَّتِیْ مَا بَیْنَ السِّتِّیْنَ اِلَی السَّبْعِیْنَ
یعنی دور آرزو اوسکی ہے ف۲ عمریں امت میری کی درمیان ساٹھہ کے ستر تلک ہیں
وَاَقَلُّھُمْ مَنْ یَّجُوْزُ ذٰلِكَ ٭ اَوَّلُ صَلَاحِ ھٰذِہِ
اور کم اونکا ہی وہ شخص کہ تجاوز کری اس سے اول سنوار اس
الْاُمَّۃِ الْیَقِیْنُ وَالزُّھْدُ وَاَوَّلُ فَسَادِھَا الْبُخْلُ
امت کا یقین ہی ف۳ اور زہد ف۳ اور اول بگاڑ اسکا بخل ہے
وَالْاَمَلُ ٭ لَیْسَ الزُّھْدُ فِی الدُّنْیَا بِلُبْسِ الْغَلِیْظِ
اور آرزو نہیں ہے زہد دنیا میں ساتھہ پہننے موٹی

لہ ابن عباس ہے ۱۲

ف۱ یعنی عمر و فانی ہی اور وقت پانی تک پہنچنے کا پہنچوں یا اور ضرور وندا نہی

ف۲ یعنی اجل نزدیک ہی اور آرزو دور دراز ۱۲ نہی

ف۳ یعنی نفس اپنے سر اسکا ارزق متکفل از نیکاری اوسکا ہے یقین ف۳ بخل ہے سبب اسکا اور حرص آرزو کے بیچ اسکے نعمتی دنیا کی ۱۲

وَالْخَشِنِ وَاَكْلُ الْجَشِبِ اِنَّمَا الزُّهْدُ فِي الدُّنْيَا قِصَرُ ٣٥

اور گزی کے اور کہانے روکہی روٹی کے سوا اسکے نہین کہ زہد دنیا مین کم

الْاَمَلِ ٭ سَمِعْتُ مَالِكًا وَسُئِلَ اَيُّ شَيْءٍ

آرزوی ہے سنا مینے مالک سے اوس حالمین کہ پوچھی گئی کہ کیا چیز ہی

اَلزُّهْدُ فِي الدُّنْيَا قَالَ طِيْبُ الْكَسْبِ وَقِصَرُ الْاَمَلِ

زہد دنیا مین فرمایا کسب حلال اور کم آرزوی

باب دوست رکہنی مال کا اور عمر کا طاعت کی لیئے

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق اللہ تعالی دوست رکہتا ہی

الْعَبْدَ التَّقِيَّ الْغَنِيَّ الْخَفِيَّ ٭ اِنَّ رَجُلًا قَالَ يَا

بندی متقی غنی گوشہ نشین کو تحقیق ایک شخص نے کہا ای

رَسُوْلَ اللّٰهِ اَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ قَالَ مَنْ طَالَ عُمْرُهٗ

رسول خدا کے کونسا آدمی بہتر ہی فرمایا وہ شخص کہ دراز ہو عمر اوسکی

وَحَسُنَ عَمَلُهٗ قَالَ فَاَيُّ النَّاسِ شَرٌّ قَالَ مَنْ طَالَ

اور اچھی ہون عمل اوسکے کہا پس کونسا آدمی برا ہی فرمایا وہ کہ دراز ہو

عُمْرُهٗ وَسَاءَ عَمَلُهٗ ٭ يَقُوْلُ ثَلٰثٌ اُقْسِمُ

عمر اوسکی اور بری ہون عمل اوسکے فرماتے ہیں حضرت تین باتین ہین کہ قسم کہاتا ہون مین

رزقه الله علما ولم يرزقه مالا فهو صادق النية

کردیا اوسکو اللہ تعالے نے علم اور نہ دیا اوسکو مال پس وہ سچی نیت کا ہی

يقول لو ان لي مالا لعملت بعمل فلان فاجرهما

کہتا ہی اگر تحقیق میری لیے مال ہوتا تو البتہ کرتا مین کام فلانی کاسا پس ثواب اون دونونکا

سواء وعبد رزقه الله مالا ولم يرزقه علما

برابر ہی اور تیسرے وہ بندا کہ دیا اوسکو اللہ نے مال اور نہ دیا اوسکو علم

فهو يتخبط في ماله بغير علم لا يتقي فيه ربه

پس وہ تصرف کرتا ہی مال اپنی مین جابیجا بغیر علم کے نہیں ڈرتا ہی اوسمین رب اپنی سی

ولا يصل فيه رحمه ولا يعمل فيه بحق فهذا

اور نہ صلہ رحم کرتا ہی اوسمین اور نہ عمل کرتا ہی اوسمین موافق حق کے پس یہہ

بأخبث المنازل وعبد لم يرزقه الله مالا ولا

بری مرتبہ کا ہی اور چوتھی وہ بندا کہ دیا اوسکو اللہ تعالے نے مال اور نہ

علما فهو يقول لو ان لي مالا لعملت فيه بعمل

علم پس وہ کہتا ہے اگر تحقیق میری لئے مال ہوتا تو البتہ کرتا مین اوسمین کام

فلان فهو نيته ووزرهما سواء ۞ ان الله

فلانی کاسا پس وہ بد نیت ہی اور گناہ دونونکا برابر ہے تحقیق اللہ

تعالى اذا اراد بعبد خيرا استعمله فقيل وكيف

تعالی جب چاہتا ہی ساتھ بندی کے بھلائی کام مین لاتا ہے اوسکو پس کہا گیا کہ کیونکر

يَسْتَعْمِلُهُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ يُوَفِّقُهُ لِعَمَلٍ صَالِحٍ

کام میں لاتا ہی اوسکو یا رسول اللہ فرمایا کہ توفیق دیتا ہی اوسکو اچھی کام کی

قَبْلَ الْمَوْتِ ۞ اَلْكَيِّسُ مَنْ دَانَ نَفْسَهُ وَعَمِلَ لِمَا

پہلے موت سے ۔ دانا وہ ہی کہ حساب لیتا رہا نفس اپنی سے اور عمل کیا واسطے ثواب

بَعْدَ الْمَوْتِ وَالْعَاجِزُ مَنْ اَتْبَعَ نَفْسَهُ هَوَاهَا

بعد موت کے اور احمق وہ ہی کہ تابع کیا نفس اپنے کو خواہش اوسکی کا

وَتَمَنّٰى عَلَى اللّٰهِ ۞ يُنَادِيْ مُنَادٍ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَيْنَ

اور آرزو رکھی اللہ پر ۔ پکاریگا پکارنیوالا یعنی فرشتہ دن قیامت کے کہ کہاں ہیں

اَبْنَاءُ السِّتِّيْنَ وَهُوَ الْعُمُرُ الَّذِيْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى

ساٹھ برس کی عمر والے اور وہ ایسی عمر ہی کہ فرمایا اللہ تعالی نے

اَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَا يَتَذَكَّرُ فِيْهِ مَنْ تَذَكَّرَ وَجَاءَكُمُ

کیا نہ عمر دی تھی ہمنے تمکو اوس قدر کہ نصیحت قبول کرتا اوسمیں وہ شخص کہ نصیحت پکڑتا اور آیا

النَّذِيْرُ ۞ اِنَّ عَبْدًا لَوْخَرَّ عَلٰى وَجْهِهِ مِنْ يَوْمِ

تمکو ڈرانیوالا ۔ تحقیق بندہ اگر گری اپنے مونہہ کے بل جسدن سے کہ

وُلِدَ اِلٰى اَنْ يَمُوْتَ هَرَمًا فِيْ طَاعَةِ اللّٰهِ لَحَقَرَهُ

پیدا کیا گیا ہی یہانتک کہ مرے بڑہاپی سے طاعت اللہ کی میں تو البتہ کم جانیگا اوس

فِيْ ذٰلِكَ الْيَوْمِ وَلَوَدَّ اَنَّهُ رُدَّ اِلَى الدُّنْيَا

بیچ اوس دن کے ۔ اور البتہ دوست رکھیگا کہ تحقیق وہ پھیرا جاوے طرف دنیا کے

كما يزداد من الاجر والثواب باب توكل كا اور صبر كا

تو كر زياده حاصل كرے اجر اور ثواب كے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يدخل الجنة

فرمايا رسول خدا صلے اللہ عليہ وسلم نے داخل ہونگے بہشت میں

من امتي سبعون الفا بغير حساب هم الذين

امت میری سے ستر ہزار ف۱ بغیر حساب کے وہ وہ ہیں

لا يسترقون ولا يتطيرون وعلى ربهم يتوكلون

کہ منتر نہیں پڑھواتی ہیں ف۲ اور نہ فال بد لیتے ہیں اور اپنی رب پر بھروسا کرتی ہیں

عجبا لامر المؤمن ان امره كله له خير وليس

عجب ہی واسطے حال مومن کے کہ تحقیق سب کام اوسکے لیئے بہتر ہیں اور نہیں

ذلك لاحد الا للمؤمن ان اصابته سراء شكر

یہ کسیکے لیئے مگر مومن ہی کی لئی ہی اگر پہونچی اوسکو خوشی شکر کرے

فكان خيرا له وان اصابته ضراء صبر فكان

پس ہووے بہتر اوسکے لئی اور اگر پہونچی اوسکو ضرر صبر کرے پس ہووے

خيرا له * المؤمن القوي خير واحب الى الله

بہتر اوسکے لیئے مومن قوی ف۳ بہتر اور پیارا ہی طرف اللہ کے

من المؤمن الضعيف وفي كل خير احرص على ما

مومن ضعیف سے اور بیچ ہر مسلمان کے بھلائی ہی حرص کر اوس چیز پر

ف۱ یعنی اور بعضی روایت میں آیا ہی کہ ساتھ ہر ایک کے ستر ہزار اور ہونگے بہشت میں

ف۲ یعنی جو منتر قرآن و حدیث میں نہیں آیا اور جسمیں شرک ہو نہیں پڑھواتے اور نہ فال بد لیتے ہیں اور بعضی جگہ پر لکھا ہے کہ بیماری لگ جانا اور نحوست اور صفر کچھ نہیں ہے یعنی ماہ صفر کا منحوس جاننا اور یہ سب باطل ہیں

ف۳ یعنی قوی ایمان میں اور توکل میں زیادہ

ينفعك واستعن بالله ولا تعجز وان اصابك

کہ نفع دے تجکو اور مدد مانگ اللہ سے اور مت تھک عمل سے اور اگر پہونچے تجکو

شئ فلا تقل لو انی فعلت كان كذا وكذا ولكن

کچھ یعنی مصیبت پس مت کہہ کہ اگر تحقیق میں کرتا ایسا تو ہوتا ایسا اور ایسا ولیکن

قل قدر الله وما شاء فعل فان لو تفتح عمل

کہہ مقدر کیا اللہ نے اور جو چاہا کیا پس تحقیق لفظ لو کا کھولتا ہی عمل

الشيطان ۞ لو انكم تتوكلون على الله حق توكله

شیطان کا ف ۲ اگر تحقیق تم توکل کرتے اللہ تعالی پر حق توکل اوسکے کا

لرزقكم كما يرزق الطير تغدو خماصا وتروح

تو البتہ رزق دیتا تمکو جیسیکہ رزق دیتا ہی جانورونکو صبحکو نکلتی ہیں بہوکے اور شام کو جاتے

بطانا ۞ ايها الناس ليس من شئ يقربكم

گہونسلونمیں پیٹ بہرے ای لوگو نہیں ہی کوئی چیز کہ نزدیک کری تم کو

الى الجنة ويباعدكم من النار الا قد امرتكم به

طرف جنت کے اور دور کرے تمکو دوزخ سے مگر تحقیق جو میں نے حکم کیا ہی تمکو ساتھہ اوسکے

وليس شئ يقربكم من النار ويباعدكم من الجنة

اور نہیں کوئی چیز کہ نزدیک کری تمکو دوزخ سے اور دور کرے تمکو بہشت سے

الا قد نهيتكم عنه وان الروح الامين نفث

مگر تحقیق جو منع کیا میں نے تمکو اوس سے اور تحقیق روح الامین نے یعنی جبرئیل نے پہونکا

۴۱

فِیْ رُوْعِیْ اَنَّ نَفْسًا لَنْ تَمُوْتَ حَتّٰی تَسْتَکْمِلَ رِزْقَهَا

دل میرمین یعنی وحی خفی لائی کہ تحقیق کوئی نفس ہرگز نہین مریگا یہانتک پورا لیلے رزق اپنا

اَلَا فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَجْمِلُوْا فِی الطَّلَبِ وَلَا یَحْمِلَنَّکُمْ

آگاہ ہو پس ڈرو اللہ سے اور میانہ روی کرو ف۲ طلب مین ف۳ اور نہ باعث ہووی تمکو

اِسْتِبْطَاءُ الرِّزْقِ اَنْ تَطْلُبُوْهُ بِمَعَاصِی اللّٰهِ فَاِنَّهٗ

دیر پہونچنا رزق کا یہہ کہ طلب کرو اوسکو ساتھہ گناہون اللہ کے ف۴ پس تحقیق

لَا یُدْرَکُ مَا عِنْدَ اللّٰهِ اِلَّا بِطَاعَتِهٖ ٭ اَلزَّهَادَةُ

نہین ہاتھہ آتی ہی وہ چیز کہ نزدیک اللہ کے ہی ف۵ مگر ساتھہ طاعت اوسکے ٭ بے رغبتی

فِی الدُّنْیَا لَیْسَتْ بِتَحْرِیْمِ الْحَلَالِ وَلَا بِاِضَاعَةِ الْمَالِ

دنیا مین نہین ہے ساتھہ حرام کرنی حلال کے ف۶ اور نہ ساتھہ ضایع کرنی مال کے

وَلٰکِنَّ الزَّهَادَةَ فِی الدُّنْیَا اَنْ لَّا تَکُوْنَ بِمَا فِیْ یَدَیْكَ

ولیکن بے رغبتی دنیا مین یہہ ہی کہ نہووی تو ساتھہ اوس چیز کے کہ تیری ہاتھہ مین ہے

اَوْثَقَ بِمَا فِیْ یَدَیِ اللّٰهِ وَاَنْ تَکُوْنَ فِیْ ثَوَابِ الْمُصِیْبَةِ

زیادہ اعتماد کرنیوالا اوس چیز سے کہ ہاتھہ مین اللہ کے ہی اور زہد یہہ ہی کہ ہووی تو ثواب مصیبت

اِذَا اَنْتَ اُصِبْتَ بِهَا اَرْغَبَ فِیْهَا لَوْ اَنَّهَا اُبْقِیَتْ لَكَ

مین جب پہونچی وہ تجکو بہت راغب بہ نسبت اسکے کہ اگر نہ پہونچی وہ تجکو

٭ قَالَ کُنْتُ خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ

کہا ابن عباس نے تہا مین سوار پیچھے رسول خدا صلی اللہ علیہ و

ف۵ یعنی رزق حلال ۱۲

سلم يوما فقال يا غلام احفظ الله يحفظك احفظ

سلم نے ایکدن پس فرمایا اے لڑکے نگاہ رکھ اللہ تعالی کی حق کا محفوظ رکھیگا تجکو تو نگاہ رکھ

الله تجده تجاهك وإذا سألت فاسأل الله و

اللہ کو اور مراقب رہ یاد رکھ اوسکو سامنے اپنے ف ۳ اور جب مانگے تو بس مانگ اللہ سے اور

إذا استعنت فاستعن بالله واعلم أن الأمة

جب مدد مانگے تو بس مدد مانگ ساتھ اللہ کے اور جان کہ تحقیق سب لوگ

لو اجتمعت على أن ينفعوك بشيء لم ينفعوك إلا

اگر جمع ہوویں نفع دینے تیرے پر ساتھ کسی چیز کے تو نہیں نفع دینگے تجکو مگر

بشيء قد كتبه الله لك ولو اجتمعوا على أن يضروك

ساتھ اوس چیز کے کہ تحقیق مقدر کی ہی اللہ نے تیرے لئے اور اگر جمع ہوویں ضرر پہونچانے تیرے پر

بشيء لم يضروك إلا بشيء قد كتبه الله عليك

ساتھ کسی چیز کے تو نہیں ضرر پہونچا وینگے تجکو مگر ساتھ اوس چیز کی کہ تحقیق مقدر کی ہی اللہ نے اوپر تیرے

رفعت الأقلام وجفت الصحف ۞ من سعادة

اوٹھائی گئی قلم اور خشک کئی گئے صحیفے ف ۴ نیک بختی

ابن آدم رضاه بما قضى الله له ومن شقاوة ابن

ابن آدم کیسی ہی راضی ہونا اوسکا ساتھ اوس چیز کی کہ مقدر کی ہی اللہ نے اوسکے لئے اور بدبختی

آدم تركه استخارة الله ومن شقاوة ابن آدم

ابن آدم کیسی ہی چھوڑنا اوسکا خیر چاہنی اللہ سے ف ۵ اور بدبختی ابن آدم کیسی ہی

سخطه

ف ۱ یعنی رضامندی اوسکی طلب کر ۱۲ منہ

ف ۲ یعنی دنیا اور آخرت کی ... ۱۲ منہ

ف ۳ یعنی حق تعالی حفاظت اور مدد تیری کریگا جدہر متوجہ ہوگا اور ہر مشکل تیری آسان کریگا ۱۲ منہ

ف ۴ یعنی تقدیر میں جو امر لکھا گیا اسمیں تغیر و تبدیل نہیں ہو سکتی ۱۲

ف ۵ یعنی بھلائی کی استخارہ سے ... طلب کرنا ۱۲ منہ

سَخَطُهُ بِمَا قَضَى اللّٰهُ لَهُ بِهِ أَنَّهُ غَزَا مَعَ النَّبِيِّ

خفا ہوا اوسکا ساتھہ اوس چیز کے کہ مقدر کی تہی اوسکی تحقیق جابر نے جہاد کیا ساتھہ نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِبَلَ نَجْدٍ فَلَمَّا قَفَلَ رَسُولُ اللّٰهِ

صلے اللہ علیہ وسلم کے جانب نجد کے پس جب پہری رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَفَلَ مَعَهُ فَأَدْرَكَتْهُمُ الْقَائِلَةُ

صلے اللہ علیہ وسلم پہری جابر بہی ساتھہ اوسکی پس پایا اونکو دوپہر نے

فِي وَادٍ كَثِيرِ الْعِضَاهِ فَنَزَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

بیچ جنگل بہت کیکر کے درختوں کے پس اوتری رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَفَرَّقَ النَّاسُ يَسْتَظِلُّونَ بِالشَّجَرِ فَنَزَلَ

علیہ وسلم اور متفرق ہوی لوگ سایہ مین بیٹہی درخت کے پس اوتری

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحْتَ سَمُرَةٍ فَعَلَّقَ بِهَا

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نیچی ایک درخت کیکر کے پس لٹکائی اوسپر

سَيْفَهُ وَنِمْنَا نَوْمَةً فَإِذَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

تلوار اپنی اور سوئی ہم کچہہ سوتا پس ناگہاں رسول خدا صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ يَدْعُونَا وَإِذَا عِنْدَهُ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ إِنَّ هٰذَا

وسلم پکارتی تہی ہمکو اوس حال مین کہ اونکے پاس ایک گنوار تہا پس فرمایا کہ تحقیق

اخْتَرَطَ عَلَيَّ سَيْفِي وَأَنَا نَائِمٌ فَاسْتَيْقَظْتُ وَهُوَ

اسنی سونتی مجہپر تلوار میری اوس حال مین کہ مین سوتا تہا پس جاگا مین اوس حال مین

فِي يَدِهِ صَلْتًا قَالَ مَنْ يَمْنَعُكَ مِنِّي فَقُلْتُ اللّٰهُ ثَلَاثًا

ننگی تلوار اوسکی ہاتھ میں کھینچی ہوئی تھی کہا کون بچاویگا تجھکو مجھسے پس کہا میں نے اللہ بچاویگا تین بار

وَلَمْ يُعَاقِبْهُ وَجَلَسَ ﴿﴾ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور نہ عتاب کی حضرت نے اوسکو اور بیٹھی تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ قَالَ إِنِّي لَأَعْلَمُ آيَةً لَوْ أَخَذَ النَّاسُ بِهَا لَكَفَتْهُمْ

وسلم نے فرمایا تحقیق میں البتہ جانتا ہوں ایک آیت اگر عمل کریں لوگ اوسپر البتہ کفایت کرے

وَمَنْ يَتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ

اور جو کوئی ڈری اللہ سے کرتا ہی اوسکے لئی جگہ نجات کی اور رزق دیتا ہی اوسکو اوس جگہ سی

لَا يَحْتَسِبُ ﴿﴾ كَانَ أَخَوَانِ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

کہ گمان نہیں کرتا تھے دو بھائی زمانہ نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ أَحَدُهُمَا يَأْتِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

علیہ وسلم میں پس تھا ایک اونمیں کا آتا نبی صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ وَالْآخَرُ يَحْتَرِفُ فَشَكَا الْمُحْتَرِفُ أَخَاهُ النَّبِيَّ

وسلم کے پاس اور دوسرا حرفہ کرتا پس شکوہ لایا حرفہ والا بھائی اپنی کا نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَعَلَّكَ تُرْزَقُ بِهِ

صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس پس فرمایا شاید کہ تو رزق دیا جاتا ہی بسبب برکت اوسکے

إِنَّ قَلْبَ ابْنِ آدَمَ بِكُلِّ وَادٍ شُعْبَةٌ فَمَنْ أَتْبَعَ

تحقیق دل ابن آدم کا بیچ ہر نالی کے ایک شاخ ہی پس جسنی پیچھی لگایا

قلبه

قلبہ الشعب کلہا لم یبال اللہ بأی واد أہلکہ ومن

ڈالے اپنی کو ہر طرح کی فکر و تنگی بیچ پروا کرتا اللہ کہ کس نالی میں ہلاک کیا اوسکو اور جو

توکل علی اللہ کفاہ الشعب ٭ قال ربکم عز وجل

کوئی توکل کری اللہ پر کفایت کرتا ہی اوسکو سب فکروں کو فرمایا رب تمہارے نے غالب و بزرگ

لو أن عبیدی أطاعونی لأسقیتہم المطر باللیل

اگر تحقیق بندے میرے اطاعت کریں میری البتہ برساؤں میں مینہ رات کو

وأطلعت علیہم الشمس بالنہار ولما أسمعتہم صوت

اور نکالوں میں اونپر آفتاب دن کو اور نہ سناؤں میں اونکو آواز

الرعد ٭ دخل رجل علی أہلہ فلما رأی ما بہم

گرجنے کی آیا ایک شخص اپنے گھر والوں میں پس جب دیکھی جو کچھ کہ تھی اونکو

من الحاجۃ خرج إلی البریۃ فلما رأت امرأتہ

حاجت نکلا طرف جنگل کے یعنی باہر اکر پس جب دیکھا بیوی نے اوسکی

قامت إلی الرحی فوضعتہا وإلی التنور فسجرتہ

کھڑی ہوئی طرف چکی کے پس تیار کیا اوسکو اور گئی طرف تنور کے پس جھونکا اوسکو

ثم قالت اللہم ارزقنا فنظرت فإذا الجفنۃ قد

پھر کہا یا اللہ رزق دے ہمکو پس دیکھا اوسنے کہ ناگاہ گزنڈا تحقیق

امتلأت قال وذہبت إلی التنور فوجدتہ

بھر گیا تھا کہا ابوہریرہ نے اور گئی طرف تنور کے پس پایا اوسکو

مُمْتَلِئًا قَالَ فَرَجَعَ الزَّوْجُ قَالَ اَصَبْتُمْ بَعْدِيْ شَيْئًا

بہرا ہوا روٹیوں سے کہا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے پس پہر کر آیا خاوند کہا پہنچی تم کو پیچہی میری کسی چیز کو

قَالَتْ امْرَأَتُهُ نَعَمْ مِنْ رَبِّنَا وَقَامَ اِلَى الرَّحٰى

کہا بی بی اوسکی نے ہاں رب اپنی سے اور کہڑا ہوا خاوند طرف چکی کے

فَذَكَرَ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ

پس مذکور ہوا یہہ دو بر و نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پس فرمایا

اَمَا اِنَّهُ لَوْ لَمْ يَرْفَعْهَا لَمْ تَزَلْ تَدُوْرُ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

آگاہ ہو تحقیق وہ اگر نہ اوٹہاتا اوسکو ہمیشہ چلتی رہتی قیامت تلک

اِنَّ الرِّزْقَ لَيَطْلُبُ الْعَبْدَ كَمَا يَطْلُبُهُ اَجَلُهُ

تحقیق رزق البتہ طلب کرتا ہی بندہ کو جیسا کہ طلب کرتی ہی اوسکو اجل اوسکی

عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ كَاَنِّيْ اَنْظُرُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ

روایت ہی ابن مسعود سے کہا گویا کہ میں دیکہتا ہوں طرف رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْكِيْ نَبِيًّا مِنَ الْاَنْبِيَاءِ

صلے اللہ علیہ وسلم کے کہ بیان کرتی تہی وہ ایک نبی کا انبیا میں سے

ضَرَبَهُ قَوْمُهُ فَاَدْمَوْهُ وَهُوَ يَمْسَحُ الدَّمَ عَنْ

کہ مارا اونکو قوم اونکی نے پس خون آلودہ کیا اونکو اور وہ پونچہتی تہے لہو مونہہ

وَجْهِهِ وَيَقُوْلُ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِقَوْمِيْ فَاِنَّهُمْ

اپنی سے اور کہتی تہے یا اللہ بخش قوم میری کو پس تحقیق

لَا يَعْلَمُونَ ۞ بَاب رِيَا اور سُمْعَة کا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

وہ نہیں جانتی فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَنْظُرُ اِلٰى صُوَرِكُمْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق اللہ تعالی نہیں دیکھتا طرف صورتون تمہاری

وَاَمْوَالِكُمْ وَلٰكِنْ يَنْظُرُ اِلٰى قُلُوبِكُمْ وَاَعْمَالِكُمْ ۞

اور مالون تمہارے کے ولیکن دیکھتا ہی طرف دلون تمہارے کے اور عملون تمہارے کے

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى اَنَا اَغْنَى الشُّرَكَاءِ عَنِ الشِّرْكِ مَنْ

فرمایا اللہ تعالی نے مین بہت بی پروا شریکو نکا ہون شرک سی ف۲ جسنے

عَمِلَ عَمَلًا اَشْرَكَ فِيهِ مَعِي غَيْرِي تَرَكْتُهُ وَشِرْكَهُ

کیا کوئی کام کہ شریک کیا اوسمین ساتھ میری غیر میرےکو چھوڑ دونگا اوسکو ساتھ شریک اوسکے

وَفِي رِوَايَةٍ فَاَنَا مِنْهُ بَرِيءٌ هُوَ لِلَّذِي عَمِلَهُ ۞

اور ایک روایت مین ہی پس مین اوس سے بیزار ہون وہ عمل اوس شخص کے لیے ہی کہ کیا وہ اوسکی

مَنْ سَمَّعَ سَمَّعَ اللّٰهُ بِهِ وَمَنْ يُرَائِي يُرَائِي اللّٰهُ

جو کوئی سناوی سناویگا اللہ اوسکو اور جو کوئی دکھاوی دکھاویگا اللہ

بِهِ ۞ قِيلَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرَاَيْتَ

اوسکو ف۳ عرض کیا گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے خبر دو

الرَّجُلَ يَعْمَلُ الْعَمَلَ مِنَ الْخَيْرِ وَيَحْمَدُهُ النَّاسُ

اوس شخص کی کہ کرتا ہی عمل اچھا اور تعریف کرتے ہین اوسکی لوگ

عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ وَيُحِبُّهُ النَّاسُ عَلَيْهِ قَالَ تِلْكَ

اوسپر اور ایک روایت میں ہی اور دوست رکہتی ہیں اوسکو لوگ اوسپر فرمایا یہہ

عَاجِلُ بُشْرَى الْمُؤْمِنِ ۞ اِذَا جَمَعَ اللّٰهُ النَّاسَ يَوْمَ

جلدی ہی بشارت مومن کی ف جب جمع کریگا اللہ لوگوںکو دن

الْقِيٰمَةِ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيْهِ نَادٰى مُنَادٍ مَنْ كَانَ

قیامت کے اوسدن کی لئی نہیں شک بیچ اوسکے پکاریگا پکارنیوالا جوکوئی ہو

اَشْرَكَ فِيْ عَمَلٍ عَمِلَهُ لِلّٰهِ اَحَدًا فَلْيَطْلُبْ ثَوَابَهُ

کہ شریک کیا ہو کسیکو بیچ عمل کے کہ کیا تہا اوسکو اللہ کے لئی پس چاہیی کہ مانگی ثواب اوسکا

مِنْ عِنْدِهٖ غَيْرِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ اَغْنَى الشُّرَكَاءِ عَنِ الشِّرْكِ

نزدیک غیر خدا سے پس تحقیق اللہ بہت بی پروا تر ہی شریکوں کا ہی شرک سے

۞ مَنْ سَمَّعَ النَّاسَ بِعَمَلِهٖ سَمَّعَ اللّٰهُ بِهٖ اَسَامِعَ

جو کوئی سناوی لوگوںکو عمل اپنا سناویگا اللہ اوسکو کانوں

خَلْقِهٖ وَحَقَّرَهٗ وَصَغَّرَهٗ ۞ مَنْ كَانَتْ نِيَّتُهٗ طَلَبَ

خلق اپنی کے اور حقیر کریگا اوسکو اور ذلیل کریگا اوسکو جوکوئی کہ ہووی نیت اوسکی طلب

الْاٰخِرَةِ جَعَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى غِنَاهُ فِيْ قَلْبِهٖ وَجَمَعَ لَهٗ شَمْلَهٗ

آخرت کی کرتا ہی اللہ تعالیٰ بی پروائی اوسکی بیچ دل اوسکے ف ۱۲ اور جمع کرتا ہی اوسکی لئی

وَاَتَتْهُ الدُّنْيَا وَهِيَ رَاغِمَةٌ وَمَنْ كَانَتْ نِيَّتُهٗ

اور آتی ہی اوسکو دنیا اور وہ ذلیل ہوتی ہی ف اور جوکوئی کہ ہووی نیت اوسکی

طَلَبَ الدُّنْيَا جَعَلَ اللّٰهُ الْفَقْرَ بَيْنَ عَيْنَيْهِ وَشَتَّتَ
طلب دنیا کی کرتاہی اللہ تعالی محتاجگی روبرو اوسکی اور پریشانی کرتا ہی

عَلَيْهِ أَمْرَهُ وَلَا يَأْتِيهِ مِنْهَا إِلَّا مَا كُتِبَ لَهُ
اوسپر امر اوسکا اور نہین آیا اوسکو دنیا سی مگر جو کچھہ کہ مقدر ہی اوسکی لئے

قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ بَيْنَا أَنَا فِي بَيْتِي فِي مُصَلَّايَ
کہا ابوہریرہ نے کہ کہا مینے ای رسول خدا اوسوقت کہ ہو مین گہر اپنی مین بیچ مصلاے اپنی کے

إِذْ دَخَلَ عَلَيَّ رَجُلٌ فَأَعْجَبَنِي الْحَالُ الَّتِي رَآنِي عَلَيْهَا
کہ ناگاہ داخل ہو مجہپر ایک شخص پس خوش لگے مجکو وہ حال کہ دیکہی وہ مجہی اوسپر

فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِمَكَ اللّٰهُ
پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے رحم کری تجکو اللہ تعالی

يَا أَبَا هُرَيْرَةَ لَكَ أَجْرَانِ أَجْرُ السِّرِّ وَأَجْرُ الْعَلَانِيَةِ
ای ابوہریرہ تیری لئی دو اجر ہین اجر پوشیدگی کا اور اجر ظاہر کا ف ۲

يَخْرُجُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ رِجَالٌ يَخْتِلُونَ الدُّنْيَا بِالدِّينِ
نکلین گے اخیر زمانے مین ایک لوگ کہ طلب کرینگے دنیا کو ساتہہ عمل آخرۃ کے

يَلْبَسُونَ لِلنَّاسِ جُلُودَ الضَّأْنِ مِنَ اللِّينِ أَلْسِنَتُهُمْ
پہنینگے رجوع لوگونکے لئے چمڑی بہیڑ کے بسبب ظاہر کرنے نرمی اور تواضع کے زبانین اونکی

أَحْلَى مِنَ السُّكَّرِ وَقُلُوبُهُمْ قُلُوبُ الذِّئَابِ
بہت میٹہی ہونگی شکرسے اور دل اونکے دل ہیڑیون کے ہونگے

يَقُولُ اللّٰهُ اَبِي يَغْتَرُّونَ اَمْ عَلَيَّ يَجْتَرِؤُونَ فَبِي

فرماتا ہی اللہ تعالے کیا ساتہہ مہلت دینی میری کے مغرور ہوتے ہیں بلکہ مجہپر جرات کرتے ہیں پس ساتہہ اپنی

حَلَفْتُ لَاَبْعَثَنَّ عَلٰى اُولٰئِكَ مِنْهُمْ فِتْنَةً تَدَعُ

قسم کہاتا ہوں میں کہ البتہ بہیجونگا اونپر اونہیں میں سے فتنہ کہ چہوڑیگا

الْحَلِيمَ فِيهِمْ حَيْرَانَ ✻ اِنَّ لِكُلِّ شَيْءٍ شِرَّةً

دانا کو اونمیں حیران یعنی وہ اوسکی دفع کا علاج نہیں جانیگا۔ تحقیق ہر چیز کے لیے زیادتی ہی

وَلِكُلِّ شِرَّةٍ فَتْرَةً فَاِنْ صَاحِبُهَا سَدَّدَ وَقَارَبَ

اور ہر زیادتی کے لیے سستی ہی پس اگر صاحب اوسکے نے میانہ روی کی اور استقامت کی

فَارْجُوهُ وَاِنْ اُشِيرَ اِلَيْهِ بِالْاَصَابِعِ فَلَا

پس امید رکہو اوسکی فلاح کی اور اگر اشارہ کیا جاوے طرف اوسکی ساتہہ اونگلیوں کے پس مت

تَعُدُّوهُ ✻ بِحَسْبِ امْرِئٍ مِنَ الشَّرِّ اَنْ يُشَارَ اِلَيْهِ

گنو اوسکو فت کفایت ہی آدمی کو برائی سے یہہ کہ اشارہ کیا جاوے طرف اوسکے

بِالْاَصَابِعِ فِي دِينٍ اَوْ دُنْيَا اِلَّا مَنْ عَصَمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

ساتہہ اونگلیونکے دین کی باتونمیں یا دنیا کی باتونمیں مگر جسکو بچاوے اللہ تعالے

✻ قَالَ شَهِدْتُ صَفْوَانَ وَاَصْحَابَهُ وَجُنْدَبٌ

کہا ابو تمیمہ نے حاضر ہوا میں صفوان اور یاروں اوسکے پاس اور جندب

يُوصِيهِمْ فَقَالُوا هَلْ سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

نصیحت کرتے تہے اونکو پس کہا اونہوں نے کیا سنا تو نے رسول خدا صلے اللہ

ف: یعنی اپنی فلاح سے اور اشارہ کیا جاوے سبب ایسے کہ چلا رہ اونے طریقہ اوسکی بزرگی کی نص

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
علیہ وسلم سے کچھ کہا جندب نے سنا مینے رسول خدا صلی اللہ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ سَمَّعَ سَمَّعَ اللّٰهُ تَعَالٰى بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
علیہ وسلم سے فرماتے تہے جوکوئی سنادیگا اللہ تعالی اوسکو دن قیامت کے
وَمَنْ شَاقَّ شَقَّ اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ قَالُوْا
اور جوکوئی مشقت ڈالتا ہی شقت ڈالیگا اللہ تعالی اوسپر دن قیامت کے کہا انہوں نے
اَوْصِنَا فَقَالَ اِنَّ اَوَّلَ مَا يُنْتِنُ مِنَ الْاِنْسَانِ بَطْنُهٗ
نصیحت کر ہمکو پس کہا تحقیق اول او چیز کا کہ سڑتا ہی آدمی سے پیٹ ہی
فَمَنِ اسْتَطَاعَ اَنْ لَّا يَاْكُلَ اِلَّا طَيِّبًا فَلْيَفْعَلْ وَمَنِ
پس جوکوئی کر سکے یہہ کہ نکہاوی مگر حلال پس چاہیی کہ کری اور جوکوئی
اسْتَطَاعَ اَنْ لَّا يَحُوْلَ بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْجَنَّةِ مِلْاُ كَفٍّ
کرسکے یہہ کہ نہ حایل ہو درمیان اوسکے اور درمیان جنت کے چلو بہر
مِنْ دَمٍ اَهْرَاقَهٗ فَلْيَفْعَلْ ✱ اَنَّهٗ خَرَجَ يَوْمًا اِلَى مَسْجِدِ
خون کہ گراوی اوسکو پس چاہیی کہ کری تحقیق عمر نکلے ایکدن طرف مسجد
رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَ مُعَاذَ بْنَ
رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پس پایا معاذ بن
جَبَلٍ قَاعِدًا عِنْدَ قَبْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
جبل کو بیٹھے ہوئے قبر نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس

يبكي فقال ما يبكيك قال يبكيني شيء سمعته من

روتے پس کہا کس چیز نے رلایا تجکو کہا معاذ نے رلایا مجکو ایک چیز نے کہ سنا مینے

رسول الله صلى الله عليه وسلم سمعت رسول الله صلى

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے سنا مینے رسول خدا صلے

الله عليه وسلم يقول ان يسير الرياء شرك ومن عادى

اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے ہی تحقیق تھوڑا ریا شرک ہی اور جسنی دشمنی کی

لله تعالى وليا فقد بارز الله بالمحاربة ان الله يحب

ولی خدا سے پس تحقیق نکلا اللہ تعالے کے روبرو واسطے لڑائیکے تحقیق اللہ تعالے دوست رکھتا ہی

الابرار الاتقياء الاخفياء الذين اذا غابوا لم يتفقدوا

نیکوں پرہیزگاروں پوشیدہ حالونکو وہ جو جب غایب ہوتی ہین نہین ڈھونڈی جاتی

وان حضروا لم يدعوا ولم يقربوا قلوبهم مصابيح

اور اگر حاضر ہوتے ہین نہین بلائی جاتے اور نہین نزدیک کئی جاتے دل اونکے چراغ

الهدى يخرجون من كل غبراء مظلمة * ان العبد

ہدایت کے ہین نکلتے ہین ہر زمین تاریک سے ف تحقیق بندا

اذا صلى في العلانية فاحسن وصلى في السر فاحسن

جب نماز پڑہتا ہی ظاہر مین پس اچھی طرح پڑہتا ہی اور نماز پڑہتا ہی پوشیدگی مین پس

قال الله تعالى هذا عبدي حقا * يكون في اخر الزمان

فرماتا ہی اللہ تعالے یہ بندہ میرا حق ہے ہوویگی آخر زمانی مین

اقوام

وَالشَّهْوَةُ الْخَفِيَّةُ اَنْ يُّصْبِحَ اَحَدُهُمْ صَائِمًا فَتَعْرِضُ
اور شہوت پوشیدہ یہہ کہ صبح کریگا ایک اونکا روزہ سی پس پیش اویگی
لَهٗ شَهْوَةٌ مِّنْ شَهَوَاتِهٖ فَيَتْرُكُ صَوْمَهٗ ۞ قَالَ
اوسکے لئے خواہش خواہشوں اوسکی سے پس چھوڑدیگا روزہ اپنا کہا ابو سعید نے
خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ
کہ برآمد ہوئی ہمپر رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم اور ہم
نَتَذَاكَرُ الْمَسِيْحَ الدَّجَّالَ فَقَالَ اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِمَا هُوَ
ذکر کرتے تھے آپسمیں کانی دجال کا پس فرمایا کیا نہ خبر دوں تمکو ساتھہ اوسچیز کے
اَخْوَفُ عَلَيْكُمْ عِنْدِيْ مِنَ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ فَقُلْنَا
بہت خوفناک ہی تمپر نزدیک میری کانی دجال سے پس عرض کیا ہمنے
بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ الشِّرْكُ الْخَفِيُّ اَنْ يَّقُوْمَ
ہاں یا رسول اللہ فرمایا وہ شرک خفی ہے یہہ کہ کھڑا ہووے
الرَّجُلُ فَيُصَلِّيْ فَيَزِيْدُ صَلٰوتَهٗ لِمَا يَرٰى مِنْ نَظَرِ
آدمی پس نماز پڑہی پس زیادہ کری نماز اپنی واسطے دیکھنی نظر
رَجُلٍ ۞ لَوْ اَنَّ رَجُلًا عَمِلَ عَمَلًا فِيْ صَخْرَةٍ لَا بَابَ
آدمی کے ۞ اگر تحقیق ایک آدمی کری ایک عمل بیچ پتھر کہ نہ دروازہ ہو
لَهَا وَلَا كُوَّةَ خَرَجَ عَمَلُهٗ اِلَى النَّاسِ كَائِنًا مَا كَانَ
اوسکے لئے اور نہ سوراخ نکلیگا عمل اوسکا طرف لوگونکے جو کچھہ کہ ہو کائن

مَنْ كَانَتْ لَهُ سَرِيرَةٌ صَالِحَةٌ أَوْ سَيِّئَةٌ أَظْهَرَ

جو شخص کہ ہووے اوسکے لئے چھپی خصلت اچھی یا بری ظاہر کرتا ہی

اللّٰهُ تَعَالَى مِنْهَا رِدَاءً يُعْرَفُ بِهٖ قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى

اللہ تعالے اوس سے ایک علامت کہ پہچانا جائیگا سبب اوسکی فرمایا ہی اللہ تعالے

إِنِّي لَسْتُ كُلَّ كَلَامِ الْحَكِيمِ أَتَقَبَّلُ وَلٰكِنِّي أَتَقَبَّلُ

کہ تحقیق نہیں ہوں میں کہ تمام کلام دانا کے قبول کروں میں ولیکن میں قبول کرتا ہوں

هَمَّهُ وَهَوَاهُ فَإِنْ كَانَ هَمُّهُ وَهَوَاهُ فِي طَاعَتِي

قصد وخواہش اوسکی پس اگر ہو قصد وخواہش اوسکے طاعت میری میں

جَعَلْتُ صَمْتَهُ حَمْدًا لِي وَوَقَارًا وَإِنْ لَمْ يَتَكَلَّمْ

کرتا ہوں میں خاموشی اوسکی حمد اپنی لئے اور وقار اور اگرچہ نہ کلام کرے وہ

بَابُ رونے اور ڈرنیکا وَاللّٰهِ لَا أَدْرِي وَاللّٰهِ لَا

قسم ہی اللہ کی نہیں جانتا میں قسم ہی اللہ کی نہیں

أَدْرِي وَأَنَا رَسُولُ اللّٰهِ مَا يُفْعَلُ بِي وَلَا بِكُمْ

جانتا میں اور میں رسول اللہ کا ہوں کہ کیا کیا جائیگا ساتھ میری اور ساتھ تمہاری

عُرِضَتْ عَلَيَّ النَّارُ فَرَأَيْتُ فِيهَا امْرَأَةً مِنْ بَنِي

ظاہر کی گئی مجھپر دوزخ پس دیکھی میں نے اوسمیں ایک عورت بنی

إِسْرَائِيلَ تُعَذَّبُ فِي هِرَّةٍ لَهَا رَبَطَتْهَا فَلَمْ تُطْعِمْهَا

اسرائیل میں سے کہ عذاب دی جاتی تہی بسبب بلی اپنی کے کہ باندہا تہا اوسکو اور نہ اوسکو کہلایا

صلاح و نیکوئی و سیاہکاری و بدی مخفی نہیں رہتی ظاہر ہو ہی جاتی ہے شل دروبا نہ بہ عرف وبر بصرق

جسپر مقبولیت و عظمت و حسن و جمال و ہیبت ظاہر ہوتی ہی بیہ رعایت بوجہ نیکوئی ۱۲

حضرت عثمان بن مظعون صحابی تھے جب وہ فوت ہو گئے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک عورت کو کہ جس نے انکی نسبت یہ کہا کہ وہ بہشتی ہیں اسلئے تنبیہ فرمائی ہی کہ سوائے اللہ کے کسیکو معلوم نہیں ۱۲

وَلَمْ تَدَعْهَا تَأْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْأَرْضِ حَتّٰى مَاتَتْ

اور نہ چھوڑا اوسکو کہ کہاوے چوہہ وغیرہ یہان تلک کہ مرگئی

جُوْعًا وَرَأَيْتُ عَمْرَو بْنَ عَامِرِ الْخُزَاعِيَّ يَجُرُّ قُصْبَهُ

بہوک سے اور دیکہا مینے عمرو بن عامر خزاعی کو کہ کہینچتا تہا آنتین اپنی

فِي النَّارِ وَكَانَ أَوَّلَ مَنْ سَيَّبَ السَّوَائِبَ ۞ أَنَّ

آگ مین اور تہا وہ اول اوس شخص کا کہ چہوڑی سانڈہ تحقیق

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا يَوْمًا

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم آئی زینب بنت جحش پاس ایکدن

فَزِعًا يَقُوْلُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَيْلٌ لِّلْعَرَبِ مِنْ شَرٍّ

ڈرتی ہوی فرماتی تہی نہین کوئی معبود مگر اللہ وائی واسطے عرب کے بدی سے

قَدِ اقْتَرَبَ فُتِحَ الْيَوْمَ مِنْ رَدْمِ يَأْجُوْجَ وَمَأْجُوْجَ

کہ تحقیق نزدیک ہوئی فتح کہولا گیا آج دیوار یاجوج اور ماجوج سے

مِثْلُ هٰذِهِ وَحَلَّقَ بِإِصْبَعَيْهِ الْإِبْهَامِ وَالَّتِي

مانند اسکے اور حلقہ کیا ساتہہ دو اونگلیون اپنی کے ساتہہ انگوٹہی کے اور جو

تَلِيْهَا قَالَتْ زَيْنَبُ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ أَنَهْلِكُ

پاس اوسکے ہی کہا زینب نی پس کہا مینے اے رسول خدا کیا ہلاک ہوونگے ہم

وَفِيْنَا الصَّالِحُوْنَ قَالَ نَعَمْ إِذَا كَثُرَ الْخَبَثُ ۞

اور ہم مین اچہی لوگ ہونگے فرمایا ہان جب بہت ہو نگی برائیان

لَيَكُونَنَّ مِنْ أُمَّتِي أَقْوَامٌ يَسْتَحِلُّونَ الْخَزَّ وَالْحَرِيرَ
البتہ پیدا ہونگی امت میری سے ایک لوگ کہ حلال جانینگے خز اور ریشمی کپڑے کو
وَالْخَمْرَ وَالْمَعَازِفَ وَلَيَنْزِلَنَّ أَقْوَامٌ إِلَى جَنْبِ
اور شراب کو اور باجوں کو اور البتہ اوتریگے ایک لوگ ایک طرف پہاڑ کے
عَلَمٍ يَرُوحُ عَلَيْهِمْ بِسَارِحَةٍ لَهُمْ يَأْتِيهِمْ رَجُلٌ
آ‌ویگی اون پر مواشی اونکی آویگا اونکے پاس ایک آدمی
لِحَاجَةٍ فَيَقُولُونَ ارْجِعْ إِلَيْنَا غَدًا فَيُبَيِّتُهُمُ اللّٰهُ
کسی حاجت کو پس کہینگے پھر آنا ہمارے پاس کل کو پس ہلاک کریگا اونکو اللہ رات کو
وَيَضَعُ الْعَلَمَ وَيَمْسَخُ آخَرِينَ قِرَدَةً وَخَنَازِيرَ إِلَى
اور گراویگا اونپر پہاڑ اور صورت بدل دیگا اور جماعت کی بندر اور سؤر
يَوْمِ الْقِيَامَةِ ٭ إِذَا أَنْزَلَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ عَذَابًا أَصَابَ
قیامت تلک ٭ جب اوتارتا ہی اللہ تعالی ایک قوم پر عذاب پہنچتا ہی
الْعَذَابُ مَنْ كَانَ فِيهِمْ ثُمَّ بُعِثُوا عَلَى أَعْمَالِهِمْ ٭
عذاب جو ہوں اونمیں یعنی سبکو پھر اوٹھای جاوینگے آخرت میں عملوں اپنی پر
يُبْعَثُ كُلُّ عَبْدٍ عَلَى مَا مَاتَ عَلَيْهِ ٭ مَا رَأَيْتُ
اوٹھایا جاویگا ہر بندہ اوپر اوسیچیز کے کہ مرا ہی اوسپر ٭ نہیں دیکھی میں نے کوئی چیز
مِثْلَ النَّارِ نَامَ هَارِبُهَا وَلَا مِثْلَ الْجَنَّةِ نَامَ طَالِبُهَا
مثل دوزخ کی کہ سو رہے بھاگنے والا اوسکا اور نہ مثل بہشت کے بھلائی میں ہوئی طلب کرنیوالا اوسکا

ف یعنی قیامت تلک ایسی صورتمیں رہینگے ۱۲ یا مرنے تک ۱۲
ف یعنی جنہوں نے اونکا دیدار بھی نہیں کیا ۱۲

إِنِّي أَرَى مَا لَا تَرَوْنَ وَأَسْمَعُ مَا لَا تَسْمَعُونَ أَطَّتِ

تحقیق میں دیکھتا ہوں وہ چیز کہ نہیں دیکھتے ہو تم اور سنتا ہوں میں وہ چیز کہ نہیں سنتے ہو تم آواز کرتا ہی

السَّمَاءُ وَحُقَّ لَهَا أَنْ تَئِطَّ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ

آسمان اور لائق ہی اوسکو یہہ کہ آواز کری قسم ہی اوس ذات کی کہ جان میری اوسکی ہاتھہ میں ہے

مَا فِيهَا مَوْضِعُ أَرْبَعِ أَصَابِعَ إِلَّا وَمَلَكٌ وَاضِعٌ

نہیں ہی اوسمیں جگہ چار انگشت کی مگر کہ فرشتہ رکھی ہوئی ہے

جَبْهَتَهُ سَاجِدًا لِلّٰهِ وَاللّٰهِ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ

پیشانی اپنی حال یہہ کہ سجدہ کرنیوالا ہی واسطے اللہ کے قسم ہی خدا کی اگر جانو تم جو کچھہ جانتا ہوں میں

لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا وَمَا تَلَذَّذْتُمْ

تو البتہ ہنسو تم تھوڑا اور روؤ تم بہت اور نہ لذت اوٹھاؤ تم

بِالنِّسَاءِ عَلَى الْفُرُشَاتِ وَلَخَرَجْتُمْ إِلَى الصُّعُدَاتِ

ساتھہ عورتوں کی بچھونوں پر اور نہ نکلو تم طرف راہوں کے

تَجْأَرُونَ إِلَى اللّٰهِ تَعَالَى قَالَ أَبُو ذَرٍّ يَا لَيْتَنِي كُنْتُ

فریاد کرتے ہوئی طرف اللہ تعالی کے کہا ابو ذر نے ای کاش کے میں ہوتا

شَجَرَةً تُعْضَدُ ※ يَقُولُ اللّٰهُ جَلَّ ذِكْرُهُ أَخْرِجُوا

درخت کہ کاٹا جاتا ف فرماویگا اللہ کہ بزرگ ہی ذکر اوسکا نکالو

مِنَ النَّارِ مَنْ ذَكَرَنِي يَوْمًا أَوْ خَافَنِي فِي مَقَامٍ ※

دوزخ سے اوسکو کہ یاد کیا مجھکو ایک وقت یا ڈرا مجھسے کسی جگہ میں ف

قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کہا عائشہ نے پوچھا مینے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے

عَنْ هٰذِهِ الْاٰيَةِ وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَا اٰتَوْا وَّقُلُوْبُهُمْ

معنے اس آیت کے اور وہ لوگ کردیتی ہیں وہ چیز کہ دیتی ہیں اور دل اونکے

وَجِلَةٌ اَهُمُ الَّذِيْنَ يَشْرَبُوْنَ الْخَمْرَ وَيَسْرِقُوْنَ قَالَ

ڈرتے ہوتے ہیں کیا وہ وہ ہیں کہ پیتی ہیں شراب اور چراتی ہیں فرمایا

لَا يَا ابْنَةَ الصِّدِّيْقِ وَلٰكِنَّهُمُ الَّذِيْنَ يَصُوْمُوْنَ

نہیں ای بیٹی صدیق کی ولیکن وہ وہ ہیں کہ روزہ رکھتی ہیں

وَيُصَلُّوْنَ وَيَتَصَدَّقُوْنَ وَهُمْ يَخَافُوْنَ اَنْ لَّا يُقْبَلَ

اور نماز پڑھتی ہیں اور خیرات کرتی ہیں اور وہ ڈرتی ہیں کہ نہ قبول کیا جاوے

مِنْهُمْ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْخَيْرَاتِ

اونسے یہہ وہ لوگ ہیں کہ جلدی کرتے ہیں بیچ بھلائیوں کے

كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا ذَهَبَ ثُلُثَا اللَّيْلِ

تہی نبی صلے اللہ علیہ وسلم جب جاتی دو تہائی رات

قَامَ فَقَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوا اللّٰهَ اذْكُرُوا اللّٰهَ

کھڑی ہوتے پس کہتی ای لوگو یاد کرو اللہ کو یاد کرو اللہ کو

جَاءَتِ الرَّاجِفَةُ تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ جَاءَ الْمَوْتُ

آیا نفخہ پہلا پیچھے آویگا اوسکے نفخہ دوسرا آئی موت

بِمَا فِيهِ جَاءَ الْمَوْتُ بِمَا فِيهِ ❊ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ
ساتھہ اوسچیز کے کہ اوسمین ہے آئی موت ساتھہ اوسچیز کی کہ اوسمین ہے ف نکلی نبی صلی اللہ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِصَلٰوةٍ فَرَأَى النَّاسَ كَأَنَّهُمْ يَكْتَشِرُوْنَ
علیہ وسلم نماز کے لئے پس دیکھا لوگونکو کہ وہ ہنستے ہین
قَالَ اَمَا إِنَّكُمْ لَوْ اَكْثَرْتُمْ ذِكْرَ هَاذِمِ اللَّذَّاتِ لَشَغَلَكُمْ
فرمایا آگاہ ہو تحقیق تم اگر بہت کرتے یاد توڑنیوالی لذتونکی یعنی موت توالبتہ باز رکھتی تمکو
عَمَّا اَرَى الْمَوْتِ فَاَكْثِرُوْا ذِكْرَ هَاذِمِ اللَّذَّاتِ الْمَوْتِ
اوسچیز کی دیکھتا ہون مین ف پس بہت کرو یاد توڑنیوالی لذتونکی کہ موت ہی
فَاِنَّهُ لَمْ يَاْتِ عَلَى الْقَبْرِ يَوْمٌ اِلَّا تَكَلَّمَ فَيَقُوْلُ اَنَا
پس تحقیق نہین گذرتا ہی قبر پر کوئی دن مگر کہ بولتی ہے پس کہتی ہی مین
بَيْتُ الْغُرْبَةِ وَاَنَا بَيْتُ الْوَحْدَةِ وَاَنَا بَيْتُ التُّرَابِ
گھر غریبی کا ہون اور مین گھر تنہائی کا ہون اور مین گھر مٹی کا ہون
وَاَنَا بَيْتُ الدُّوْدِ وَاِذَا دُفِنَ الْعَبْدُ الْمُؤْمِنُ قَالَ
اور مین گھر کیڑونکا ہون اور جب دفن کیا جاتا ہی بندہ مومن کہتی ہی
لَهُ الْقَبْرُ مَرْحَبًا وَاَهْلًا اَمَا اِنْ كُنْتَ لَاَحَبَّ مَنْ
اوسکے لئے قبر فراغت کی جگہ آیا تو اور اپنی اہل مین آیا آگاہ ہو تحقیق تھا تو البتہ بہت محبوب طرف میری
يَمْشِيْ عَلٰى ظَهْرِيْ اِلَىَّ فَاِذْ وُلِّيْتُكَ الْيَوْمَ وَصِرْتَ
اونکا کہ چلتا ہی پیٹھپر پس جب حاکم ہوئی مین تجپر آج اور آیا تو

إِلَيَّ فَسَتَرَى صَنِيعِي بِكَ قَالَ فَيَتَّسِعُ لَهُ مَدَّ بَصَرِهِ
طرف میری پس قریب ہی کہ دیکھیگا تو سلوک میرا ساتھ اپنی فرمایا پس فراخ ہوتی ہی قبر اوسکے لیے بقدر پہنچنی نظر اوسکی
وَيُفْتَحُ لَهُ بَابٌ إِلَى الْجَنَّةِ وَإِذَا دُفِنَ الْعَبْدُ الْفَاجِرُ
اور کھولا جاتا ہی اوسکے لیے دروازہ طرف جنت کے اور جب دفن کیا جاتا ہی بندہ بدکار
أَوِ الْكَافِرُ قَالَ لَهُ الْقَبْرُ لَا مَرْحَبًا وَلَا أَهْلًا أَمَا
یا کافر کہتی ہی اوسکے لیے قبر نہ فراخت ہو تیرے لیے اور نہ اپنی اہل میں آیا آگاہ ہو
إِنْ كُنْتَ لَأَبْغَضَ مَنْ يَمْشِي عَلَى ظَهْرِي إِلَيَّ فَإِذْ
تحقیق تھا تو البتہ بہت برا طرف میری اونکا کہ چلتا ہی اوپر پیٹھ میری پس جب
وُلِّيتُكَ الْيَوْمَ وَصِرْتَ إِلَيَّ فَسَتَرَى صَنِيعِي بِكَ
حاکم ہوئی میں آج تجپر اور آیا تو طرف میری پس قریب ہے کہ دیکھیگا تو کام میرا ساتھ اپنی
قَالَ فَيَلْتَئِمُ عَلَيْهِ حَتَّى تَخْتَلِفَ أَضْلَاعُهُ قَالَ
کہا حضرت نے پس ملتی ہی قبر اوسپر یہانتک کہ آپسمیں مل جاتی ہیں پسلیاں اوسکی کہا راوی نے
وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَصَابِعِهِ
اور اشارہ کیا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ساتھ انگلیون اپنی کے
فَأَدْخَلَ بَعْضَهَا فِي جَوْفِ بَعْضٍ قَالَ وَيُقَيَّضُ لَهُ
پس داخل کیا بعض انگلیونکو اندر بعض کے کہا حضرت نے اور متعین ہوتی ہیں اوسکے لیے
سَبْعُونَ تِنِّينًا لَوْ أَنَّ وَاحِدًا مِنْهَا نَفَخَ فِي الْأَرْضِ
ستر اژدہا اگر تحقیق ایک اونمیں سے پھنکارا مارے زمین میں

مَا اَنْبَتَتْ شَيْئًا مَا بَقِيَتِ الدُّنْيَا فَيَنْهَسُنَهُ وَ
تو نہ اُگاوی زمین کچھہ جب تلک کہ باقی رہے دنیا پس کاٹتی ہین اوسکو اور
يَخْدِشْنَهُ حَتّٰى يُفْضٰى بِهٖ اِلَى الْحِسَابِ قَالَ وَقَالَ
ڈسّتی ہین اوسکو یہان تلک کہ لایا جاوے اوسکو طرف حساب کے کہا راوی نے اور فرمایا
رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا الْقَبْرُ رَوْضَةٌ
رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے سوا اسکے نہین کہ قبر ایک باغ ہی
مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ اَوْ حُفْرَةٌ مِنْ حُفَرِ النَّارِ ؀ قَالُوْا
باغون جنت سے یا ایک گڑہا ہی گڑہون دوزخ سے عرض کیا صحابہ نے
يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَدْ شِبْتَ قَالَ شَيَّبَتْنِيْ هُوْدٌ وَاَخَوَاتُهَا
ای رسول خدا تحقیق بوڑہی ہوئی آپ فرمایا بوڑہا کیا مجکو سورہ ہود نے اور بہنون اوسکی نے
قَالَ اِنَّكُمْ لَتَعْمَلُوْنَ اَعْمَالًا هِيَ اَدَقُّ فِيْ اَعْيُنِكُمْ
کہا انس نے کہ تحقیق تم البتہ کرتے ہو عمل کہ وہ بہت باریک ہین آنکہون تمہاری مین
مِنَ الشَّعْرِ كُنَّا نَعُدُّهَا عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى
بال سے گنتی تہے ہم اونکو اوپر زمانے رسول خدا صلے
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمُوْبِقَاتِ يَعْنِي الْمُهْلِكَاتِ ؀
اللہ علیہ وسلم کے موبقات سے یعنی ہلاک کرنیوالے ف۲
قَالَ يَا عَائِشَةُ اِيَّاكِ وَمُحَقَّرَاتِ الذُّنُوْبِ فَاِنَّ
فرمایا حضرت نے ای عائشہ بچا تو اپنی تئین صغیرہ گناہون سے پس تحقیق

ف۱ یعنی جب سورت تمین احوال قیامت کا ہی مثل سورہ واقعہ اور والمرسلات اور عم نیا ملون اور اذا الشمس کورت سیکی اترا

ف۲ یعنی صغیرہ گناہ جو تم سیکو ہیمر خفیف اور چہوٹا جانتی ہو سیکو مہلکات میں سے اور ہمیشہ شمار کرتی تہے

لہا

لَهَا مِنَ اللّٰهِ طَالِبًا ﴿﴾ اَمَرَنِیْ رَبِّیْ بِتِسْعٍ خَشْیَةِ
واسطی اونکی اسد کی طرفسی مطالبہ کرنیوالا یعنی ملائکہ ہے حکم کیا مجکو رب میری نے ساتھہ نو باتونکی ساتھہ خوف

اللّٰهِ فِی السِّرِّ وَالْعَلَانِیَةِ وَکَلِمَةِ الْعَدْلِ فِی الْغَضَبِ
خدا کے پوشیدہ اور ظاہر مین اور ساتھہ بات عدل کے غصہ

وَالرِّضَا وَالْقَصْدِ فِی الْفَقْرِ وَالْغِنَا وَاَنْ اَصِلَ
اور خوشی مین اور ساتھہ میانہ روی کی فقر اور غنا مین اور ساتھہ اسکی کہ صلہ رحم کرون

مَنْ قَطَعَنِیْ وَاُعْطِیَ مَنْ حَرَمَنِیْ وَاَعْفُوَ عَمَّنْ ظَلَمَنِیْ
اوس کہ کاٹی مجسے اور دون مین اوسکو کہ محروم رکھی مجکو اور عفو کرون اوس سے کہ ظلم کری مجہپر

وَاَنْ یَکُوْنَ صَمْتِیْ فِکْرًا وَنُطْقِیْ ذِکْرًا وَنَظَرِیْ عِبْرَةً
اور ساتھہ اسکے کہ ہووے خاموشی میری فکر اور گویائی میری ذکر خدا اور نظر میری عبرة

وَاٰمُرَ بِالْعُرْفِ ﴿﴾ مَا مِنْ عَبْدٍ مُؤْمِنٍ یَخْرُجُ مِنْ
اور حکم کرون مین ساتھہ اچھی باتونکے نہین ہی کوئی بندہ مؤمن کہ نکلے

عَیْنَیْهِ دُمُوْعٌ وَاِنْ کَانَ مِثْلَ رَأْسِ الذُّبَابِ مِنْ خَشْیَةِ
آنکھون اوسکے سی آنسو اور اگرچہ ہو مانند سر مکہی کے خوف

اللّٰهِ ثُمَّ یُصِیْبُ شَیْئًا مِنْ حُرِّ وَجْهِهٖ اِلَّا حَرَّمَهُ
خدا تعالیٰ کی سے پہر پہونچی کسی چیز کو بہتر جگہ چہرہ اوسکے سے مگر کہ حرام کرتا ہی اوسکو

اللّٰهُ عَلَی النَّارِ بَابُ تَعْبِیْرِ آدمیون کا اِنَّمَا النَّاسُ
اللہ دوزخ پر سوا اسکے نہین کہ لوگ

نیکی تو نو باتین اور دو سرمین وسکو بامر بالمعروف اجمالا سب پر مشتمل ہی تفصیل کی سب سب بھلا ہونیکو ۱۲

یعنی حضرت نی ذرہ برابر یعنی سکی گال بچہ سکی اور پیار اور اب سکے بجہ اور ۱۲

كَالْإِبِلِ الْمِائَةِ لَا تَكَادُ تَجِدُ فِيهَا رَاحِلَةً ٭

مانند سو اونٹ کے ہین نہین قریب ہے کہ پاوی تو اونمین کوئی قابل سواری کے

يَذْهَبُ الصَّالِحُونَ الْأَوَّلُ فَالْأَوَّلُ وَتَبْقَى حُفَالَةٌ

جاتے رہینگے اچھے لوگ مرتبہ بمرتبہ اور باقی رہیگی بھوسی

كَحُفَالَةِ الشَّعِيرِ أَوِ التَّمْرِ لَا يُبَالِيهِمُ اللهُ بَالَةً ف

مانند بھوسی جو کے یا کھجور کے نہین پروا کریگا اونکی اللہ پروا کرنا

إِذَا مَشَتْ أُمَّتِي الْمُطَيْطَاءَ وَخَدَمَتْهُمْ أَبْنَاءُ

جب چلیگی امت میری چال تکبر کی اور خدمت کرینگے اونکے

الْمُلُوكِ أَبْنَاءُ فَارِسَ وَالرُّومِ سَلَّطَ اللهُ شِرَارَهَا

بادشاہزادی فارس اور روم کے مسلط کریگا اللہ تعالے برون کو

عَلَى خِيَارِهَا ٭ قَالَ إِنَّا لَجُلُوسٌ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى

بھلون پر کہا حضرت علی نے کہ تحقیق ہم بیٹھے تھے ساتھ رسول خدا صلے

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ فَاطَّلَعَ عَلَيْنَا مُصْعَبُ بْنُ

اللہ علیہ وسلم کے مسجد مین پس آئے ہمپر مصعب بن

عُمَيْرٍ مَا عَلَيْهِ إِلَّا بُرْدَةٌ لَهُ مَرْقُوعَةٌ بِفَرْوٍ فَلَمَّا رَآهُ

عمیر نہین تھی اوپر مگر ایک چادر پیوند کی ہوئی ساتھ پوستین کے پس جب دیکھا اونکو

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَكَى لِلَّذِي كَانَ فِيهِ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے روئے سبب اوس چیز کے کہ تھی مصعب

ف [illegible]

امی ا

مِنَ النِّعْمَةِ وَالَّذِي هُوَ فِيهِ الْيَوْمَ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللهِ

بیچ نعمت کے اور بسبب اوس حال کے کہ وہ اوسمیں ہیں آج پھر فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ بِكُمْ إِذَا غَدَا أَحَدُكُمْ

صلے اللہ علیہ وسلم نے کیا حال ہوویگا تمہارا جب صبح کریگا ایک تمہارا

فِي حُلَّةٍ وَرَاحَ فِي حُلَّةٍ وَوُضِعَتْ بَيْنَ يَدَيْهِ

ایک لباس میں اور شام کریگا اور لباس میں اور رکہی جاویگی آگے اوسکے ایک

صَحْفَةٌ وَرُفِعَتْ أُخْرَى وَسَتَرْتُمْ بُيُوتَكُمْ كَمَا

رکابی اور اٹھائی جاویگی دوسری اور چھت گیری دیوار گیری لگاؤگے اپنی گھروں کو جیسے

تُسْتَرُ الْكَعْبَةُ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ نَحْنُ يَوْمَئِذٍ

ڈھانکا جاتا ہے کعبہ پس کہا صحابہ نے ای رسول خدا کے ہم اوس دن

خَيْرٌ مِنَّا الْيَوْمَ نَتَفَرَّغُ لِلْعِبَادَةِ وَنُكْفَى الْمُؤْنَةَ

بہتر ہونگے آجکے دن سے فارغ ہونگے ہم عبادت کی لئے اور کفایت کی جاویگی ہم محنت سے

قَالَ لَا أَنْتُمُ الْيَوْمَ خَيْرٌ مِنْكُمْ يَوْمَئِذٍ ٭ يَأْتِي

فرمایا نہ تم آج بہتر ہو اوس دن سے آویگا

عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ الصَّابِرُ فِيهِمْ عَلَى دِينِهِ كَالْقَابِضِ

لوگوں پر ایک زمانہ کہ صبر کرنیوالا اوس میں دین اپنی پر مانند پکڑنیوالے

عَلَى الْجَمْرِ ٭ إِذَا كَانَ أُمَرَاؤُكُمْ خِيَارَكُمْ وَأَغْنِيَاؤُكُمْ

چنگاریکی ہوگا ٭ جب ہونگے سردار تمہارے اچھے اور دولتمند تمہارے

سَأَلْتُهَا بَلَاءَ لَهَا ۔ أُمَّتِي هٰذِهِ أُمَّةٌ مَرْحُومَةٌ لَيْسَ

تر کرونگا اوسکو ساتھ آفت اوسکے یہ امت میری امت رحمت کی گئی ہے نہیں

عَلَيْهَا عَذَابٌ فِي الْآخِرَةِ عَذَابُهَا فِي الدُّنْيَا الْفِتَنُ

اوسپر عذاب آخرت میں عذاب اوسکا دنیا میں فتنے

وَالزَّلَازِلُ وَالْقَتْلُ ۔ كِتَابُ الْآدَابِ كَا اسمین

اور زلزلے اور قتل ہے

هی باب سلام کا ۔ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

خَلَقَ اللّٰهُ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

آدَمَ عَلٰى صُورَتِهٖ طُولُهٗ سِتُّونَ ذِرَاعًا فَلَمَّا خَلَقَهٗ

پیدا کیا اللہ نے آدم کو اوپر صفت اپنی کے طول اونکا ساٹھ ہاتھ کا تھا پس جب پیدا کیا اونکو

قَالَ اذْهَبْ فَسَلِّمْ عَلٰى أُولٰئِكَ النَّفَرِ وَهُمْ نَفَرٌ مِنَ

فرمایا جا پس سلام کر اس جماعت پر اور وہ تھی جماعت

الْمَلٰئِكَةِ جُلُوسٌ فَاسْتَمِعْ مَا يُحَيُّونَكَ فَإِنَّهَا تَحِيَّتُكَ

فرشتوں کی بیٹھی ہوئی پس سن جو کچھ جواب سلام کا دیں وہ تجھکو پس تحقیق وہ سلام تیرا

وَتَحِيَّةُ ذُرِّيَّتِكَ فَذَهَبَ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ

اور سلام اولاد تیری کا ہی پس گئے آدم پس کہا سلام ہی تمپر

فَقَالُوا السَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ قَالَ فَزَادُوهُ

پس کہا انہوں نے سلام ہی تجپر اور رحمت اللہ کی کہا حضرت نے پس زیادہ کیا انہوں نے

فائدہ یعنی مسلمانوں پر اس جہان میں آفتیں آوینگی سبب گناہوں کے تاکہ آخرت میں عذاب نہ ہو

ف مراد اس سے صفات ہیں جو اوسکو دی گئی ہیں یعنی سمیع بصیر علیم حکیم وغیرہ یا یہ مراد ہے کہ آدم اپنی صورت پر پیدا ہوئے یعنی نطفہ علقہ مضغہ نہیں ہوئے

وَرَحْمَةُ اللّٰهِ قَالَ فَكُلُّ مَنْ يَّدْخُلُ الْجَنَّةَ عَلٰی صُوْرَةِ
ورحمۃ اللہ کا فرمایا حضرت نی پس جو شخص داخل ہوگا بہشت مین اوپر صورت
اٰدَمَ وَطُوْلُهُ سِتُّوْنَ ذِرَاعًا فَلَمْ يَزَلِ الْخَلْقُ يَنْقُصُ
آدم کے ہوگا اور طول اوسکا ساٹھہ ہاتہہ کا ہوگا پس ہمیشہ خلق کم ہوتی رہی
بَعْدَهٗ حَتَّی الْاٰنَ ٭ اِنَّ رَجُلًا سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ
بعد آدم کے اب تلک ف تحقیق ایک شخص نے پوچھا رسول خدا
صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَیُّ الْاِسْلَامِ خَيْرٌ قَالَ تُطْعِمُ
صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ کونسی خصلتیں اسلام کی بہتر ہین فرمایا کہلاوی
الطَّعَامَ وَتَقْرَءُ السَّلَامَ عَلٰی مَنْ عَرَفْتَ وَمَنْ لَّمْ
کہانا اور کری تو سلام آشنا اور غیر
تَعْرِفْ ٭ لِلْمُؤْمِنِ عَلَی الْمُؤْمِنِ سِتُّ خِصَالٍ
آشنا پر مؤمن کے مومن پر چھہ حق ہین
يَعُوْدُهٗ اِذَا مَرِضَ وَيَشْهَدُهٗ اِذَا مَاتَ وَيُجِيْبُهٗ
خبر پوچھنی اوسکی جب بیمار ہو اور حاضر ہو اوسکے جنازہ پر جب مری اور قبول کری
اِذَا دَعَاهُ وَيُسَلِّمُ عَلَيْهِ اِذَا لَقِيَهٗ وَيُشَمِّتُهٗ اِذَا
اوسکی جب بلاوی اوسکو اور سلام کری اوسپر جب ملی اور جواب چھینک کا دی اوسکو جب
عَطَسَ وَيَنْصَحُ لَهٗ اِذَا غَابَ اَوْ شَهِدَ × لَا
چھینکی ف اور خیر خواہی کری اوسکی جب غایب ہو یا حاضر ہو نہین

تدخلون الجنة حتى تؤمنوا ولا تؤمنوا حتى تحابوا

داخل ہوگے تم بہشت میں یہانتک کہ ایمان لاؤ اور نہیں مومن ہوگے یہانتک کہ محبت کرو آپسمیں

اولا ادلكم على شيء اذا فعلتموه تحاببتم افشوا

کیا نہ بتاؤں میں تمکو ایک چیز کہ جب کرو اوسکو محبت ہووے آپسمیں جو جاری کرو

السلام بينكم ٭ يسلم الراكب على الماشي و

سلام کا آپسمیں سلام کرے سوار پیادے پر اور

الماشي على القاعد والقليل على الكثير ٭ ان

پیادہ بیٹھے پر اور تھوڑے بہت پر تحقیق

رسول الله صلى الله عليه وسلم مر على غلمان فسلم

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم گذرے لڑکوں پر پس سلام کیا

عليهم ٭ لا تبدؤا اليهود ولا النصارى

اون پر نہ ابتدا کرو یہود پر اور نہ نصاری پر

بالسلام واذا لقيتم احدهم في طريق فاضطروه

ساتھ سلام کے اور جب ملو ایک اونکے راہ میں پس تنگ کرو اوسکو

الى اضيقه ٭ اذا سلم عليكم اهل الكتب

طرف تنگ راہ کے طرف جب سلام کریں تمپر اہل کتاب یعنے یہود و نصاریٰ

فقولوا وعليكم ٭ اياكم والجلوس بالطرقات

پس کہو وعلیکم بچاؤ تم اپنی کو راہوں کے بیٹھنے سے

فقالوا يا رسول الله ما لنا من مجالسنا بد نتحدث

پس کہا صحابہ نے ای رسول خدا نہیں گذارہ ہمارا بدون بیٹھنی راہ کے باتیں کرتی ہیں

فيها قال فاذا ابيتم الا المجلس فاعطوا الطريق

اوسمیں فرمایا پس جب نمانا تم مگر بیٹھنا ہی پس دو راہ کو

حقه قالوا وما حق الطريق يا رسول الله قال

حق اوسکا کہا صحابہ نے اور کیا ہی حق راہ کا یا رسول اللہ فرمایا

غض البصر وكف الاذى ورد السلام والامر

ڈھکنا بینائی کا یعنی غیر مشروع سی اور دور کرنا موذی کا اور جواب سلام کا اور حکم کرنا

بالمعروف والنهي عن المنكر وفي رواية و

اچھی بات کا اور منع کرنا بری بات سے اور ایک روایت میں ہی اور

ارشاد السبيل وفي رواية وتغيثوا الملهوف

بتانا راہ کا ناواقف کو اور ایک روایت میں ہے اور فریاد رسی کرو مظلوم کی

وتهدوا الضال * ان رجلا جاء الى النبي صلى

اور راہ بتاؤ بھولے کو تحقیق ایک شخص آیا نبی صلے

الله عليه وسلم فقال السلام عليكم فرد عليه

اللہ علیہ وسلم کے پاس پس کہا السلام علیکم پس جواب دیا حضرت نے اوسکو

ثم جلس فقال النبي صلى الله عليه وسلم عشر ثم

پھر بیٹھا پس فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے اسکو دس نیکیاں ہوئیں پھر

جَاءَ اٰخَرُ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ فَرَدَّ عَلَيْهِ

آیا اور پس کہا اوسنے السلام علیکم ورحمۃ اللہ پس جواب دیا او

فَجَلَسَ فَقَالَ عِشْرُوْنَ ثُمَّ جَاءَ اٰخَرُ فَقَالَ السَّلَامُ

پس بیٹھا وہ پس فرمایا اسکو بیس نیکیاں ہوئیں پھر آیا اور پس کہا السلام

عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ فَرَدَّ عَلَيْهِ فَجَلَسَ

علیکم ورحمت اللہ وبرکاتہ پس جواب دیا اوسکو پس بیٹھا وہ

فَقَالَ ثَلٰثُوْنَ وَفِيْ رِوَايَةٍ زَادَ ثُمَّ اَتٰى اٰخَرُ فَقَالَ

پس فرمایا اسکو تیس نیکیاں ہوئیں اور ایک روایت میں یہ زیادہ کیا پھر آیا اور پس کہا

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ وَمَغْفِرَتُهٗ

السلام علیکم ورحمت اللہ وبرکاتہ ومغفرتہ

فَقَالَ اَرْبَعُوْنَ وَقَالَ هٰكَذَا تَكُوْنُ الْفَضَائِلُ ٭

پس فرمایا اسکو چالیس نیکیاں ہوئیں اور فرمایا اسیطرح ہوتی ہیں زیادتی ثواب میں ف۱

اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِاللّٰهِ مَنْ بَدَاَ بِالسَّلَامِ ٭ اِنَّ

تحقیق قریب تر لوگونکا ساتھ رحمت اللہ کے وہ شخص ہی کہ ابتدا کرے ساتھ سلام کے تحقیق

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلٰى نِسْوَةٍ فَسَلَّمَ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم گذرے عورتوں پر پس سلام کیا

عَلَيْهِنَّ ٭ لَيْسَ مِنَّا مَنْ تَشَبَّهَ بِغَيْرِنَا لَا تَشَبَّهُوْا

اون پر ف۲ نہیں ہی ہم میں سی وہ شخص کہ مشابہت کرے ساتھ غیر ہمارے کے مت مشابہت

ف۱ یعنی جتنی لفظ زیادہ سب لگا مسلمان زیادہ ہوگا ثواب و فضل اوسی سے اوس سے ... [illegible]

ف۲ یہ خاص حضرت ہی ... [illegible]

بِالْيَهُوْدِ وَلَا بِالنَّصَارٰى فَاِنَّ تَسْلِيْمَ الْيَهُوْدِ الْاِشَارَةُ
ساتهہ یہود کے اور نہ ساتهہ نصاری کے پس تحقیق سلام کرنا یہود کا اشارا ہی
بِالْاَصَابِعِ وَتَسْلِيْمَ النَّصَارٰى الْاِشَارَةُ بِالْاَكُفِّ ۞
ساتهہ انگلیونکے اور سلام کرنا نصاری کا اشارہ ہی ساتهہ ہتهیلیونکے
اِذَا لَقِيَ اَحَدُكُمْ اَخَاهُ فَلْيُسَلِّمْ عَلَيْهِ فَاِنْ حَالَتْ بَيْنَهُمَا
جب ملی ایک تمہاری کا بہائی اپنی سے پس سلام کری اوسپر پس اگر حائل ہو درمیان اون
شَجَرَةٌ اَوْ جِدَارٌ اَوْ حَجَرٌ ثُمَّ لَقِيَهُ فَلْيُسَلِّمْ عَلَيْهِ ۞ اِذَا
درخت یا دیوار یا پتهر پهر ملی اوس سے پس سلام کرے اوپر جب
دَخَلْتُمْ بَيْتًا فَسَلِّمُوْا عَلٰى اَهْلِهٖ وَاِذَا خَرَجْتُمْ فَاوْدِعُوْا
داخل ہو تم گہر مین پس سلام کرو گہر والون پر اور جب نکلو پس رخصت کرو
اَهْلَهٗ بِسَلَامٍ ۞ يَا بُنَيَّ اِذَا دَخَلْتَ عَلٰى اَهْلِكَ فَسَلِّمْ
گہر والونکو ساتهہ سلام کے ای بیٹی میری یعنی انس جب داخل ہووی تو اپنی گہر والونپر پس سلام کر
يَكُوْنُ بَرَكَةً عَلَيْكَ وَعَلٰى اَهْلِ بَيْتِكَ ۞ اِذَا انْتَهٰى
ہوویگا سلام برکت تجپر اور گہر والون تیرے پر جب پہنچی
اَحَدُكُمْ اِلٰى مَجْلِسٍ فَلْيُسَلِّمْ فَاِنْ بَدَا اللّٰهُ اَنْ يَجْلِسَ
ایک تم مین کا طرف مجلس کے پس چاہیئے کہ سلام کری پس اگر دلمین آوی اوسکی یہہ کہ بیٹهی
فَلْيَجْلِسْ ثُمَّ اِذَا قَامَ فَلْيُسَلِّمْ فَلَيْسَتِ الْاُوْلٰى بِاَحَقَّ مِنَ
پس بیٹهی پہر جب اوٹهی پس سلام کری پس نہین ہی پہلا سلام لائق تر

الآخرة * باب اذن چاہنی کا قال فدخلت عليه

دوسرے میں ... کہا کلدہ صحابی نے پس داخل ہوا میں نبی کے

ولم اسلم ولم استأذن فقال النبي صلى الله عليه وسلم

پاس اور نہ سلام کیا میں نے اور نہ اذن چاہا پس فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے

ارجع فقل السلام عليكم أأدخل * لا تأذنوا لمن لم يبدأ

پھر جا پس کہہ السلام علیکم کیا میں آؤں ... مت اذن دو اوسکو کہ نہ ابتدا کرے

بالسلام * باب مصافحہ اور معانقہ کا قبل رسول

ساتھ سلام کے ... بوسہ لیا رسول

الله صلى الله عليه وسلم الحسن بن علي وعنده الأقرع

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حسن بن علی کا اور نزدیک اونکے تھا اقرع

بن حابس فقال الأقرع إن لي عشرة من الولد ما قبلت

بن حابس صحابی تھے پس کہا اقرع نے کہ تحقیق میری دس لڑکے ہیں نہیں بوسہ لیا میں نے

منهم أحدا فنظر إليه رسول الله صلى الله عليه وسلم

اونمیں سے کسیکا پس نظر کی طرف اوسکے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

ثم قال من لا يرحم لا يرحم * ما من مسلمين يلتقيان

پھر فرمایا جو نہیں رحم کرتا نہیں رحم کیا جاتا ... نہیں ہیں دو مسلمان کہ ملتے آپس میں

فيتصافحان إلا غفر لهما قبل أن يتفرقا وفي رواية

پس مصافحہ کریں مگر کہ بخشش کی جاتی ہے اونکے لئے پہلے جدا ہونے سے اور ایک روایت میں ہے

إِذَا الْتَقَى الْمُسْلِمَانِ فَتَصَافَحَا وَحَمِدَا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَاهُ

جب ملین دو مسلمان پس مصافحہ کرین اور حمد کرین اللہ کی اور بخشش چاہین اوس سے

غُفِرَ لَهُمَا ❊ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ الرَّجُلُ مِنَّا يَلْقَى أَخَاهُ

بخشش کیجاتی ہی اونکی کہا ایک شخص نے ای رسول خدا ایک شخص ہم مین سے ملاہی بہائی اپنی کو

أَوْ صَدِيقَهُ أَيَنْحَنِي لَهُ قَالَ لَا قَالَ أَفَيَلْتَزِمُهُ وَيُقَبِّلُهُ

یا یار اپنی سے کیا جھکے اوسکے لئے فرمایا نہ کہا کیا گلی لگے اوسکے اور بوسہ لیوی اوسکا

قَالَ لَا قَالَ أَفَيَأْخُذُ بِيَدِهِ وَيُصَافِحُهُ قَالَ نَعَمْ ❊ تَمَامُ

فرمایا نہ کہا کیا پکڑی ہاتھ اوسکا اور مصافحہ کری اوس سے فرمایا ہاں پوری

عِيَادَةِ الْمَرِيضِ أَنْ تَضَعَ أَحَدُكُمْ يَدَهُ عَلَى جَبْهَتِهِ أَوْ عَلَى

عیادہ بیمار کی یہہ ہی کہ رکھے ایک تم مین کا ہاتھ اپنا بیمار کی پیشانی پر یا اوسکی

يَدِهِ فَيَسْأَلُهُ كَيْفَ هُوَ وَتَمَامُ تَحِيَّاتِكُمْ بَيْنَكُمُ الْمُصَافَحَةُ

ہاتھ پر پس پوچھی اوسکو کہ کیسا ہی وہ اور پوری سلام علیک تمہاری آپسمین مصافحہ ہی

قَدِمَ زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ الْمَدِينَةَ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

آئی زید بن حارثہ مدینہ مین اور رسول خدا صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ فِي بَيْتِي فَأَتَاهُ فَقَرَعَ الْبَابَ فَقَامَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ

وسلم گہر میری مین تہی یعنی عائشہ کی پس آئی وہ حضرت پاس پس کہٹ کہٹایا دروازہ پس اوٹہی طرف اونکی رسولخدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُرْيَانًا يَجُرُّ ثَوْبَهُ وَاللّٰهِ مَا رَأَيْتُهُ

صلی اللہ علیہ وسلم برہنہ کہینچتی ہوئی کپڑا اپنا قسم ہی خدا کی نہین دیکہا مینے اونکو

عُرْيَانًا قَبْلَهُ وَلَا بَعْدَهُ فَاعْتَنَقَهُ وَقَبَّلَهُ ٭ اِنَّ حَسَنًا وَ

ننگے پہلے اسکے اور نہ پیچھے اسکے پس گلے لگایا اونکو اور بوسہ لیا اونکا تحقیق حسن اور

حُسَيْنًا اِسْتَبَقَا اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَمَّهُمَا

حسین دوڑے طرف رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پس گلے لگایا

اِلَيْهِ وَقَالَ اِنَّ الْوَلَدَ مَبْخَلَةٌ وَمَجْبَنَةٌ ٭ مَنْ صَلَّى اَرْبَعًا

اونکو اپنی اور فرمایا کہ تحقیق اولاد سبب بخل اور نامردی کی ہی ف۲ جو کوئی پڑہی چار رکعت

قَبْلَ الْهَاجِرَةِ فَكَاَنَّمَا صَلَّاهُنَّ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَالْمُسْلِمَانِ

پہلے دوپہر کے یعنی چاشت پس گویا کہ پڑہیں وہ لیلۃ القدر میں اور دو مسلمان

اِذَا تَصَافَحَا لَمْ يَبْقَ بَيْنَهُمَا ذَنْبٌ اِلَّا سَقَطَ ٭ بَابٌ

جب مصافحہ کریں نہیں باقی رہتا درمیان اونکے کوئی گناہ مگر گر پڑتا ہی

اوٹھنے کا استقبال کی لئے لَمَّا نَزَلَتْ بَنُو قُرَيْظَةَ عَلَى حُكْمِ

جب اوترے بنو قریظہ اوپر حکم

سَعْدٍ بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَيْهِ فَكَانَ

سعد کے بہیجا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے آدمی طرف سعد کے اور تہی

قَرِيبًا مِنْهُ فَجَاءَ عَلَى حِمَارٍ فَلَمَّا دَنَى مِنَ الْمَسْجِدِ قَالَ رَسُولُ

قریب حضرت کے پس آئے وہ گدہے پر پس جب قریب ہوئے مسجد سے فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْاَنْصَارِ قُومُوا اِلَى سَيِّدِكُمْ ٭

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے انصار کو اوٹہو طرف سردار اپنے کے ف۳

لا يقيم الرجل الرجل من مجلسه ثم يجلس فيه ولكن

نہ اوٹھاوے کوئی شخص کسیکو جگہ بیٹھنے اوسکے سے پہر بیٹھے اوسمیں ولیکن کہو

تفسحوا وتوسعوا ٭ من قام من مجلسه ثم رجع اليه

کھسک جاؤ اور فراخ ہو جاؤ ٭ جو کوئی اوٹھے مجلس اپنی سے پہر آوے طرف اوسکی

فهو احق به ٭ لم يكن شخص احب اليهم من رسول

پس لائق تر ہی ساتھ اوسکی ٭ نہیں تہا کوئی شخص بہت پیارا طرف صحابہ کے رسول

الله صلى الله عليه وسلم وكانوا اذا راوه لم يقوموا

خدا صلے الله علیه وسلم سے اور تہی وہ جب دیکہتی تہی اوسکو نہیں اوٹہتی تہی

لما يعلمون من كراهيته لذلك ٭ من سره ان

اسلیے کہ جانتی تہی کہ ناخوش لگتا ہی حضرت کو کہڑا ہونا ٭ جسکو خوش آوی یہ

يتمثل له الرجال قياما فليتبوأ مقعده من النار ٭

کہ مثل تصویر کے سامنے اوسکے لیے آدمی کہڑی ہوں کہڑے کریں چاہیے کہ طلب کرے جگہ اپنی آگ سے

جاء ابا بكرة في شهادة فقام له رجل من مجلسه

آیا پاس ابو بکرہ کے ایک گواہی میں پس اوٹہا واسطے اوسکے ایک شخص جگہ اپنی سے

فابى ان يجلس فيه وقال ان النبي صلى الله عليه

پس انکار کیا ابو بکرہ نے بیٹہنے کا اوسمیں اور کہا کہ تحقیق نبی صلے الله علیه

وسلم نهى عن ذا ونهى النبي صلى الله عليه وسلم

وسلم نے منع کیا ہی اس سے اور منع کیا نبی صلے الله علیه وسلم نے اس

أن يمسح الرجل يده بثوب من لم يكسه . لا يحل

کہ پونچھی آدمی ہاتھ اپنا ساتھ کپڑی کی اوسکی کہ نہین پہنایا ہی اوسکو . نہین درست ہی

للرجل أن يفرق بين اثنين إلا بإذنهما . دخل

کسیکو یہ کہ تفریق کری یعنی بیٹھی درمیان دو آدمیونکی مگر ساتھ اذن اونکے . حاضر ہوا

رجل إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو في المسجد

ایک شخص رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اس حالمین کہ وہ مسجد میں

قاعد فتزحزح له رسول الله صلى الله عليه وسلم

بیٹھی تھی پس جنبش کی اوسکے لیے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

فقال الرجل يا رسول الله إن في المكان سعة فقال

پس کہا اوس شخص نے ای رسول خدا تحقیق مکانمین فراخی ہی یعنی سرکنا کیا ضرور پس فرمایا

النبي صلى الله عليه وسلم إن للمسلم لحقا إذا رآه

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق واسطے مسلمان کے البتہ حق ہی جب دیکھی اوسکو

أخوه أن يتزحزح له . باب مشيتي او رسولي

بہائی اوسکا یہ کہ حرکت کری اوسکے لیے

ومجلسي كما قال رسول الله صلى الله عليه وسلم بينما

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ

رجل يتبختر في بردين قد أعجبته نفسه خسف به

ایک شخص یعنی قارون اترا اترا کر کی چلتا تہا دو چادر و نمین اور تحقیق خوش کیا اوسکو نفس اوسکی نی دہسایا گیا

ف یعنی اپنا ہاتھ اوسکے کپڑی سی پونچھی یہ بیشرمی ہی یہ بہی بی ادبی ہی اوسکی بیشرمی ہی اوسکے سامنے حلال ہی اور اوسکو پہنانا ہی اور اوسکے سامنے بیٹھی

ف تزحزح حرکت کی اور سرک کر بیٹھی جاگہہ اپنی سے ۱۲ منہ

٢٠١

بِهِ الْأَرْضَ فَهُوَ يَتَجَلْجَلُ فِيهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ٭ كَانَ

وہ زمین میں پس وہ چلا جاتا ہی اوسمین دن قیامت تک

فِرَاشُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوًا مِمَّا يُوضَعُ

بچھونا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کا مثل اوسچیز کی کہ رکھی گئی

فِي قَبْرِهِ وَكَانَ الْمَسْجِدُ عِنْدَ رَأْسِهِ ٭ قَالَ بَيْنَمَا

قبر اونکی میں ف اور ہوتی مسجد نزدیک سر اونکے ف٢ کہا طخفہ نے جس وقت کہ میں

أَنَا مُضْطَجِعٌ مِنَ السَّحَرِ عَلَى بَطْنِي إِذَا رَجُلٌ يُحَرِّكُنِي

لیٹا ہوا تھا پیٹھ کے بل سبب بیماری سینہ کے کہ ناگاہ ایک شخص ہلاتا ہی مجکو

بِرِجْلِهِ فَقَالَ إِنَّ هٰذِهِ ضِجْعَةٌ يُبْغِضُهَا اللّٰهُ فَنَظَرْتُ

ساتھ پاؤں اپنے کے پس کہتا ہی تحقیق کہ یہہ لیٹنا ہی کہ برا جانتا ہی اسکو اللہ پس دیکھا میں نے

فَإِذَا هُوَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ٭ نَهَى

پس ناگاہ وہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم تھے منع کیا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَنَامَ الرَّجُلُ عَلَى

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اس سے کہ سووے آدمی اوپر

سَطْحٍ لَيْسَ بِمَحْجُورٍ عَلَيْهِ ٭ مَلْعُونٌ عَلَى لِسَانِ مُحَمَّدٍ

چھت کے کہ منڈیر رہوا و سپر لعنت کیا گیا ہی اوپر زبان محمد کے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَعَدَ وَسْطَ الْحَلْقَةِ ٭ خَيْرُ

صلے اللہ علیہ وسلم کے وہ شخص کہ بیٹھے درمیان میں حلقہ کے ف٣ بہتر

فَاِذَا عَطَسَ اَحَدُکُمْ وَحَمِدَ اللّٰهَ کَانَ حَقًّا عَلٰی کُلِّ مُسْلِمٍ
پس جب چھینکے کوئی تم میں کا اور الحمد للہ کہے تو ہوتا ہی حق ہر مسلمان پر
سَمِعَهٗ اَنْ یَّقُوْلَ لَهٗ یَرْحَمُكَ اللّٰهُ وَاَمَّا التَّثَاؤُبُ فَاِنَّمَا
کہ سنے اوسکو یہ کہ کہے واسطے اوسکے رحم کرے تجھپر اللہ لیکن جمائی پس سوائے اسکے نہیں
هُوَ مِنَ الشَّیْطٰنِ فَاِذَا تَثَاءَبَ اَحَدُکُمْ فَلْیَرُدَّهٗ مَا اسْتَطَاعَ
ہر وہ شیطان کی طرف سے ہی پس جب جمائی لے ایک تمہارا پس چاہیئے کہ رد کرے اسکو
فَاِنَّ اَحَدَکُمْ اِذَا تَثَاءَبَ ضَحِكَ مِنْهُ الشَّیْطٰنُ ۔ اِذَا
پس تحقیق ایک تم میں کا جب جمائی لیتا ہی خوش ہوتا ہی اوس سے شیطان ۔ جب
تَثَاءَبَ اَحَدُکُمْ فَلْیُمْسِكْ بِیَدِهٖ عَلٰی فِیْهِ فَاِنَّ الشَّیْطٰنَ
جمائی لے ایک تم میں کا پس چاہیئے کہ رکھے ہاتھ اپنا مونھہ پر پس تحقیق شیطان
یَدْخُلُ ۔ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ اِذَا عَطَسَ
داخل ہوتا ہی مونھہ میں ۔ تحقیق حضرت نبی صلے اللہ علیہ وسلم جب چھینکتے تھے
غَطّٰی وَجْهَهٗ بِیَدِهٖ اَوْ ثَوْبِهٖ وَغَضَّ بِهَا صَوْتَهٗ ۔ اِذَا
ڈھانکتے مونھہ اپنا ہاتھ سے یا کپڑے اپنے سے اور پست کرتے ساتھ اوسکی آواز اپنی ۔ جب
عَطَسَ اَحَدُکُمْ فَلْیَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ وَلْیَقُلِ الَّذِیْ
چھینکے ایک تم میں کا پس چاہیئے کہ کہے الحمد للہ علی کل حال اور کہے وہ جو
یَرُدُّ عَلَیْهِ یَرْحَمُكَ اللّٰهُ وَلْیَقُلْ هُوَ یَهْدِیْکُمُ اللّٰهُ وَیُصْلِحُ
جواب دیتا ہی اوسکا یرحمک اللہ اور کہے یہ چھینکنے والا ہدایت کرے تمکو اللہ اور سنوارے

يُسَمّٰى مَلِكَ الْاَمْلَاكِ ❊ لَا تَقُوْلُوْا مَا شَاءَ اللّٰهُ وَشَاءَ

کہ نام رکھا جاوے شہنشاہ ❊ مت کہو جو چاہے اللہ اور چاہے

فُلَانٌ وَلٰكِنْ قُوْلُوْا مَا شَاءَ اللّٰهُ ثُمَّ شَاءَ فُلَانٌ ❊ لَا تَقُوْلُوْا

فلانا ولیکن کہو جو چاہے اللہ پھر چاہے فلانا ❊ مت کہو

لِلْمُنَافِقِ سَيِّدٌ فَاِنَّهٗ اِنْ يَّكُ سَيِّدًا فَقَدْ اَسْخَطْتُمْ رَبَّكُمْ

منافق کو سردار پس تحقیق اگر وہ ہے سردار پس تحقیق غصے کیا تمنے رب اپنے کو

باب بيان وشعر ❊ هَلَكَ الْمُتَنَطِّعُوْنَ قَالَهَا ثَلٰثًا ❊

ہلاک ہوئے حد سے بڑھنے والے فرمایا اسکو تین بار

اَصْدَقُ كَلِمَةٍ قَالَهَا الشَّاعِرُ كَلِمَةُ لَبِيْدٍ اَلَا كُلُّ شَيْءٍ

سچا شعر کہ کہا اوسکو شاعر نے شعر لبید کا ہے آگاہ ہو ہر چیز

مَا خَلَا اللّٰهَ بَاطِلٌ ❊ اُهْجُ الْمُشْرِكِيْنَ فَاِنَّ جِبْرِيْلَ مَعَكَ

سوای خدا کے فانی ہے ❊ ہجو کر مشرکوں کی پس تحقیق جبریل ساتھ تیرے

وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لِحَسَّانَ

اور تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کہ فرماتے تھے حسان کو

اَجِبْ عَنِّيْ اَللّٰهُمَّ اَيِّدْهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ❊ اَلْحَيَاءُ وَالْعِيُّ

جواب دے میری طرف سے یا اللہ تائید کر اوسکی ساتھ جبریل کے ❊ حیا اور کم گوئی

شُعْبَتَانِ مِنَ الْاِيْمَانِ وَالْبَذَاءُ وَالْبَيَانُ شُعْبَتَانِ مِنَ

دو شاخیں ہیں ایمان سے اور تیز زبانی اور بیان دو شاخیں ہیں

الرِّجَالِ اَوِ النَّاسِ لَمْ يَقْبَلِ اللّٰهُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ صَرْفًا
لوگونکے یا فرمایا ال آدمیونکی نہین قبول کریگا اللہ اوسکی طرف سے دن قیامت کے نفل
وَلَا عَدْلًا ۞ قَالَ يَوْمًا وَقَامَ رَجُلٌ فَاَكْثَرَ الْقَوْلَ فَقَالَ
اور نہ فرض کہا عمرو بن عاص نے ایکدن اوس حال مین کہ کہڑا ہوا ایک شخص پس بہت کلام کیا پس کہا
عَمْرٌو لَوْ قَصَدَ فِيْ قَوْلِهٖ لَكَانَ خَيْرًا لَّهٗ سَمِعْتُ رَسُوْلَ
عمرو نے اگر میانہ روی کرتا یہ اپنی کلام مین تو البتہ ہوتا بہتر اسکے لئے سنا مینے رسول
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَقَدْ رَاَيْتُ اَوْ اُمِرْتُ
خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے ہی البتہ تحقیق جانتا ہوں مین یا فرمایا کہ حکم کیا گیا
اَنْ اَتَجَوَّزَ فِي الْقَوْلِ فَاِنَّ الْجَوَازَ هُوَ خَيْرٌ ۞ اِنَّ مِنَ
اختصار کرونگا بات مین پس تحقیق مختصر کلام وہی بہتر ہی تحقیق بعضا
الْبَيَانِ سِحْرًا وَاِنَّ مِنَ الْعِلْمِ جَهْلًا وَاِنَّ مِنَ الشِّعْرِ
بیان جادو ہی اور تحقیق بعضا علم جہل ہے اور تحقیق بعضا شعر
حُكْمًا وَاِنَّ مِنَ الْقَوْلِ عِيَالًا ۞ ذُكِرَ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ
حکمت ہی اور تحقیق بعضی بات وبال ہے مذکور ہوا روبرو رسول خدا
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشِّعْرُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
صلے اللہ علیہ وسلم کے شعر کا پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ كَلَامٌ فَحَسَنُهٗ حَسَنٌ وَقَبِيْحُهٗ قَبِيْحٌ ۞
علیہ وسلم نے کہ وہ ایک کلام ہی پس اچہا اوسکا اچہا ہی اور برا اوسکا برا ہی

قال بينا نحن نسير مع رسول الله صلى الله عليه وسلم

کہا ابو سعید نے جس وقت کہ ہم چلتی تھے ساتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے

بالعرج اذ عرض شاعر ينشد فقال رسول الله صلى الله

موضع عرج میں کہ ناگاہ پیش آیا ایک شاعر کہ شعر پڑھتا تھا پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عليه وسلم خذوا الشيطان او امسكوا الشيطان لان

علیہ وسلم نے پکڑو اس شیطان کو یا فرمایا روکو اس شیطان کو البتہ

يمتلئ جوف رجل قيحا خير له من ان يمتلئ شعرا

پیٹ بھرنا آدمی کا پیپ سے بہتر ہی اوسکے لئی شعر بھرلی سے

الغناء ينبت النفاق في القلب كما ينبت الماء

راگ سبب اوگانی نفاق کا ہوتا ہی دلمیں جیسا کہ سبب اوگانیکا ہوتا ہی پانی

الزرع . قال كنت مع ابن عمر في طريق فسمع

کھیتی کو کہا نافع نے کہ تھا میں ساتھ ابن عمر کے راہ میں پس سنی اونھوں نے

زمارا فوضع اصبعيه في اذنيه ونأى عن الطريق

آواز نی کی پس رکھیں اونگلیاں اپنی کانوں اپنی میں اور دور ہوئی راستے

الى الجانب الآخر ثم قال لي بعد ان بعد يا نافع

جانب دوسری پھر فرمایا مجھکو پیچھے دور ہونیکے ای نافع

هل تسمع شيئا قلت لا فرفع اصبعيه من اذنيه

سنتا ہی تو کچھ کہا میں نے نہیں پس اوٹھالیں ابن عمر نے اونگلیاں اپنی کانوں سے

قال

قال كنت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فسمع
کہا تھا میں ساتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پس سنی حضرت نے
صوت يراع فصنع مثل ما صنعت قال نافع وكنت
آواز نی کی پس کیا حضرت نے مانند اسکے کہ کیا تھا میں نے کہا نافع نے اور تھا میں
اذ ذلك صغيرا ۔ باب محافظت زبان کا اور برائی غیبت
اوس وقت چھوٹا ۔
کا اور گالی دینے کا قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے
من يضمن لي ما بين لحييه وما بين رجليه اضمن له
جو کوئی محافظت کرے میری لئے زبان اپنی کی اور ستر اپنی کی ضامن ہونگا میں اوسکے لئے
الجنة ۔ ان العبد ليتكلم بالكلمة من رضوان الله
جنت کا ۔ تحقیق بندا البتہ بولتا ہے ایک بات خوشنودی اللہ تعالے کی سے
لا يلقي لها بالا يرفع الله بها درجات وان العبد
نہیں دھیان کرتا ہے طرف انجام اوسکے بلند کرتا ہے اللہ سبب اوسکی درجے اور تحقیق بندا
ليتكلم بالكلمة من سخط الله لا يلقي لها بالا
البتہ بولتا ہے ایک بات خلاف رضامندی اللہ کے نہیں دھیان کرتا ہے طرف انجام اوسکے
يهوي بها في جهنم وفي رواية يهوي بها في النار
گرتا ہے سبب اوسکی دوزخ میں ۔ اور ایک روایت میں ہے گرتا ہے سبب اوسکی دوزخ میں

ابعد ما بين المشرق والمغرب * سباب المسلم

دور تر اوس چیز سی کہ درمیان مشرق اور مغرب کی ہی ۔ برا کہنا مسلمان کا

فسوق وقتاله كفر * ايما رجل قال لاخيه كافر

نا فرمانی ہی خدا کی اور مار ڈالنا اوسکا خصلت کفر کی ہی ۔ جو شخص کہ کہتا ہی بھائی اپنی کو کافر

فقد باء بها احدهما * لا يرمي رجل رجلا بالفسوق

پس تحقیق رجوع کرتا ہی ساتھہ اوسکی ایک دونوں کا ۔ نہیں تہمت کرتا ایک شخص کسیکو ساتھہ فسق کی

ولا يرميه بالكفر الا ارتدت عليه ان لم يكن صاحبه

اور نہیں تہمت کرتا ہی اوسکو ساتھہ کفر کی مگر کہ پھرتی ہی وہ بات کہنی والی پر اگر ویسا نہیں ہی صاحب

كذلك * المستبان ما قالا فعلى البادي ما لم يعتد

یعنی جسکو کہا کافر یا فاسق ۔ دو شخص برا کہنی والے جو کہتی ہیں پس گناہ شروع کرنیوالے پر ہوتا ہی جبتک کہ نہ تجاوز

المظلوم * ان اللعانين لا يكونون شهداء ولا

کری مظلوم ۔ تحقیق لعنت کرنیوالے نہیں ہونگے گواہی دینیوالے اور نہ

شفعاء يوم القيمة * اذا قال الرجل هلك الناس

شفاعت کرنیوالے دن قیامت کے ۔ جب کہی آدمی کہ ہلاک ہو وین لوگ

فهو اهلكهم * تجدون شر الناس يوم القيمة

پس وہ بہت ہلاک ہونیوالا اونکا ہی ۔ پاؤگی تم برا لوگونکا دن قیامت کے

ذا الوجهين الذي ياتي هؤلاء بوجه وهؤلاء

دو رویہ کو وہ جو آتا ہی ایک جماعت کی پاس ساتھہ ایک طرح کی ۔ اور ایک جماعت کی پاس

بوجه

اُثنی رجل علی رجل عند النبی صلی الله علیه وسلم

تعریف کی ایک شخص نے ایک کی نزدیک نبی صلے الله علیه وسلم کے

فقال ویلک قطعت عنق اخیک ثلثا من کان منکم

پس فرمایا وائی تجکو کاٹی تونی گردن بہائی اپنی کی فرمایا یہہ تین بار جو کوئی ہو تم میں

مادحا لامحالة فلیقل احسب فلانا والله حسیبه

تعریف کرنیوالا ضرور کرے پس چاہیئی کہ کہے گمان کرتا ہوں میں فلانی کو ایسا اور الله حساب کرنیوالا

ان کان یری انه کذلک ولا یزکی علی الله احدا

اگر ہی دیکھتا کہ تحقیق وہ ایسا ہی ہی اور نہ پاک کرے الله پر کسیکو یقینا

اتدرون ما الغیبة قالوا الله ورسوله اعلم قال ذکرک

جانتی ہو تم کہ کیا ہی غیبت عرض کیا صحابہ نے الله اور رسول اوسکا خوب جانتا ہی فرمایا غیبت ہی ذکر کرنا

اخاک بما یکره قیل افرایت ان کان فی اخی ما اقول

بہائی اپنی کو اوسطرح کہ برا مانے عرض کیا کیا خبر دو اگر ہو بہائی میری میں جو کچھہ کہ کہتا ہوں

قال ان کان فیه ما تقول فقد اغتبته وان لم یکن فیه

فرمایا اگر ہو اوسمیں جو کچھہ کہ کہتا ہی تو پس تحقیق غیبت کی تو نی اوسکی اور اگر نہو اوسمیں

ما تقول فقد بهته ان رجلا استاذن علی

جو کچھہ کہ کہتا ہی تو پس تحقیق بہتان کیا تونی اوسپر ف تحقیق ایک شخص نے اذن مانگا حضرت

النبی صلی الله علیه وسلم فقال ائذنوا له فبئس

نبی صلے الله علیه وسلم کے پاس حاضر ہونیکا پس فرمایا اذن دو اوسکو پس برا ہی

ف یعنی غیبت ہی ١٢

أخو العشيرة فلما جلس تطلق النبي صلى الله عليه

يہ شخص اس قبيلہ ميں پس جب بيٹھا وہ خوشی ظاہر کی نبی صلے اللہ عليہ

وسلم في وجهه وانبسط إليه فلما انطلق الرجل

وسلم نے روبرو اوسکے اور کشادہ رو ہوئے طرف اوسکی پس جب چلا گيا وہ شخص

قالت عائشة يا رسول الله قلت له كذا وكذا ثم

کہا عائشہ نے يا رسول اللہ کہا آپ نے اوسکو ايسا اور ايسا پھر

تطلقت في وجهه وانبسطت إليه فقال رسول الله

خوشی ظاہر کی اپنی روبرو اوسکی اور کشادہ رو ہوئے طرف اوسکی پس فرمايا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم متى عاهدتني فحاشا إن شر الناس

صلے اللہ عليہ وسلم نے کہا تونے جانا تونی مجھکو بدگو تحقيق برا آدمی بيچ

عند الله منزلة يوم القيامة من تركه الناس اتقاء

نزديک اللہ کے مرتبہ ميں دن قيامت کے وہ ہوگا کہ چھوڑيں اوسکو لوگ واسطے بچنی

شره. ف كل امتي معافى الا المجاهرون وإن من

برائی اوسکی کے سواری امت ميری نہ غيبت کيجاوے مگر ظاہر گناہ کرنيوالے اور تحقيق

المجانة أن يعمل الرجل بالليل عملا ثم يصبح وقد ستره

بی باکی سے ہی يہہ کہ کری آدمی رات کو ايک کام پھر صبح کری اور سوحال ميں کہ تحقيق چھپايا تھا اوسکو

الله فيقول يا فلان عملت البارحة كذا وكذا وقد

اللہ نے پس کہی ای فلانی کيا ميں نے آجکی رات ايسا اور ايسا اور تحقيق

بَاتَ يَسْتُرُهُ رَبُّهُ وَيُصْبِحُ يَكْشِفُ سِتْرَ اللّٰهِ عَنْهُ ٭

رات گنہگار ہی کہ چھپایا تھا اوسکو رب اوسکی نی اور صبح کی کہ کہولتا ہی پردہ اللہ کا اپنی سی

مَنْ تَرَكَ الْكَذِبَ وَهُوَ بَاطِلٌ بُنِيَ لَهُ فِي رَبَضِ الْجَنَّةِ

جو شخص چہوڑی جہوٹ کو حال یہہ کہ وہ باطل ہی بنایا جاتا ہی اوسکی لیٔی مکان فصیل بہشت میں

وَمَنْ تَرَكَ الْمِرَاءَ وَهُوَ مُحِقٌّ بُنِيَ لَهُ فِي وَسَطِ الْجَنَّةِ

اور جو کوئی چہوڑی جہگڑا حال یہہ کہ وہ حقدار ہی بنایا جاتا ہی مکان اوسکی لیٔی بہشت کے بیچ میں

وَمَنْ حَسُنَ خُلُقُهُ بُنِيَ لَهُ فِي أَعْلَاهَا ٭ أَتَدْرُونَ مَا

اور جو کوئی اچہا کری خلق اپنا مکان بنایا جاتا ہی اوسکی لیٔی بہشت میں جانتی ہو تم اور سمجہتی کہ

أَكْثَرُ مَا يُدْخِلُ النَّاسَ الْجَنَّةَ تَقْوَى اللّٰهِ وَحُسْنُ الْخُلُقِ

کہ بہت داخل کرتا ہی لوگونکو بہشت میں وہ ڈر اللہ کا ہی اور اچہا خلق

أَتَدْرُونَ مَا أَكْثَرُ مَا يُدْخِلُ النَّاسَ النَّارَ الْأَجْوَفَانِ

جانتی ہو تم اور سمجہتی کو کہ بہت داخل کریگی لوگونکو آگ میں دو خالی چیزیں ہیں

الْفَمُ وَالْفَرْجُ ٭ وَيْلٌ لِمَنْ يُحَدِّثُ فَيَكْذِبُ لِيُضْحِكَ

یعنی مونہہ اور ستر وائی ہی اوس شخص کو کہ بات کرتا ہی پس جہوٹ بولتا ہی تو کہ ہنساوی

بِهِ الْقَوْمَ وَيْلٌ لَهُ وَيْلٌ لَهُ ٭ إِنَّ الْعَبْدَ لَيَقُولُ الْكَلِمَةَ

بسبب اوسکی قوم کو وائی اوسکو وائی اوسکو تحقیق بندا البتہ کہتا ہی ایک بات

لَا يَقُولُهَا إِلَّا لِيُضْحِكَ بِهِ النَّاسَ يَهْوِي بِهَا أَبْعَدَ

نہیں کہتا اوسکو مگر تو کہ ہنساوی بسبب اوسکے لوگونکو گرتا ہی بسبب اوسکے دور تر

بِمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَإِنَّهُ لَيَزِلُّ عَنْ لِسَانِهِ أَشَدَّ

اوس مقدار سی کہ درمیان آسمان و زمین کے ہی اور تحقیق وہ البتہ پھسلتا ہی زبان اپنی سی سخت تر

مِمَّا يَزِلُّ عَنْ قَدَمِهِ ۞ مَنْ صَمَتَ نَجَا ۞ قَالَ لَقِيتُ

اوس چیز سی کہ پھسلتا ہی قدم اپنی سے جو کوئی چپکا رہا نجات پائی کہا عقبہ نے کہ ملاقات کی

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ مَا النَّجَاةُ فَقَالَ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے پس عرض کیا مین نے کیا ہی سبب نجات کا پس فرمایا

أَمْلِكْ عَلَيْكَ لِسَانَكَ وَلْيَسَعْكَ بَيْتُكَ وَابْكِ عَلَى

تابعدار کر اپنا زبان اپنی کو اور بیٹھ تو گھر اپنی مین اور رو

خَطِيئَتِكَ ۞ إِذَا أَصْبَحَ ابْنُ آدَمَ فَإِنَّ الْأَعْضَاءَ كُلَّهَا

اپنی گناہون پر جب صبح کرتا ہی ابن آدم پس تحقیق سب اعضا

تُكَفِّرُ اللِّسَانَ فَتَقُولُ اتَّقِ اللّٰهَ فِينَا فَإِنَّمَا نَحْنُ بِكَ فَإِنْ

عاجزی کرتی ہین زبان سی پس کہتی ہین ڈر اللہ سی ہماری حق مین پس تحقیق ہم ساتھ تیری ہین پس اگر

اسْتَقَمْتَ اسْتَقَمْنَا وَإِنِ اعْوَجَجْتَ اعْوَجَجْنَا ۞ تُوُفِّيَ

سیدھی رہی تو سیدھی رہی ہم اور اگر ٹیڑھی ہوی تو ٹیڑھی ہوویں ہم مرا

رَجُلٌ مِنَ الصَّحَابَةِ فَقَالَ رَجُلٌ أَبْشِرْ بِالْجَنَّةِ فَقَالَ

ایک شخص صحابہ مین سے پس کہا ایک شخص نے خوش ہو تو ساتھ جنت کے پس فرمایا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَلَا تَدْرِي فَلَعَلَّهُ

رسول خدا صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم نے آیا کہتا ہی تو یہ اور نہیں جانتا

تكلم فيما لا يعنيه او بخل بما لا ينقصه ٭ قلت يا
کلام کیا ہووے بیفایدہ یا بخل کیا ہو ساتھہ اوس چیز کے کہ نہیں کم کرتا ہی اوسکو کہا میں نے یا
رسول الله ما اخوف ما تخاف علی فاخذ بلسان نفسه
رسول اللہ کیا چیز بہت خوفناک او چیز کی ہی کہ ڈرتی ہو تم مجہپر پس پکڑی حضرت نے زبان
وقال هذا ٭ اذا كذب العبد تباعد عنه الملك
اور فرمایا یہہ جب جہوٹ بولتا ہی بندا اور ہوتا ہی اوس سے فرشتہ
ميلا من نتن ما جاء به ٭ كبرت خيانة ان تحدث
ایک کوس سبب بدبو جہوٹ بولنی کے بڑی خیانت ہی کہ بات کری تو
اخاك حديثا هو لك به مصدق وانت به كاذب
بہائی اپنی سی ایک بات کہ وہ تجہی اوسمیں سچا جانتا ہی اور تو ساتہہ اوسکے جہوٹ بولتا ہی
من كان ذا وجهين في الدنيا كان له يوم القيمة لسانان
جو کوئی ہووے دو رویہ دنیا میں ہو دیگی اوسکی لئی دن قیامت کی دو زبانیں
من نار ٭ ليس المؤمن بالطعان ولا باللعان ولا
آگ سے نہیں ہی شان مومن کی بہت طعن کرنا اور نہ بہت لعنت کرنا اور نہ
الفاحش ولا البذي ٭ ان العبد اذا لعن شيئا
سخت کہنا اور نہ بیہودہ کہنا تحقیق بندا جب لعنت کرتا ہی کسی چیز کو
صعدت اللعنة الى السماء فتغلق ابواب السماء دونها
چڑہتی ہی لعنت طرف آسمان کے پس بند کیی جاتی ہیں دروازے آسمان کی نزدیک اوسکی

٩٤
حضرت نے رسول اللہ نے فرمایا سبب ہے حرص نی ہو وے ہی
قال
کہا سفیان نے
نفع وہ صدق اور علم وغیرہ ہی کہ دینی ہے اوس سے نقصان نہیں ہوتا لکہ چہپتا ہوئی ہی ١٢

ثُمَّ تَهْبِطُ اِلَى الْاَرْضِ فَتُغْلَقُ اَبْوَابُهَا دُوْنَهَا ثُمَّ تَاْخُذُ

پھر اوترتی ہی لعنت طرف زمین کے پس بند کیے جاتی ہیں دروازے زمین کے نزدیک اوسکی پھر پھرتی

يَمِيْنًا وَشِمَالًا فَاِذَا لَمْ تَجِدْ مَسَاغًا رَجَعَتْ اِلَى الَّذِيْ

داہنی بائیں پس جب نہیں پاتی ہی جگہ گذرنکی پھرتی ہی طرف اوس چیز کے

لُعِنَ فَاِنْ كَانَ لِذٰلِكَ اَهْلًا وَاِلَّا رَجَعَتْ اِلَى قَائِلِهَا ٭

کہ لعنت کی گئی پس اگر ہوگی وہ اوسکی لایق پڑتی ہی اوسپر اور نہیں تو پھرجاتی ہی طرف کہنے والے اپنی

اِنَّ رَجُلًا نَازَعَتْهُ الرِّيْحُ رِدَاءَهُ فَلَعَنَهَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

تحقیق ایک شخص تہا کہ اوڑائی ہوا نے چادر اوسکی پس لعنت کی اوسکو پس فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَلْعَنْهَا فَاِنَّهَا مَاْمُوْرَةٌ وَاَنَّهُ مَنْ

صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ لعنت کہہ ہوا کو پس تحقیق وہ حکم کی گئی ہی اور تحقیق جو کوئی

لَعَنَ شَيْئًا لَيْسَ لَهُ بِاَهْلٍ رَجَعَتِ اللَّعْنَةُ عَلَيْهِ ٭ لَا

لعنت کرتا ہی کسی چیز کو کہ نہیں وہ لایق اوسکے پھر آتی ہی لعنت اوسپر نہ

يُبَلِّغُنِيْ اَحَدٌ مِّنْ اَصْحَابِيْ عَنْ اَحَدٍ شَيْئًا فَاِنِّيْ اُحِبُّ اَنْ

پہنچاوے مجھی کوئی اصحاب میری سے کسیکی طرف سے کچھہ فا پس تحقیق میں دوست رکھتا ہون

اَخْرُجَ اِلَيْكُمْ وَاَنَا سَلِيْمُ الصَّدْرِ قَالَتْ قُلْتُ لِلنَّبِيِّ

یہ کہ نکلون طرف تمہاری اور میں صاف دل ہون کہا عائشہ نے کہا مینے واسطے نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَسْبُكَ مِنْ صَفِيَّةَ كَذَا وَكَذَا تَعْنِيْ

صلے اللہ علیہ وسلم کے کفایت ہی تمہیں صفیہ ایسی اور ایسی مراد رکہتی تہیں

قصيرة فقال لقد قلت كلمة لو مزج بها البحر

ٹھنگنی پس فرمایا حضرت نے البتہ تحقیق کہی تو نے ایک بات کہ اگر بہہ ملے دریا مین

لمزجته ✻ ما كان الفحش في شيء الا شانه وما كان

البتہ بگاڑی بہہ اوسکو نہین ہوتی ہی سختی کسی چیز مین مگر کہ عیب دار کر دیتی ہی اوسکو اور نہین ہوتی

الحياء في شيء الا زانه ✻ من عير اخاه بذنب

حیا کسی چیز مین مگر کہ زینت دیتی ہی اوسکو جو کوئی عار دلاوے بہائی اپنی کو ساتھہ کسی گناہ کے

لم يمت حتى يعمله يعني من ذنب قد تاب منه

تو نہین مریگا عار دلانی والا یہانتک کہ کریگا اوسکو یعنی ساتھہ اوس گناہ کے کہ تحقیق توبہ کی تھی اوس نے

لا تظهر الشماتة لاخيك فيرحمه الله ويبتليك ✻

نہ ظاہر کر خوشی واسطے بہائی اپنی کے پس اگر خوش ہوویگا تو رحم کریگا اوسکو اللہ اور مبتلا کریگا

ما احب اني حكيت احدا وان لي كذا وكذا ✻

نہین دوست رکھتا مین کہ تحقیق مین نقل کرون کسیکے حال یہہ کہ تحقیق میری لئی ایسا اور ایسا ہو

اذا مدح الفاسق غضب الرب تعالى واهتز له

جب تعریف کیا جاوے فاسق غصے ہوتا ہی اللہ تعالی اور ہلتا ہی اوسکے لئے

العرش ✻ قيل لرسول الله صلى الله عليه وسلم ايكون

عرش ف عرض کیا گیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا ہوتا ہی

المؤمن جبانا قال نعم فقيل له ايكون المؤمن بخيلا

مومن نامرد فرمایا ہان پہر عرض کیا گیا اوسکی کیا ہوتا ہی مومن بخیل

ف۱ یعنی باوجود بہت شیرین ہونے کے عیب دار ہو جاوے پسند نہین ہی ۱۲ مولانا

ف۲ سبب بلا کے کہ اوس مین ہو پہونچی ہی

ف۳ یعنی جیسے مسخرے نقل کرتے ہین کسی کی نقل کرنے اور عیب ۱۲ فتح

ف۴ یعنی کسی نقل کرنے اور عیب بیان کرنے سے اگرچہ مجہکو دنیا کا مال ملے نہین چاہتا مین ۱۲ فتح

ف۵ اور حرکت کرتا ہی عرش عظیم ۱۲ سبب

قال

قَالَ نَعَمْ فَقُلْتُ أَيَكُونُ الْمُؤْمِنُ كَذَّابًا قَالَ لَا ٭

فرمایا ہاں پھر عرض کیا کیا ہوتا ہی مومن جھوٹا فرمایا نہیں ٭

إِنَّ الشَّيْطَانَ لَيَتَمَثَّلُ فِي صُورَةِ الرَّجُلِ فَيَأْتِي الْقَوْمَ

تحقیق شیطان البتہ بن آتا ہی بیچ صورت ایک آدمی کے پس آتا ہی ایک قوم کی طرف

فَيُحَدِّثُهُمْ بِأَحَادِيثَ مِنَ الْكَذِبِ فَيَتَفَرَّقُونَ فَيَقُولُ

پس بیان کرتا ہی اونسے ایک بات جھوٹی پس متفرق ہوتے ہیں وے پس کہتا ہی

الرَّجُلُ مِنْهُمْ سَمِعْتُ رَجُلًا أَعْرِفُ وَجْهَهُ وَلَا

ایک آدمی اونمین سے سنا مینے ایک آدمی سے کہ پہچانتا ہوں صورت اوسکی اور نہیں

أَدْرِي مَا اسْمُهُ يُحَدِّثُ ٭ قَالَ أَتَيْتُ أَبَا ذَرٍّ

جانتا مین کہ کیا ہی نام اوسکا بیان کرتا تھا یہہ فرمایا کہا عمران نے کہ آیا مین ابو ذر کے پاس

فَوَجَدْتُهُ فِي الْمَسْجِدِ مُحْتَبِيًا بِكِسَاءٍ أَسْوَدَ وَحْدَهُ

پس پایا مینے اونکو تنہا مسجد مین گوشہ مارے ہوے ساتھہ کملی سیاہ کے ٭ ٭

فَقُلْتُ يَا أَبَا ذَرٍّ مَا هٰذِهِ الْوَحْدَةُ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ

پس کہا مینے ای ابوذر کیا ہی یہہ تنہائی پس کہا ابوذر نے سنا مینے رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْوَحْدَةُ خَيْرٌ مِنْ جَلِيسِ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے تنہائی بہتر ہے ہمنشین

السُّوءِ وَالْجَلِيسُ الصَّالِحُ خَيْرٌ مِنَ الْوَحْدَةِ وَإِمْلَاءُ

بری سے اور ہمنشین نیک بہتر ہی تنہائی سے اور بیان کرنا

اَلْخَيْرُ خَيْرٌ مِّنَ السُّكُوْتِ وَالسُّكُوْتُ خَيْرٌ مِّنْ اِمْلَاءِ

بھلائی کا بہتر ہی چپ رہنی سے اور چپ رہنا بہتر ہی بیان کرنے

الشَّرِّ ﴿﴾ مَقَامُ الرَّجُلِ بِالصَّمْتِ اَفْضَلُ مِنْ عِبَادَةِ سِتِّيْنَ

برائی سے مرتبہ آدمی کا ساتھ چپ رہنی کے افضل ہی عبادت ساٹھ

سَنَةً ﴿﴾ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَوْصِنِيْ قَالَ اُوْصِيْكَ

برس کے سے کہا ابوذر نے عرض کیا میں نے ای رسول خدا نصیحت کر مجھکو فرمایا نصیحت کرتا

بِتَقْوَى اللّٰهِ فَاِنَّهُ اَزْيَنُ لِاَمْرِكَ كُلِّهِ قُلْتُ زِدْنِيْ

ساتھ تقوی اللہ کے پس تحقیق وہ بہت آرایش دینی والا ہی واسطے سب کاموں تیری کی کہا میں نے زیادہ نصیحت کر مجھکو

قَالَ عَلَيْكَ بِتِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ وَذِكْرِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فَاِنَّهُ

فرمایا لازم کر اپنی پر تلاوت قرآن کی اور ذکر اللہ عز وجل کا پس تحقیق وہ

ذِكْرٌ لَّكَ فِي السَّمَاءِ وَنُوْرٌ لَّكَ فِي الْاَرْضِ قُلْتُ زِدْنِيْ

ذکر کا ہی تیری لئی آسمان میں اور نور ہی تیری لئی زمین میں کہا میں نے زیادہ نصیحت کر مجھکو

قَالَ عَلَيْكَ بِطُوْلِ الصَّمْتِ فَاِنَّهُ مَطْرَدَةٌ لِّلشَّيْطٰنِ وَ

فرمایا لازم کر اپنی پر بہت چپ رہنا پس تحقیق وہ سبب ہانکنی کا ہی واسطے شیطان کے

عَوْنٌ لَّكَ عَلٰى اَمْرِ دِيْنِكَ قُلْتُ زِدْنِيْ قَالَ اِيَّاكَ وَ

مدد ہی تیری لئی امر دین تیری پر کہا میں نے نصیحت زیادہ کر مجھکو فرمایا بچا اپنی کو

كَثْرَةَ الضِّحْكِ فَاِنَّهُ يُمِيْتُ الْقَلْبَ وَيَذْهَبُ بِنُوْرِ

بہت ہنسنی سے پس تحقیق وہ مارتا ہی دلکو اور لیجاتا ہی نور

ف۱ یعنی چپ رہے اور فکر کری حقائق و صفات الہی میں اور دل اپنا مستغرق اوسکی یاد اور ذکر الہی میں رکھے تو اوسکے نزدیک ایک ساعت ہونا اوسکا افضل ہی ساٹھ برس کی عبادت سے ۱۲ ق

ف۲ یعنی زیادہ ہونا عزت و رفعت کا سبب ہے ۱۲

ف۳ یعنی سنگدلی ہوتی ہی اور دل غافل ہو جاتا ہی یاد حق سے ۱۲ ط

الوجه

الوجه قلت زدني قال قل الحق وإن كان مرا قلت

موہنہ کا کہا مینی زیادہ کرو نصیحت مجکو فرمایا کہہ حق اور اگرچہ ہو کڑوا کہا مینے نصیحت

زدني قال لا تخف في الله لومة لائم قلت زدني

زیادہ کرو مجکو فرمایا مت ڈر بیچ اظہار دین خدا کے ملامت ملامت کرنیوالی کیسے کہا مینے نصیحت زیادہ کرو مجکو

قال ليحجزك عن الناس ما تعلم من نفسك ٭ قال

فرمایا کہ باز رکہی تجکو عیب گیری لوگونکی سے وہ چیز کہ جانتا ہی تو عیب نفس اپنی کا ف۱ فرمایا حضرت نے

يا أبا ذر ألا أدلك على خصلتين هما أخف على الظهر

ای ابوذر کیا نہ بتاؤنمیں تجہے دو خصلتین کہ وہ ہلکی ہین پیٹہ پر ف۲

وأثقل في الميزان قال قلت بلى قال طول الصمت

اور بہاری ہین میزان اعمال مین کہا انس نے کہا مینے بہتر فرمائیے فرمایا وہ بہت چپ رہنا

وحسن الخلق والذي نفسي بيده ما عمل الخلائق

اور اچہا خلق قسم ہی اوسکی کہ جان میری اوسکی ہاتہہ مین ہی نہ عمل کیا خلائق نے

بمثلهما ٭ مر النبي صلى الله عليه وسلم بأبي بكر

مثل انکے ف۳ گذری نبی صلے اللہ علیہ وسلم حضرت ابوبکر پر

وهو يلعن بعض رقيقه فالتفت إليه فقال لعانين

اور وہ لعنت کرتی تہی بعضے غلام اپنی کو پس التفات کیا حضرت نے طرف اوسکی پس فرمایا کیا یادہ کہا تونی لعنت کرنیوالونکو

وصديقين كلا ورب الكعبة فأعتق أبو بكر يومئذ

اور صدیقونکو ہرگز نہیں یون قسم ہی رب کعبہ کی ف۴ پس آزاد کیا ابوبکر نی اوس دن

ف۱ یعنی اپنے عیب [illegible] اور یہی [illegible] عیب [illegible] اوسکی اور دونین [illegible] اور غیبت [illegible] قصدا کان [illegible] ۱۲ رحی

ف۲ یعنی کرنا اوسکا سہل ہی ۱۲ سید

ف۳ یعنی [illegible] نہیں ۱۲ ح

ف۴ یعنی دو صفتین جمع [illegible] ۱۲ [illegible]

بَتَصّ رقیقہ ثُمّ جَاءَ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ

یعنے غلام اپنی کو پھر آئی طرف نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پس عرض کیا کہ پھر

لَا اَعُوْدُ ۞ اِنَّ عُمَرَ دَخَلَ یَوْمًا عَلٰی اَبِی بَکْرِ نِ الصِّدِّیْقِ

نکرونگا لعنت تحقیق عمر رض آئی ایکدن ابو بکر صدیق رض کے پاس

وَھُوَ یَجْبِذُ لِسَانَہٗ فَقَالَ عُمَرُ مَہْ غَفَرَ اللّٰہُ لَکَ فَقَالَ

اور وہ کھینچتی تھے زبان اپنی پس کہا عمر نے مت کر بخشا اللہ نے تجکو پس کہا اونکو

لَہٗ اَبُوْ بَکْرٍ اِنَّ ھٰذَا اَوْرَدَنِی الْمَوَارِدَ ۞ قَالَ اضْمَنُوْا

ابو بکر نے کہ تحقیق اسنے داخل کیا ہی مجھی بہت ہلاکت کی جگہوں میں فرمایا نبی صاحب نے ذمہ دار ہو

لِی سِتًّا مِنْ اَنْفُسِکُمْ اَضْمَنْ لَکُمُ الْجَنَّۃَ اُصْدُقُوْا اِذَا

میری لئی چھہ باتونکا اپنی طرفسی ذمہ لونگا تمہاری لئی جنت کا سچ کہو جب

حَدَّثْتُمْ وَاَوْفُوْا اِذَا وَعَدْتُمْ وَاَدُّوْا اِذَا اؤْتُمِنْتُمْ

بات کرو تم اور پورا کرو جب وعدہ کرو تم اور ادا کرو جب امانت رکھی جاؤ تم

وَاحْفَظُوْا فُرُوْجَکُمْ وَغُضُّوْا اَبْصَارَکُمْ وَکُفُّوْا اَیْدِیَکُمْ

اور محافظت کرو سترون اپنی کی حرام سے اور نیچی کرو نگاہیں اپنی اجنبی عورتسی اور بند کرو ہاتھ

خِیَارُ عِبَادِ اللّٰہِ الَّذِیْنَ اِذَا رُؤُوْا ذُکِرَ اللّٰہُ وَشِرَارُ

اچھی بندی اللہ کے وہ ہین کہ جب دیکھی جاوین یاد آوی اللہ تعالی اور بری

عِبَادِ اللّٰہِ الْمَشَّاؤُوْنَ بِالنَّمِیْمَۃِ الْمُفَرِّقُوْنَ بَیْنَ الْاَحِبَّۃِ

بندی اللہ کے وہ ہین کہ چلتی ہین ساتھہ چغلخوری کی جدائی ڈالتی ہین درمیان دوستونکی

فائدہ یعنی ایسی خصوصیت رکھتی ہین اللہ تعالی یاد آتا ہی بسبب انکی عبادت و صلاح کے ہوا سبب

الباعون البراءة لعنت ۞ اِنَّ رَجُلَيْنِ صَلَّيَا صَلٰوۃَ

دور کرتی ہیں نیکیاں گناہ کو ۔ تحقیق دو شخصوں نے پڑھی نماز

الظُّهْرِ اَوِ الْعَصْرِ وَكَانَا صَائِمَيْنِ فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

ظہر کی یا عصر کی اور تھے وہ روزہ دار پس جبکہ ادا کی نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلٰوةَ قَالَ اَعِيْدُوْا وُضُوْءَكُمَا وَصَلٰوتَكُمَا

علیہ وسلم نے نماز فرمایا کہ پھیرو وضو اپنا تم دونوں اور نماز اپنی

وَامْضِيَا فِيْ صَوْمِكُمَا وَاقْضِيَاهُ يَوْمًا اٰخَرَ قَالَا لِمَ

اور پورا کرو روزہ اپنا یعنی توڑ ڈالو اور قضا کرو اوسکو اور دن کہا دونوں نے کیوں

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اغْتَبْتُمْ فُلَانًا ۞ اَلْغِيْبَةُ اَشَدُّ مِنَ

یا رسول اللہ فرمایا کہ غیبت کی تمنے فلانی کی غیبت بڑا گناہ رکھتی ہی

الزِّنَا قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَكَيْفَ الْغِيْبَةُ اَشَدُّ مِنَ الزِّنَا

زنا سے کہا صحابہ نے یا رسول اللہ اور کیونکر غیبت بڑا گناہ رکھتی ہی زنا سے

قَالَ اِنَّ الرَّجُلَ لَيَزْنِيْ فَيَتُوْبُ فَيَغْفِرُ اللّٰهُ لَهُ وَاِنَّ صَاحِبَ

فرمایا کہ تحقیق آدمی البتہ زنا کرتا ہی پھر توبہ کرتا ہی پس بخشتا ہی اللہ اوسکو اور تحقیق

الْغِيْبَةِ لَا يُغْفَرُ لَهُ حَتّٰى يَغْفِرَهَا لَهُ صَاحِبُهُ ۞ اِنَّ

غیبت کرنیوالا نہیں بخشش کیجاتی ہی اوسکی یہانتک کہ بخشی غیبت اوسکو جسکی غیبت کی ہی تحقیق

مِنْ كَفَّارَةِ الْغِيْبَةِ اَنْ تَسْتَغْفِرَ لِمَنِ اغْتَبْتَهُ تَقُوْلُ

کفارہ غیبت سے ہی یہہ کہ بخشش چاہی تو واسطے اوسکے کہ غیبت کری تو اوسکی کہی تو

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلَهُ ؛ باب وعدہ اور خوش طبعی کا

الٰہی بخش ہمکو اور اوسکو ف ۳

قَالَ بَايَعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ اَنْ يُبْعَثَ

کہا عبد اللہ نے کہ مول لیا میں نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کچھہ پہلے نبوت کے

وَبَقِيَتْ لَهُ بَقِيَّةٌ فَوَعَدْتُهُ اَنْ اٰتِيَهُ بِهَا فِي مَكَانِهِ فَنَسِيتُ

اور باقی رہی کچھہ اونکی قیمت پس وعدہ کیا میں نے اونسے یہہ کہ لاؤنگا میں اوسکو بیچ اوسی جگہہ کے پس بھول گیا

فَذَكَرْتُ بَعْدَ ثَلٰثٍ فَاِذَا هُوَ فِي مَكَانِهِ فَقَالَ لَقَدْ شَقَقْتَ

پس یاد کیا میں نے بعد تین دن کے پس ناگاہ وہ اوسی جگہہ تھے پس فرمایا البتہ تحقیق مشقت ڈالی تو نے

عَلَيَّ اَنَا هٰهُنَا مُنْذُ ثَلٰثٍ اَنْتَظِرُكَ ؛ اِذَا وَعَدَ الرَّجُلُ

مجھہ پر تحقیق میں اسی جگہ ابتدا تین دن سے انتظار کرتا ہوں تیرا جب وعدہ کرے کوئی شخص

اَخَاهُ وَمِنْ نِيَّتِهِ اَنْ يَفِيَ لَهُ فَلَمْ يَفِ وَلَمْ يَجِئْ لِلْمِيعَادِ

بھائی اپنے سے اور نیت اوسکی ہو یہہ کہ پورا کرے وعدہ اوسکا پس نہ پورا کیا اور نہ آیا وقت

فَلَا اِثْمَ عَلَيْهِ ؛ قَالَ دَعَتْنِي اُمِّي يَوْمًا وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدٌ

پس نہیں گناہ اوسپر کہا عبد اللہ بن عامر نے کہ بلایا مجھکو ماں میری نے ایکدن اور رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم بیٹھے تھے

فِي بَيْتِنَا فَقَالَتْ هَا تَعَالَ اُعْطِيكَ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے گھر میں پس کہا ماں نے آگاہ ہو آ دیتی ہوں میں تجھکو کچھہ پس فرمایا اوسکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

مَا اَرَدْتِ اَنْ تُعْطِيَهُ قَالَتْ اَرَدْتُ اَنْ اُعْطِيَهُ تَمْرًا فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

کیا ارادہ کیا تو نے کہ دیوے اوسکو کہا اوسنے چاہا میں نے یہہ کہ دوں اوسکو کھجور پس فرمایا اوسکو رسول خدا صلے اللہ

[illegible]

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَا اِنَّكِ لَوْ لَمْ تُعْطِيْهِ شَيْئًا كُتِبَتْ عَلَيْكِ

علیہ وسلم نے آگاہ ہو تحقیق تو اگر نہ دیتی اوسکو کچھ لکھا جاتا تجھپر

كَذِبَةٌ ﴿﴾ مَنْ وَعَدَ رَجُلًا فَلَمْ يَأْتِ اَحَدُهُمَا اِلٰى وَقْتِ

جھوٹ جو کوئی وعدہ کرے کسی سے پس نہ آیا ایک اونکا نماز کے

الصَّلٰوةِ وَذَهَبَ الَّذِىْ جَاءَ لِيُصَلِّىَ فَلَا اِثْمَ عَلَيْهِ ﴿﴾

وقت تک اور گیا وہ شخص کہ آیا تھا تاکہ نماز پڑھے پس نہیں گناہ اوسپر

قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّكَ تُدَاعِبُنَا قَالَ اِنِّىْ لَا اَقُوْلُ اِلَّا

عرض کیا صحابہ نے ای رسول خدا تحقیق خوش طبعی کرتے ہو تم ہمسے فرمایا تحقیق میں نہیں کہتا مگر

حَقًّا ﴿﴾ قَالَ لِامْرَاَةٍ عَجُوْزٍ اِنَّهُ لَا تَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَجُوْزٌ

سچ فرمایا آنحضرت صلعم نی ایک عورت بڑھیا کو کہ تحقیق نہیں داخل ہوگی بہشت میں بڑھیا

فَقَالَتْ وَمَا لَهُنَّ وَكَانَتْ تَقْرَءُ الْقُرْاٰنَ فَقَالَ لَهَا اَمَا

پس کہا اوسنی اور کیا ہی واسطے اونکے اور تھی وہ پڑھتی قرآن پس فرمایا اوسکو حضرت نے کیا نہیں

تَقْرَئِيْنَ الْقُرْاٰنَ اِنَّا اَنْشَاْنَاهُنَّ اِنْشَاءً فَجَعَلْنَاهُنَّ اَبْكَارًا ﴿﴾

پڑھتی ہی تو قرآن کہ یہ فرمایا ہی تحقیق ہم نوعمر پیدا کرینگی بی بیونکو نوعمر پیدا کرنا پس کرینگی ہم اونکو باکرہ

لَا تُمَارِ اَخَاكَ وَلَا تُمَازِحْهُ وَلَا تَعِدْهُ مَوْعِدًا فَتُخْلِفَهُ ﴿﴾

نہ جھگڑا کر بھائی اپنی سے اور نہ ٹھٹھا کر اوس سے اور نہ وعدہ کر اوس سے وعدہ کرنا پس خلاف کرے تو اوسکا

بَابُ فَخْرٍ كَرْنِيكَا اور حِمَايَت كَرْنِيكَا سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

پوچھی گئی رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّ النَّاسِ اَكْرَمُ قَالَ اَكْرَمُهُمْ

صلے اللہ علیہ وسلم کہ کون لوگونمین بہت بزرگ ہی فرمایا بہت بزرگ اونکا

عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقَاهُمْ قَالُوا لَيْسَ عَنْ هٰذَا نَسْاَلُكَ قَالَ

نزدیک اللہ کے بہت پرہیزگار اونکا ہی عرض کیا صحابہ نے نہیں اس سے پوچھتی ہم آپسی فرمایا

فَاَكْرَمُ النَّاسِ يُوْسُفُ نَبِيُّ اللّٰهِ ابْنُ نَبِيِّ اللّٰهِ ابْنِ نَبِيِّ

پس بہت بزرگ لوگونکا ہی یوسف نبی اللہ کا کہ بیٹا نبی خدا کا بیٹا نبی

اللّٰهِ ابْنِ خَلِيْلِ اللّٰهِ قَالُوْا لَيْسَ عَنْ هٰذَا نَسْاَلُكَ قَالَ

خدا کا بیٹا خلیل اللہ کا عرض کیا انہوں نے نہیں اس سے پوچھتی ہم آپ سے فرمایا

فَعَنْ مَعَادِنِ الْعَرَبِ تَسْاَلُوْنِيْ قَالُوْا نَعَمْ قَالَ فَخِيَارُكُمْ

پس قبیلوں عرب کے سے پوچھتی ہو مجھسے عرض کیا انہوں نے ہاں فرمایا پس اچھی تمہاری

فِي الْجَاهِلِيَّةِ خِيَارُكُمْ فِي الْاِسْلَامِ اِذَا فَقِهُوْا ؞

کفر کی حالت میں اچھی تمہاری ہیں اسلام میں جب سمجھدار دین کے ہوں ف

لَا تُطْرُوْنِيْ كَمَا اَطْرَتِ النَّصَارٰى ابْنَ مَرْيَمَ فَاِنَّمَا

نہ حد سے زیادہ کرو تعریف میری جیسے کہ زیادہ از حد کی تعریف نصاریٰ نے بیٹے مریم کی یعنی حضرت عیسیٰ کی

اَنَا عَبْدُهٗ فَقُوْلُوْا عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُوْلُهٗ ؞ اِنَّ اللّٰهَ

کہ میں بندا اوسکا ہوں پس کہو بندہ اللہ کا اور رسول اوسکا تحقیق اللہ تعالیٰ نے

اَوْحٰى اِلَيَّ اَنْ تَوَاضَعُوْا حَتّٰى لَا يَفْخَرَ اَحَدٌ عَلٰى اَحَدٍ

وحی بھیجی طرف میری یہہ کہ تواضع کرو تاکہ نہ فخر کری کوئی کسی پر ✣ ✣ ✣

ولا يبغي احد على احد ٭ الحسب المال والكرم

اور نہ ظلم کرے کوئی کسی پر ٭ حسب مال ہے اور بزرگی

التقوى ٭ من نصر قومه على غير الحق فهو كالبعير

تقوی ہی ف۱ جو کوئی مدد کرے قوم اپنی کی ناحق پس وہ مانند اونٹ کی ہی

الذي ردى فهو ينزع بذنبه ٭ خيركم المدافع عن

جو گرا کوئی میں پس وہ کھینچا جاتا ہی ساتھ دم اپنی کے ف۲ ٭ بہتر تم میں کا ہی دفع کرنیوالا ظلم کا

عشيرته ما لم يأثم ٭ ليس منا من دعا الى عصبية

قبیلہ اپنی سے جب تک کہ گنہگار ہووے اس دفعہ کے سبب ٭ نہیں ہم میں سے وہ شخص کہ باعث ہووے لوگوں کو طرف حمایت ناحق کے

وليس منا من قاتل عصبية وليس منا من مات على

اور نہیں ہم میں سے وہ شخص کہ لڑے ناحق حمایت کر کر اور نہیں ہم میں سے وہ شخص کہ مرے حمایت

عصبية ٭ حبك الشيء يعمي ويصم ٭ باب سلوک

ناحق پر ٭ دوست رکھنا تیرا ایک چیز کو اندھا اور بہرا کرتا ہی ف۳

کرنیکا مائی دار وسنی اور غیر وسنی قال رجل یا رسول الله

عرض کیا ایک شخص نے ای رسول خدا کے

من احق بحسن صحابتي قال امك قال ثم من قال

کون بہت لائق ہی کہ میں اچھی صحبت رکھوں فرمایا ماں تیری عرض کیا اسنے پھر کون ہی فرمایا

امك قال ثم من قال امك قال ثم من قال ابوك

ماں تیری عرض کیا پھر کون ہی فرمایا ماں تیری عرض کیا پھر کون ہی فرمایا باپ تیرا

ف۱ حسب اور فضیلت آدمی کی درمیان لوگوں کے مال ہی کہ آدمی بسبب مال کے بزرگ ہی عوام کے نزدیک اور کرم نام ہی اچھی صفتوں کا لیکن نزدیک خدا کے اصل حسب اور عمدہ کرم کے تقوی ہی بدون تقوی کے فضیلت اعتبار نہیں رکھتی ہی ۱۲ ق

ف۲ یعنی جو کوئی مدد کرتا ہی قوم اپنی کی ناحق پر وہ ہلاک ہوتا ہی نفس اپنے کو ساتھ اونٹ کے جو گرا کنوئیں میں اور دم اوسکی پکڑ کر کھینچتے ہیں اور وہ نہیں نکل سکتا

ف۳ یعنی کسی چیز سے دوستی رکھنا اندھا کرتا ہی عیب اوسکے دیکھنے سے اور بہرا کرتا ہی سننے سے عیب اوسکے

ف۴ ماں باپ سے اور ہمسایوں سے ادب اور ظلم اچھی صحبت اچھا سلوک کرنا

وَفِي رِوَايَةٍ قَالَ أُمَّكَ ثُمَّ أُمَّكَ ثُمَّ أُمَّكَ ثُمَّ

اور ایک روایت مین یون ہے کہ فرمایا سلوک کر ماں اپنی سی پھر ماں اپنی سی پھر ماں اپنی سی پھر

أَبَاكَ ثُمَّ أَدْنَاكَ أَدْنَاكَ ٭ رَغِمَ أَنْفُهُ رَغِمَ أَنْفُهُ

باپ اپنے سے پھر قریب تر اپنی سی قریب تر اپنی سی خاک آلودہ ہووے ناک اوسکی خاک آلودہ ہووے ناک اوسکی

رَغِمَ أَنْفُهُ قِيلَ مَنْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ

خاک آلودہ ہووے ناک اوسکی عرض کیا لوگون نے کسکی اے رسول اللہ کے فرمایا اوسکی کہ پایا

وَالِدَيْهِ عِنْدَ الْكِبَرِ أَحَدَهُمَا أَوْ كِلَاهُمَا ثُمَّ لَمْ يَدْخُلِ

ماں باپ اپنی کو نزدیک بڑہاپی کے پایا ایک کو ایک سے یا دونونکو پھر نہ داخل ہوا

الْجَنَّةَ ٭ قَالَتْ قَدِمَتْ عَلَيَّ أُمِّي وَهِيَ مُشْرِكَةٌ

بہشت مین بسبب خدمت نکرنی اونکی کہا اسماء نے کہ آئی میری پاس ماں میری حال یہ کہ وہ مشرک تھی

فِي عَهْدِ قُرَيْشٍ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ أُمِّي قَدِمَتْ

بیچ زمانہ صلح قریش کے پس عرض کی مینے اے رسول خدا تحقیق ماں میری آئی ہی

عَلَيَّ وَهِيَ رَاغِبَةٌ أَفَأَصِلُهَا قَالَ نَعَمْ صِلِيهَا ٭

میری پاس ایسی حال مین کہ وہ بیزار ہی اسلام سے پس کیا سلوک کرون مین اوس سے فرمایا ہان سلوک کر اوس سے

إِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ عَلَيْكُمْ عُقُوقَ الْأُمَّهَاتِ وَوَأْدَ الْبَنَاتِ

تحقیق اللہ تعالی نے حرام کی ہی تم پر نافرمانی ماؤن کی اور جیتی بیٹیونکو گاڑ دینا

وَمَنْعَ وَهَاتِ وَكَرِهَ لَكُمْ قِيلَ وَقَالَ وَكَثْرَةَ السُّؤَالِ

اور روکنی کو اور لینی کو اور مکروہ رکھی تمہاری لیے قیل وقال یعنی کثرۃ کلام اور مکروہ رکھی کثرت سوال

وَاِضَاعَةَ الْمَالِ ۞ مِنَ الْكَبَائِرِ شَتْمُ الرَّجُلِ وَالِدَيْهِ

اور ضایع کرنا مال کا — کبیرہ گناہوں سے ہی گالی دینا آدمی کا ماں باپ اپنی کو

قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَهَلْ يَشْتِمُ الرَّجُلُ وَالِدَيْهِ

عرض کیا صحابہ نے ای رسول خدا کے اور کیا گالی دیتا ہی آدمی ماں باپ اپنے کو

قَالَ نَعَمْ يَسُبُّ اَبَا الرَّجُلِ فَيَسُبُّ اَبَاهُ وَيَسُبُّ اُمَّهُ

فرمایا ہاں گالی دیتا ہی یہہ کسیکی باپ کو پس گالی دیتا ہی وہ اوسکی باپکو اور گالی دیتا ہی یہہ کسیکی ماںکو

فَيَسُبُّ اُمَّهُ ۞ اِنَّ مِنْ اَبَرِّ الْبِرِّ صِلَةَ الرَّجُلِ اَهْلَ وُدِّ

پس گالی دیتا ہی وہ اوسکی ماں کو — ف ۱ — تحقیق بڑی احسانوں کا احسان کرنا ہی آدمی کا ساتھ دوستوں

اَبِيْهِ بَعْدَ اَنْ يُوَلِّيَ ۞ مَنْ اَحَبَّ اَنْ يُبْسَطَ لَهُ فِيْ رِزْقِهِ

باپ اپنی کی پیچھے پیٹھ دینی اوسکے — ف ۲ — جو کوئی دوست رکھی یہہ کہ فراخی کیجاوے اوسکی لیے رزق اوسکی

وَيُنْسَاَ لَهُ فِيْ اَثَرِهِ فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ ۞ خَلَقَ اللّٰهُ الْخَلْقَ

اور تاخیر کیجاوی اوسکی لیے اجل اوسکی پس چاہیے کہ سلوک کری قرابتیوں اپنی سے — پیدا کی اللہ نے خلق

فَلَمَّا فَرَغَ مِنْهُ قَامَتِ الرَّحِمُ فَاَخَذَتْ بِحَقْوَيِ الرَّحْمٰنِ

پس جب پیدا کر چکا اوسکو کھڑی ہوئی قرابت — پس پکڑی کمر اللہ تعالی کی ف ۳

فَقَالَ مَهْ قَالَتْ هٰذَا مَقَامُ الْعَائِذِ بِكَ مِنَ الْقَطِيْعَةِ

پس فرمایا کیا کہتی ہی کہا اوسنی یہہ جگہ کھڑی ہونی پناہ مانگنی والی کی ہی ساتھ تیری قرابت کی کاٹنی سے

قَالَ اَلَا تَرْضَيْنَ اَنْ اَصِلَ مَنْ وَصَلَكِ وَاَقْطَعَ مَنْ قَطَعَكِ

فرمایا کیا نہیں راضی ہوتی ہی تو اسپر کہ ملاؤں میں اپنی رحمت سے اوسکو کہ ملاوی تجکو اور توڑوں میں اوسکو کہ توڑی تجکو

قالت بلی یا رب قال فذاک * لیس الواصل بالمکافی

کہا اوسنی ہاں ای رب میری راضی ہوں فرمایا پس یہی ہی تیری لئی نہیں ہی ملانیوالا بدلہ دینی والا

ولکن الواصل الذی اذا قطعت رحمہ وصلہا *

ولیکن ملانیوالا وہ ہی کہ جب کاٹا جاوی ناتا اوسکا ملا دے اوسکو

ان رجلا قال یا رسول اللہ ان لی قرابۃ اصلہم و

تحقیق ایک شخص نے عرض کیا ای رسول خدا کے تحقیق میری لئی ناتی دار ہیں کہ سلوک کرتا ہوں میں انکی

یقطعونی واحسن الیہم ویسیئون الی واحلم

انقطاع کرتی ہیں وہ مجھسے اور نیکی کرتا ہوں میں طرف اونکی اور برائی کرتی ہیں وہ طرف میری اور دانائی خرچ

عنہم ویجہلون علی فقال لئن کنت کما قلت فکانما

کرتا ہوں میں اونسی اور جہالت کرتے ہیں وہ مجھپر پس فرمایا البتہ اگر ایسا ہی ہے تو جیسیکہ کہتا ہی پس گویا کہ

تسفہم المل ولا یزال معک من اللہ ظہیر علیہم

ڈالتا ہی تو اونکے موہنہ میں خاک گرم اور ہمیشہ ہوگا تیری ساتھ اللہ کی طرف سے فرشتہ مددگار اونپر

ما دمت علی ذلک * لا یرد القدر الا الدعاء و

جبتک کہ تو اس خصلت پر رہی نہیں پھیرتی ہی تقدیر کو کوئی چیز مگر دعا اور

لا یزید فی العمر الا البر وان الرجل لیحرم الرزق

نہیں زیادہ کرتی عمر میں کوئی چیز مگر نیکی اور تحقیق آدمی البتہ محروم ہوتا ہی رزق سے

بالذنب یصیبہ * دخلت الجنۃ فسمعت فیہا

بسبب گناہ کرنے کے فرمایا حضرت نے داخل ہوا میں بہشت میں پس سنا میں نے اوس میں آواز

قراءة فقلت من هذا قالوا حارثة ابن النعمان كذلكم

قرآن پڑھتی کی پس کہا میں نے کون ہی یہہ کہا فرشتوں نے یہہ حارثہ بن نعمان ہی ایسی ہی ہکو

البر كذلكم البر وكان ابر الناس بامه * رضى الرب

نیکی ایسی ہی ہکو نیکی اور تہا وہ بہت سلوک کرنیوالا لوگوں کا ساتھہ اپنی ماں کے خوشی رب کی

في رضى الوالد وسخط الرب في سخط الوالد * ان

باپ کی خوشی میں اور ناخوشی رب کی بیچ ناخوشی باپ کی ہے تحقیق

رجلا اتاه فقال ان لي امرأة وان امي تامرني

ایک شخص آیا ابو درداء کے پاس پس کہا کہ تحقیق میری لئی ایک بی بی ہی اور تحقیق ماں میری حکم کرتی ہی مجھکو

بطلاقها فقال له ابو الدرداء سمعت رسول الله

ساتھہ طلاق اوسکی کے پس کہا اوسکو ابو درداء نے کہ سنا میں نے رسول خدا

صلى الله عليه وسلم يقول الوالد اوسط ابواب الجنة

صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتی تھے باپ افضل دروازوں جنت کا ہی

فان شئت فحافظ على الباب او ضيع * لا تنزل

پس اگر چاہی تو محافظت کر دروازی پر یا ضایع کر نہیں اترتی ہی

الرحمة على قوم فيهم قاطع رحم * ما من ذنب

رحمت اوس قوم پر کہ اونمیں ناتا کاٹنیوالا ہوتا ہی نہیں کوئی گناہ کہ

احرى ان يعجل الله لصاحبه العقوبة في الدنيا

لایق تر ہو ساتھہ اسکی کہ جلدی دی اللہ کرنیوالی اوسکی کو عذاب دنیا میں

مع ما يدخر له في الآخرة من البغي وقطيعة الرحم *

ساتھ اوس چیز کے کہ ذخیرہ کری اوسکی لئی عذاب آخرت میں اطاعت کرنی امام کی اور نافرمانی کرنا

لا يدخل الجنة منان ولا عاق ولا مدمن خمر *

نہیں داخل ہوگا بلا عذاب بہشت میں ذکر احسان جتانیوالا اور نہ نافرمانی کرنیوالا ماں باپکی اور نہ ہمیشہ

تعلموا من انسابكم ما تصلون به ارحامكم فان صلة

سیکھو تم نسب اپنی اوسقدر کہ سلوک کرو تم ساتھ اوسکے اقربا اپنی سے اسلئی کہ سلوک کرنا

الرحم محبة في الاهل مثراة في المال منساة في

اقربا سی سبب محبت کا ہی اقربا میں سبب زیادتی کا ہی مال میں سبب تاخیر کا ہے

الاثر * ان رجلا اتى النبي صلى الله عليه وسلم فقال

اجل میں تحقیق ایک شخص آیا نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس پس کہا

يا رسول الله اني اصبت ذنبا عظيما فهل لي من توبة

ای رسول اللہ کے تحقیق میں پہنچا ایک بڑی گناہ کو پس کیا ہی میری لئے توبہ

قال هل لك من ام قال لا قال وهل لك من خالة

فرمایا تیری ماں ہی اسے عرض کیا اوسنے نہیں فرمایا اور کیا ہی تیری لئی خالہ

قال نعم قال فبرها * اذ جاءه رجل من بني

عرض کیا اوسنی ہاں فرمایا پس سلوک کر اوس سے ناگاہ آیا حضرت کے پاس ایک شخص بنی

سلمة فقال يا رسول الله هل بقي من بر ابوي شيء

سلمہ سے پس کہا ای رسول خدا کے کیا باقی رہا ہی سلوک ماں باپ میری سے کچھ

أَبَرُّهُمَا بِهِ بَعْدَ مَوْتِهِمَا قَالَ نَعَمِ الصَّلٰوةُ عَلَيْهِمَا وَ

کہ سلوک کروں میں اونسی بعد اونکی بھی مرنی اونکی کی فرمایا ہان درود جاری اونکی لئے اور

الْاِسْتِغْفَارُ لَهُمَا وَاِنْفَاذُ عَهْدِهِمَا مِنْ بَعْدِهِمَا

بخشش مانگنی اونکے لیے اور جاری کرنا وصیت اونکی کا بعد مرنے اونکے کے

وَصِلَةُ الرَّحِمِ الَّتِي لَا تُوصَلُ اِلَّا بِهِمَا وَاِكْرَامُ

اور سلوک ناتی داروں کا وہ جو نہ سلوک کیا جاوی مگر بسبب خوشی اونکی کے اور تعظیم کرنی

صَدِيقِهِمَا ☆ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْسِمُ

دوستوں اونکے کے کہا ابو طفیل نے دیکھا مینے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو کہ بانٹتی تھے

لَحْمًا بِالْجِعْرَانَةِ اِذْ اَقْبَلَتِ امْرَأَةٌ حَتّٰى دَنَتْ اِلَى النَّبِيِّ

گوشت جعرانہ مین کہ اوسوقت آئی ایک عورت یہانتک کہ قریب ہوئی طرف نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَسَطَ لَهَا رِدَاءَهُ فَجَلَسَتْ عَلَيْهِ

صلے اللہ علیہ وسلم کے پس بچھائی اوسکے لئی چادر اپنی پس بیٹھی وہ اوسپر

فَقُلْتُ مَنْ هِيَ فَقَالُوا هِيَ اُمُّهُ الَّتِي اَرْضَعَتْهُ ☆ عَنِ

پس کہا مینے کون ہی یہ پس کہا لوگون نے یہ ماں انکی ہی جسنے دودھ پلایا انکو   روایت ہی

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا ثَلٰثَةُ نَفَرٍ يَتَمَاشَوْنَ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا ایک زمانی مین تین آدمی چلی جاتی تھے

اَخَذَهُمُ الْمَطَرُ فَمَالُوا اِلٰى غَارٍ فِي الْجَبَلِ فَانْحَطَّتْ عَلٰى

کہ لیا اونکو مینہ نے پس پھری وہ طرف غار کی پہاڑ مین پس گرا   اوپر

جعرانہ
نام ایک موضع کا ہی
ایک منزل مکہ سی ۱۲

فم غارهم صخرة من الجبل فاطبقت عليهم فقال بعضهم

موہنہ غار اونکے ایک گرا پہاڑ سی بس ڈہانپ لیا موہنہ غار کو اونپر بس کہا انہوں نے

لبعض انظروا اعمالا عملتموها لله صالحة فادعوا

آپسمیں خیال کرو اچھی عملونکو کہ کیا ہو تمنی اونکو خالص اللہ کے لئی بس دعا کرو

الله بها لعله يفرجها فقال احدهم اللهم انه كان

اللہ سے بوسیلہ اونکے شاید کہ وہ کہولدی اوسکو بس کہا ایک اونمیں نے یا اللہ تحقیق تہے

لي والدان شيخان كبيران ولي صبية صغار كنت

میری ماں باپ بڑی بوڑہے اور میری لئی بچی تہے چہوٹے تہا میں کہ

ارعى عليهم فاذا رحت عليهم فحلبت بدأت

کہ بکریاں چراتا تہا اونکی خرچ کے لئی بس جب شام کو لاتا میں ریوڑ اور دودہ دوہتا شروع کرتا میں

بوالدي اسقيهما قبل ولدي وانه قد نأى بي الشجر

ساتہہ ماں باپ اپنی کے پلاتا میں اونکو پہلے بچوں اپنی سے اور تحقیق ایکبار دور ہوا مجہے چراگاہ

فما اتيت حتى امسيت فوجدتهما قد ناما فحلبت

بس نہ آیا میں یہاں تک کہ شام کی میں نے بس پایا میں نے ماں باپ کو کہ تحقیق سو رہے تہے بس دودہ دوہا میں نے

كما كنت احلب فجئت بالحلاب فقمت عند

جیسے کہ تہا میں دوہتا بس لایا میں دودہ بس کہڑا ہوا میں نزدیک

رؤسهما اكره ان اوقظهما واكره ان ابدأ بالصبية

سر اونکے برا جانتا تہا میں یہہ کہ جگاؤں میں اونکو اور برا جانتا میں یہہ کہ ابتدا کروں میں ساتہہ لڑکوں

[illegible]

قبلهما

قبلهما والصبية يتضاغون عند قدمي فلم يزل ذلك

پہلے اونسے اور حال یہہ کہ لڑکے چلّاتے تھی بھوک سی نزدیک قدموں میرے کی پس ہمیشہ رہی یہہ

دأبي ودأبهم حتى طلع الفجر فان كنت تعلم اني

حالت میری اور حالت اونکی یہانتک کہ طلوع ہوئی فجر پس یا اللہ اگر ہی تو جانتا یہہ کہ تحقیق

فعلت ذلك ابتغاء وجهك فافرج لنا فرجة نرى

مینے کیا ہی یہہ کام واسطے طلب کرنی خوشنودی تیری کی پس کھول ہمارے لئی ایک سوراخ کہ دیکھیں

منها السماء ففرج الله لهم حتى يرون السماء قال

ہم اوس سے آسمان کو پس کھولا اللہ نے اونکے لئی سوراخ یہانتک کہ دیکھا انہوں نے آسمان کو کہا

الثاني اللهم انه كانت لي بنت عم احبها كاشد

دوسرے نے یا اللہ تحقیق تھی میری لئی بیٹی چچا کی کہ چاہتا تھا مین اوسکو بہت چاہنا

ما يحب الرجال النساء فطلبت اليها نفسها فابت

جیسیکہ مرد چاہتی ہین عورتونکو پس مانگا مینے اوس سے نفس اوسکا یعنی صحبت کرنی چاہی پس انکار کیا

حتى اتيها بمائة دينار فسعيت حتى جمعت مائة

یہانتک کہ لاؤں مین اوسکے پاس سو دینار پس محنت کی مینے یہانتک کہ جمع کئی مینے سو

دينار فلقيتها بها فلما قعدت بين رجليها قالت

دینار پس ملا مین اوس سے سو دینار لیکر پس جب بیٹھا مین درمیان پاؤں اوسکے یعنی جیسے صحبت کے لئی بیٹھتی ہین کہا اوسنی

يا عبد الله اتق الله ولا تفتح الخاتم فقمت عنها

ای بندی اللہ کے ڈر اللہ سے اور مت کھول مہر بکارت پس اوٹھا مین اوس سے

اَللّٰهُمَّ فَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنِّیْ فَعَلْتُ ذٰلِكَ ابْتِغَاءَ

یا اللہ پس اگر ہی تو جانتا کہ تحقیق میں نے کیا ہی یہہ طلب کرنے خوشنودی

وَجْهِكَ فَافْرُجْ لَنَا مِنْهَا فَفَرَجَ لَهُمْ فُرْجَةً وَقَالَ

تیری کی لئی پس دور کر ہماری لئی اس سے شدت سی پس کھولا اللہ نے واسطے اونکی ایک اور سوراخ اور کہا

الْاٰخَرُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ كُنْتُ اسْتَاْجَرْتُ اَجِیْرًا بِفَرَقِ

تیسری نے یا اللہ تحقیق میں نے لگایا تھا ایک مزدور بدلے فرق

اَرُزٍّ فَلَمَّا قَضٰی عَمَلَهٗ قَالَ اَعْطِنِیْ حَقِّیْ فَعَرَضْتُ عَلَیْهِ

چانول کے پس جب کرچکا وہ کام اپنا کہا دی مجھکو حق میرا پس آگی لایا میں اوسکے

حَقَّهٗ فَتَرَكَهٗ وَرَغِبَ عَنْهُ فَلَمْ اَزَلْ اَزْرَعُهٗ حَتّٰی

حق اوسکا پس چھوڑا اوسکو اور بیزار ہوا اوس سے پس ہمیشہ کھیتی کرتا رہا میں اوسکی یہاں تک

جَمَعْتُ مِنْهُ بَقَرًا وَرَاعِیَهَا فَجَاءَنِیْ فَقَالَ اتَّقِ اللّٰهَ

کہ جمع کیں میں نے اوس سے گائیں اور چرواہی اونکے یعنی غلام پس آیا میری پاس پس کہا ڈر اللہ سے

وَلَا تَظْلِمْنِیْ وَاَعْطِنِیْ حَقِّیْ فَقُلْتُ اذْهَبْ اِلٰی ذٰلِكَ الْبَقَرِ

اور مت ظلم کر مجھپر اور دی مجھکو حق میرا پس کہا میں نے جا طرف ان گاؤں

وَرَاعِیْهَا فَقَالَ اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تَهْزَاْ بِیْ فَقُلْتُ اِنِّیْ لَا

اور چرواہوں اونکے پس کہا مزدور نے ڈر اللہ سے اور نہ ٹھٹھا کر ساتھ میری پس کہا میں نے تحقیق نہیں

اَهْزَاُ بِكَ فَخُذْ ذٰلِكَ الْبَقَرَ وَرَاعِیْهَا فَاَخَذَهٗ فَانْطَلَقَ

ٹھٹھا کرتا میں ساتھ تیری پس لے یہہ گائیں اور چرواہی اونکے پس لیا اوسکو پس چلا گیا لیکر

قَالَ رَجُلٌ وَاِنْ ظَلَمَاهُ قَالَ وَاِنْ ظَلَمَاهُ وَاِنْ ظَلَمَاهُ

کہا ایک شخص نے اور اگرچہ ظلم کریں وہ اوسپر فرمایا اور اگرچہ وہ ظلم کریں اوسپر اور اگرچہ ظلم کریں اوسپر

وَاِنْ ظَلَمَاهُ * مَا مِنْ وَلَدٍ بَارٍّ يَنْظُرُ اِلٰى وَالِدَيْهِ نَظْرَةَ

اور اگرچہ ظلم کریں اوسپر نہیں کوئی بیٹا نیک کار کہ دیکھی طرف ماں باپ اپنی کے دیکھنا

رَحْمَةٍ اِلَّا كَتَبَ اللهُ لَهٗ بِكُلِّ نَظْرَةٍ حَجَّةً مَبْرُوْرَةً قَالُوْا

مہربانی کا مگر کہ لکھتا ہی اللہ اوسکے لئی عوض ہر نظر کے ایک حج مقبول کہا صحابہ نے

وَاِنْ نَظَرَ كُلَّ يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ قَالَ نَعَمْ اللهُ اَكْبَرُ وَاَطْيَبُ

اور اگرچہ نظر کری ہر دن سو بار فرمایا ہاں اللہ بہت بڑا ہی اور پاکیزہ ہے

كُلُّ الذُّنُوْبِ يَغْفِرُ اللهُ مِنْهَا مَا شَاءَ اِلَّا عُقُوْقَ الْوَالِدَيْنِ

تمام گناہ بخشتا ہی اللہ اونمیں سے جو چاہتا ہی مگر نافرمانی ماں باپ کی

فَاِنَّهٗ يُعَجِّلُ لِصَاحِبِهٖ فِي الْحَيٰوةِ قَبْلَ الْمَمَاتِ * حَقُّ

پس تحقیق وہ جلدی کرتا ہی عذاب واسطی نافرمان کی زندگانی میں پہلے مرنیکے حق

كَبِيْرِ الْاِخْوَةِ عَلٰى صَغِيْرِهِمْ حَقُّ الْوَالِدِ عَلٰى وَلَدِهٖ *

بڑے بھائیوں کا اوپر چھوٹے اونکے مانند حق کے باپ کی ہی اوپر بیٹے اوسکے

باب شفقت اور رحمت کا خلق پر قَالَ رَسُوْلُ اللهِ

فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرْحَمُ اللهُ مَنْ لَا يَرْحَمُ

صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں رحم کرتا ہی اللہ اوسپر کہ نہیں رحم کرتا ہی وہ

ف یعنے اوسکو [illegible] عذاب دنیا میں تحقیق نہیں سزا ۱۲

النَّاسَ ٭ جَاءَتْنِي امْرَأَةٌ وَمَعَهَا ابْنَتَانِ لَهَا

لوگوں پر حضرت عایشہ کہتی ہیں کہ آئی میرے پاس ایک عورت مانگتی مجھسے اور ساتھ اوسکی دو بیٹیاں تھیں اوسکی

تَسْأَلُنِي فَلَمْ تَجِدْ عِنْدِي غَيْرَ تَمْرَةٍ وَاحِدَةٍ فَأَعْطَيْتُهَا

پس نہ پایا میری پاس کچھ سوا ایک کھجور کے پس دی میں نے وہ اوسکو

إِيَّاهَا فَقَسَمَتْهَا بَيْنَ ابْنَتَيْهَا وَلَمْ تَأْكُلْ مِنْهَا ثُمَّ قَامَتْ

پس بانٹی اوسنے وہ درمیان دونو بیٹیوں کے اور آپ نکھایا اوسمیں سے کچھ پھر اوٹھی

فَخَرَجَتْ فَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَدَّثْتُهُ

نکلگئی پھر تشریف لائی نبی صلے اللہ علیہ وسلم پس بیان کی میںنے اونسی یہہ بات

فَقَالَ مَنِ ابْتُلِيَ مِنْ هٰذِهِ الْبَنَاتِ بِشَيْءٍ فَأَحْسَنَ

پس فرمایا جو کوئی مبتلا ہوا ان بیٹیوں سے ساتھ کسی چیز کے پس نیکی کری

إِلَيْهِنَّ كُنَّ لَهُ سِتْرًا مِنَ النَّارِ ٭ مَنْ عَالَ جَارِيَتَيْنِ

طرف اونکے ہو وینگے وہ اوسکی لئے پردہ آگ سے جو کوئی پرورش کری دو لڑکیونکو

حَتّٰى تَبْلُغَا جَاءَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ أَنَا وَهُوَ هٰكَذَا وَضَمَّ

یہاں تک کہ بالغ ہو ویں وہ آویگا وہ دن قیامت کے حال یہہ کہ میں اور وہ اسطرح ہونگی اور ملائیں

أَصَابِعَهُ ٭ السَّاعِي عَلَى الْأَرْمَلَةِ وَالْمِسْكِيْنِ كَالسَّاعِي

دو انگلیاں اپنی کمانیوالا اور خرچ کرنیوالا بیوہ اور مسکین پر مانند

فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ وَأَحْسِبُهُ قَالَ كَالْقَائِمِ لَا يَفْتُرُ وَكَالصَّائِمِ

کمانیوالے اور خرچ کرنیوالے کے ہی راہ خدا میں یعنی جہاد کرنے والے کے تھا اور گمان کرتا ہوں میں جیسے کہ فرمایا مانند کھڑی رہنیوالی کے نماز میں

وَكَالصَّائِمِ لَا يُفْطِرُ ٭ أَنَا وَكَافِلُ الْيَتِيمِ لَهُ

اور مانند روزہ دار کے کہ نہ افطار کرے ٭ میں اور خبرگیران یتیم کا کہ وہ اپنا ہو

أَوْ لِغَيْرِهِ فِي الْجَنَّةِ هٰكَذَا وَأَشَارَ بِالسَّبَّابَةِ وَالْوُسْطٰى

یا غیر کا ہو جنت میں اسطرح ہونگے اور اشارہ کیا ساتھ انگلی شہادت کے اور بیچ والی کے

وَفَرَّجَ بَيْنَهُمَا شَيْئًا ٭ تَرَى الْمُؤْمِنِينَ فِي تَرَاحُمِهِمْ

اور فرق رکھا درمیان انکے کچھ ٭ پاوے تو مومنوں کو آپس میں رحم کرنے میں

وَتَوَادِّهِمْ وَتَعَاطُفِهِمْ كَمَثَلِ الْجَسَدِ إِذَا اشْتَكَى

اور محبت کرنے میں اور مہربانی کرنے میں مانند مثال بدن کے کہ جب دکھے

عُضْوًا تَدَاعَى لَهُ سَائِرُ الْجَسَدِ بِالسَّهَرِ وَالْحُمّٰى ٭ الْمُؤْمِنُ

ایک عضو شریک ہو اوسکے لئے تمام بدن ساتھ بیداری اور تپ کے ٭ مومن

لِلْمُؤْمِنِ كَالْبُنْيَانِ يَشُدُّ بَعْضُهُ بَعْضًا ثُمَّ شَبَّكَ بَيْنَ

مومن کے لئے مانند مکان کے ہے کہ تقویت دیتا ہے بعض اوسکا بعض کو پھر ڈالیں انگلیاں

أَصَابِعِهِ ٭ أَنَّهُ كَانَ إِذَا أَتَاهُ السَّائِلُ أَوْ صَاحِبُ

انگلیوں میں ف ٭ تحقیق تھے حضرت کہ جب آتا اونکے پاس مانگنے والا یا

الْحَاجَةِ قَالَ اشْفَعُوا فَلْتُؤْجَرُوا وَيَقْضِي اللّٰهُ عَلٰى

حاجتمند فرماتے صحابہ کو کہ سفارش کرو مجھ سے اوسکے پس ثواب دیئے جاؤ ف اور جاری کریگا اللہ اوپر

لِسَانِ رَسُولِهِ مَا شَاءَ ٭ اُنْصُرْ أَخَاكَ ظَالِمًا أَوْ

زبان رسول اپنے کے جو چاہیگا ٭ مدد کر بھائی اپنے کی ظالم ہو یا

مظلوما

مَظْلُومًا فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَنْصُرُهُ مَظْلُومًا فَكَيْفَ

مظلوم ہو پس کہا ایک شخص نے اے رسول خدا مدد کروں میں اوسکی حالت مظلومی میں پس کیونکر

اَنْصُرُهُ ظَالِمًا قَالَ تَمْنَعُهُ مِنَ الظُّلْمِ فَذَالِكَ نَصْرُكَ

مدد کروں اوسکی اوس حالت میں کہ ظالم ہو فرمایا منع کر تو اوسکو ظلم سے پس یہہ ہی مدد تیری

اِيَّاهُ * اَلْمُسْلِمُ اَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يُسْلِمُهُ وَ

اوسکو مسلمان بہائی مسلمان کا ہی نہ ظلم کرے اوسپر اور نہ ہلاکت میں ڈالے اوسکو اور

مَنْ كَانَ فِي حَاجَةِ اَخِيهِ كَانَ اللّٰهُ فِي حَاجَتِهِ

جو کوئی کہ ہووے بیچ حاجت روائی بہائی اپنی کے ہوتا ہی اللہ بیچ حاجت روائی اوسکی

وَمَنْ فَرَّجَ عَنْ مُسْلِمٍ كُرْبَةً فَرَّجَ اللّٰهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ

اور جو کوئی دور کرتا ہی مسلمان سے سختی دور کریگا اللہ اوس سے سختی کو

كُرُبَاتِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللّٰهُ

سختیوں دن قیامت کے سے اور جو کوئی پردہ پوشی کرے مسلمانکی پردہ پوشی کریگا اوسکی اللہ

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ * اَلْمُسْلِمُ اَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يَخْذُ

دن قیامت کے مسلمان بہائی مسلمان کا ہی نہ ظلم کرے اوسپر اور نہ چہوڑے

لُهُ وَلَا يَحْقِرُهُ اَلتَّقْوٰى هٰهُنَا وَيُشِيرُ اِلٰى صَدْرِهِ ثَلٰثَ

مدد اوسکی اور نہ حقیر جانے اوسکو تقوی اس جگہہ ہی اور اشارہ فرمایا طرف سینے اپنے کے تین

مِرَارٍ بِحَسْبِ امْرِئٍ مِنَ الشَّرِّ اَنْ يَحْقِرَ اَخَاهُ الْمُسْلِمَ

بار کافی ہی آدمی کو برائی میں یہہ کہ حقیر جانے اپنے بہائی مسلمان کو

كُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ حَرَامٌ دَمُهُ وَمَالُهُ وَعِرْضُهُ

تمام مسلمان کا مسلمان پر حرام ہی خون اوسکا اور مال اوسکا اور آبرو اوسکی

أَهْلُ الْجَنَّةِ ثَلٰثَةٌ ذُو سُلْطَانٍ مُقْسِطٌ مُتَصَدِّقٌ

جنتی تین ہیں صاحب حکومت کا کہ عادل ہو احسان کرنیوالا خلایق پر

مُوَفَّقٌ وَرَجُلٌ رَحِيمٌ رَقِيقُ الْقَلْبِ لِكُلِّ ذِي قُرْبٰى

توفیق دیا گیا طاعت کی اور آدمی مہربان نرم دل ہر قرابتی

وَمُسْلِمٍ وَعَفِيفٌ مُتَعَفِّفٌ ذُو عِيَالٍ وَأَهْلُ النَّارِ

اور ہر مسلمان کے لئے اور پرہیزگار حرام وسوال سے بچنے والا کنبہ دار اور دوزخی

خَمْسَةٌ الضَّعِيفُ الَّذِي لَا زَبْرَ لَهُ الَّذِينَ هُمْ فِيكُمْ

پانچ ہیں ضعیف وہ جو نہیں عقل ہی اوسکو جو کہ وہ تمہارے

تَبَعٌ لَا يَبْغُونَ أَهْلًا وَلَا مَالًا وَالْخَائِنُ الَّذِي لَا

خادم ہیں نہیں خواہش رکھتے بی بی کی اور نہ مال کی اور خائن وہ جو نہیں

يَخْفٰى لَهُ طَمَعٌ وَإِنْ دَقَّ إِلَّا خَانَهُ وَرَجُلٌ لَا يُصْبِحُ

پوشیدہ ہی اوسکی لئے طمع کی چیز اور اگرچہ کم ہو مگر خیانت کرتا ہی اوسمیں اور وہ شخص کہ نہیں صبح

وَلَا يُمْسِي إِلَّا وَهُوَ يُخَادِعُكَ عَنْ أَهْلِكَ وَمَالِكَ

اور نہ شام کرتا مگر حالیکہ وہ فریب دیتا ہی تجھکو اہل تیری سے اور مال تیرے سے

وَذَكَرَ الْبُخْلَ أَوِ الْكَذِبَ وَالشِّنْظِيرُ الْفَحَّاشُ

اور ذکر کیا حضرت نے بخل کا یا جھوٹ کا اور بد خلق بدگو

قوله لا زبر له یعنی عقل نہیں ہی جس سے کہ اپنی نفس کو بچاوے ... اور بی بی اور مال کی طلب نہیں ... ١٢

قوله ... یعنی ظاہر کرتا ہی امانت اور ... ١٢

وَاللّٰهِ لَا يُؤْمِنُ وَاللّٰهِ لَا يُؤْمِنُ وَاللّٰهِ لَا يُؤْمِنُ قِيْلَ مَنْ

قسم ہی اللہ کی نہین پورا مومن ہوتا قسم ہی اللہ کی نہین پورا مومن ہوتا قسم ہی اللہ کی نہین پورا مومن ہوتا عرض کیا لوگون نے کون

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ الَّذِيْ لَا يَأْمَنُ جَارُهٗ بَوَائِقَهٗ ٭

ای رسول اللہ کے فرمایا وہ کہ نہ امن مین ہو ہمسایہ اوسکا ضررون اوسکے سے

لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ لَا يَأْمَنُ جَارُهٗ بَوَائِقَهٗ ٭ مَازَالَ

نہین داخل ہوگا جنت مین وہ شخص کہ نہ امن مین ہو ہمسایہ اوسکا ضررون اوسکے سے ہمیشہ

جِبْرِيْلُ يُوْصِيْنِيْ بِالْجَارِ حَتّٰى ظَنَنْتُ اَنَّهٗ سَيُوَرِّثُهٗ ٭

جبرئیل نصیحت کرتے تہی مجکو ساتہ حق ہمسایہ کے یہانتک کہ گمان کیا مینے کہ تحقیق وہ وارث کریگا اوسکو

اِذَا كُنْتُمْ ثَلٰثَةً فَلَا يَتَنَاجٰى اثْنَانِ دُوْنَ الْاٰخَرِ

جب ہو تم تین پس نہ سرگوشی کرین دو آدمی بغیر تیسری کے

حَتّٰى تَخْتَلِطُوْا بِالنَّاسِ مِنْ اَجْلِ اَنْ يُّحْزِنَهٗ ٭ اَلدِّيْنُ

یہانتک کہ ملو تم ساتہ لوگون کے ف۱ اسلئے کہ غمگین کریگا یہہ اوسکو ستون دین کا

اَلنَّصِيْحَةُ ثَلٰثًا قُلْنَا لِمَنْ قَالَ لِلّٰهِ وَلِكِتَابِهٖ وَلِرَسُوْلِهٖ

خیرخواہی کرنی ہی فرمایا یہہ تین بار کہا ہمنے کسکی فرمایا اللہ کی اور کتاب اوسکے کی اور رسول اوسکے کی

وَلِاَئِمَّةِ الْمُسْلِمِيْنَ وَعَامَّتِهِمْ ٭ قَالَ بَايَعْتُ

اور مسلمانون کے حاکمون کی اور سب مسلمانون کی ف۲ کہا جریر نے بیعت کی مینے

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى اِقَامِ الصَّلٰوةِ وَ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے اوپر قایم کرنے نماز کے اور

إِيتَاءُ الزَّكوٰةِ وَالنُّصْحُ لِكُلِّ مُسْلِمٍ * لَا تُنْزَعُ الرَّحْمَةُ

دینی زکوٰۃ کے اور خیر خواہی ہر مسلمان کے لئے نہیں نکالی جاتی ہی شفقت

إِلَّا مِنْ شَقِيٍّ * الرَّاحِمُونَ يَرْحَمُهُمُ الرَّحْمٰنُ اِرْحَمُوا مَنْ

مگر دل بدبخت کی سے مہربانی کرنیوالے مہربانی کرتا ہی اونپر رحمن رحم کرو اونپر

فِي الْأَرْضِ يَرْحَمْكُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ * لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ

کہ زمین میں ہیں رحم کریگا تمپر وہ کہ آسمان میں ہی یعنی اللہ تعالی نہیں ہی ہمارے تابعین میں وہ شخص

يَرْحَمْ صَغِيرَنَا وَلَمْ يُوَقِّرْ كَبِيرَنَا وَيَأْمُرْ بِالْمَعْرُوفِ

کہ نہ رحم کری چھوٹوں ہماری پر اور نہ توقیر کری بڑی ہمارے کے اور نہ حکم کری ساتھ اچھی باتوں کے

وَيَنْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ * مَا أَكْرَمَ شَابٌّ شَيْخًا مِنْ أَجْلِ

اور نہ منع کری بری باتوں سے نہ بزرگی کی کسی جوان نے ایک بڈھی کی سبب

سِنِّهِ إِلَّا قَيَّضَ اللّٰهُ لَهُ عِنْدَ سِنِّهِ مَنْ يُكْرِمُهُ *

بڑھاپی اوسکیکے مگر کہ متعین کرتا ہی اللہ اوسکی لئے نزدیک بڑھاپی اوسکیکے اوس شخص کو کہ بزرگی کرتا ہی اوسکی

إِنَّ مِنْ إِجْلَالِ اللّٰهِ إِكْرَامَ ذِي الشَّيْبَةِ الْمُسْلِمِ وَحَامِلِ

تحقیق بزرگی اللہ کی سے ہی بزرگی کرنی بڈھی مسلمان کے اور

الْقُرْآنِ غَيْرِ الْغَالِي فِيهِ وَلَا الْجَافِي عَنْهُ وَإِكْرَامُ السُّلْطَانِ

قرآن کی جانبی والیکی کہ غلو نہیں کرتا ہی اوسمیں اور نہ الگ ہی اوس سے اور بزرگی کرنا

الْمُقْسِطِ * خَيْرُ بَيْتٍ فِي الْمُسْلِمِينَ بَيْتٌ فِيهِ يَتِيمٌ

عادل کی اچھا گھر بیچ مسلمانوں کے وہ گھر ہی کہ اوسمیں یتیم ہو

يُحْسَنُ إِلَيْهِ وَشَرُّ بَيْتٍ فِي الْمُسْلِمِينَ بَيْتٌ فِيهِ يَتِيمٌ

کہ احسان کیا جاوے طرف اوسکی اور برا گھر مسلمانوں میں وہ گھر ہی کہ اوسمیں یتیم ہو

يُسَاءُ إِلَيْهِ ۞ مَنْ مَسَحَ رَأْسَ يَتِيمٍ لَمْ يَمْسَحْهُ إِلَّا

کہ برائی پہنچائی جاوی طرف اوسکی جو کوئی ہاتھ پھیری یتیم کی سر پر نہ پھیری اوسپر مگر

لِلّٰهِ كَانَ لَهُ بِكُلِّ شَعْرَةٍ تَمُرُّ عَلَيْهَا يَدُهُ حَسَنَاتٌ

اللہ کی خوشی کے لئی تو ہوتی ہیں اوسکے لئی نیکیاں بدلی ہر بال کے کہ پھرتا ہی اوسپر ہاتھ اوسکا

وَمَنْ أَحْسَنَ إِلَى يَتِيمَةٍ أَوْ يَتِيمٍ عِنْدَهُ كُنْتُ أَنَا وَهُوَ

اور جو کوئی احسان کری طرف یتیم لڑکیکے یا یتیم لڑکی کے کہ نزدیک اوسکی ہی تو ہونگا میں اور وہ

فِي الْجَنَّةِ كَهَاتَيْنِ وَقَرَنَ بَيْنَ إِصْبَعَيْهِ ۞ مَنْ آوَى

جنت میں مانند اون دوکے اور ملائیں دو اونگلیاں اپنی جو کوئی جگہ دوی

يَتِيمًا إِلَى طَعَامِهِ وَشَرَابِهِ أَوْجَبَ اللّٰهُ لَهُ الْجَنَّةَ الْبَتَّةَ

یتیم کو طرف کھانی اپنی کے اور پانی اپنی کے واجب کرتا ہی اللہ اوسکی لئی جنت مقرر

إِلَّا أَنْ يَعْمَلَ ذَنْبًا لَا يُغْفَرُ وَمَنْ عَالَ ثَلَاثَ بَنَاتٍ

مگر یہ کہ کری وہ گناہ کہ نہ بخشا جاوے یعنی شرک اور جو کوئی پرورش کری تین بیٹیاں

أَوْ مِثْلَهُنَّ مِنَ الْأَخَوَاتِ فَأَدَّبَهُنَّ وَرَحِمَهُنَّ حَتَّى

یا تین بہنیں پس ادب سکھایا دی اونکو اور رحم کری اوپر یہاں تک کہ

يُغْنِيَهُنَّ اللّٰهُ أَوْجَبَ اللّٰهُ لَهُ الْجَنَّةَ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ

کہ بی پروا کری اونکو اللہ تو واجب کرتا ہی اللہ اوسکے لئی جنت پس کہا ایک شخص نے یا رسول اللہ

اللّٰهِ أَوِ اثْنَتَيْنِ قَالَ أَوِ اثْنَتَيْنِ حَتّٰى لَوْ قَالُوا أَوْ وَاحِدَةً

اللہ یا دو کو پرورش کرے فرمایا یا دو کو یہان تک کہ اگر کہتی وہ یا ایک کو

لَقَالَ وَاحِدَةً وَمَنْ أَذْهَبَ اللّٰهُ كَرِيمَتَيْهِ وَجَبَتْ

تو البتہ فرماتے ایک کو اور جسکی کھو دین اللہ نے دو عزیز چیزین تو واجب ہوگی

لَهُ الْجَنَّةُ قِيلَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَمَا كَرِيمَتَاهُ قَالَ

اوسکے لئے جنت کہا لوگون نے یا رسول اللہ اور کیا ہین دو عزیز چیزین اوسکی فرمایا

عَيْنَاهُ ٭ لَأَنْ يُؤَدِّبَ الرَّجُلُ وَلَدَهُ خَيْرٌ لَهُ

آنکھین اوسکی البتہ ادب دینا آدمی کا بیٹے اپنے کو بہتر ہے اوسکی

مِنْ أَنْ يَتَصَدَّقَ بِصَاعٍ ٭ مَا نَحَلَ وَالِدٌ وَلَدَهُ مِنْ

تصدق کرنے ایک صاع کیسے فا نہ بخشا باپ نے بیٹے اپنے کو کوئی

نَحْلٍ أَفْضَلَ مِنْ أَدَبٍ حَسَنٍ ٭ أَنَا وَامْرَأَةٌ سَفْعَاءُ

بخشنا افضل ادب نیک سے مین اور عورت سیاہ

الْخَدَّيْنِ كَهَاتَيْنِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَأَوْمَأَ يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ

رخسارونکی مانند اون دونکے ہوگین دن قیامت کے اور اشارا کیا یزید بن زریع راوی نے

إِلَى الْوُسْطٰى وَالسَّبَّابَةِ امْرَأَةٌ آمَتْ مِنْ زَوْجِهَا

طرف بیچ کی اونگلی کے اور شہادت کے یعنی وہ عورت کہ بیوہ ہوگئی مرگیا خاوند اوسکا

ذَاتُ مَنْصِبٍ وَجَمَالٍ حَبَسَتْ نَفْسَهَا عَلٰى يَتَامَاهَا

تھی صاحب رتبہ اور جمال کی روکا نفس اپنی کو اوپر یتیمون اپنے کے

حتى يا نوا او ماتوا ٭ من كانت له انثى فلم يئدها

یہان تلک کہ جدا ہوین پرورش سی یا مرگئی جسکے ہان ہووی بیٹی پس نہ جیتی گاڑدی

ولم يهنها ولم يؤثر ولده عليها يعني الذكور ادخله

اور نہ اہانت کی اوسکی اور نہ فضیلت دیکہا فرزند اپنی کو اوپر یعنی بیٹونکو تو داخل کریگا اوسکو

الله الجنة ٭ من اغتيب عنده اخوه المسلم وهو

اللہ جنت مین جسکے پاس غیبت کیا جاوی مسلمان بہائی اوسکا اور وہ

يقدر على نصره فنصره نصره الله في الدنيا والاخرة

قادر ہی اوپر مدد کرنی اوسکیکے پس مدد کی اوسکی تو مدد کرتا ہی اوسکی اللہ دنیا اور آخرۃ مین

فان لم ينصره وهو يقدر على نصره ادركه الله به

پس اگر نہ مدد کی اوسکی اور وہ قادر ہی اوپر مدد کرنی اوسکیکے تو مواخذہ کریگا اللہ بسبب اوسکی

في الدنيا والاخرة ٭ من ذب عن لحم اخيه

دنیا اور آخرت مین جو کوئی دفع کری گوشت بہائی اپنی سے

بالغيبة كان حقا على الله ان يعتقه من النار ٭

پس پشت اوسکی تو ہوتا ہی حق اللہ پر یہہ کہ آزاد کری اوسکو آگ سی

ما من مسلم يرد عن عرض اخيه الا كان حقا على

نہین کوئی مسلمان کہ منع کری آبروریزی بہائی اپنی سے مگر کہ ہوتا ہی حق اوپر

الله ان يرد عنه نار جهنم يوم القيمة ثم تلا هذه

اللہ کے یہہ کہ دور کریگا اوس سے آگ دوزخ کی دن قیامت کے پہر پڑہی حضرت نے یہہ

١٢٥ ف یعنی بیٹی جو صورت بیٹی پیدا ہوئی یعنی پرورش کرنی اولاد تک کہ بیاہ دی یا حد بلوغ کو پہنچی یا اسکی سبب سی اور پرورش کی زندگی تک بدن اوسکی کا فرمائی بعد حال بیوی کا اللہ اعلم

ف غیبت سنکی اوسکی نہ کی منع یعنی اوسکا جواب نہ دیا اوسکا اللہ اعلم

ف یعنی بیٹہ پیچہے اسکی غیبت کا اور اوسکی منع کری ١٢ منہ

الآية وكان حقا علينا نصر المؤمنين ※ ما من امرئ

آیت اور ہی حق ہمپر مدد کرنی مؤمنونکی نہیں کوئی آدمی

مسلم يخذل امرأ مسلما في موضع تنتهك فيه

مسلمان کہ چھوڑی مدد آدمی مسلمان کی بیچ اوس جگہہ کے کہ ہتک کیجاتی ہی بیچ اوسمین

حرمته وينتقص فيه من عرضه الا خذله الله تعالى

حرمت اوسکی اور ناقص کیجاتی ہی اوسمین آبرو اوسکی مگر کہ چھوڑیگا مدد اوسکی الله تعالى

في موطن يحب فيه نصرته وما من امرئ مسلم ينصر

اوس جگہہ مین کہ دوست رکھتا ہی اوسمین مدد اوسکی یعنی آخرۃ مین اور نہین کوئی آدمی مسلمان کہ مدد

مسلما في موضع ينتقص من عرضه وينتهك فيه

مسلمان کی اوس جگہہ مین کہ ناقص کیجاتی ہی آبرو اوسکی اور ہتک کیجاتی ہی اوسمین

من حرمته الا نصره الله في موطن يحب فيه نصرته

حرمت اوسکی مگر کہ مدد کریگا اوسکی الله اوس جگہہ مین کہ دوست رکھتا ہی مدد اوسکی

من رأى عورة فسترها كان كمن احيى موؤدة

جسنے دیکھا عیب کسیکا پس ڈھانپ دیا اوسکو ہوگا ثواب اوسکو مانند اوسکی کہ زندہ کیا موؤدہ کو

ان احدكم مرآة اخيه فان رأى به اذى فليمط

تحقیق ایک تم مین کا آئینہ بھائی اپنی کا ہی پس اگر دیکھی اوسمین بری چیز پس چاہئی کہ دور کرے

عنه ※ من حمى مؤمنا من منافق بعث الله

اوس سے جو کوئی بچاوی مؤمن کو شر منافق کیسے بھیجیگا الله

مَلَكًا يَحْمِى لَحْمَهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنْ نَارِ جَهَنَّمَ وَمَنْ

فرشتہ کو کہ بچاویگا گوشت اوسکا دن قیامت کے آگ دوزخ کیسے اور جو کوئی

رَمٰى مُسْلِمًا بِشَىْءٍ يُرِيْدُ بِهٖ شَيْنَهٗ حَبَسَهُ اللّٰهُ عَلٰى جِسْرِ

تہمت کری مسلمان کو ساتہہ ایک چیز کے کہ چاہتا ہی ہہ اوسکی عیب اوسکا تو روکیگا اوسکو اللہ تعالے اوپر پل

جَهَنَّمَ حَتّٰى يَخْرُجَ مِمَّا قَالَ ❊ خَيْرُ الْاَصْحَابِ عِنْدَ

دوزخ کے یہان تک کہ نکلے عہدہ اوس چیز کے سے کہ کہا تہا اچہی یار نزدیک

اللّٰهِ خَيْرُهُمْ لِصَاحِبِهٖ وَخَيْرُ الْجِيْرَانِ عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرُهُمْ

اللہ کے ہین اچہی اونکے واسطے یار اپنی کے اور اچہی ہمسای نزدیک اللہ کے ہین اچہی اونکی

لِجَارِهٖ ❊ قَالَ رَجُلٌ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

واسطے ہمسایہ اپنی کے عرض کیا ایک شخص نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ لِىْ اَنْ اَعْلَمَ اِذَا اَحْسَنْتُ اَوْ اِذَا

کہ ای رسول خدا کیونکر حاصل ہو مجکو یہہ کہ جانوں میں جب نیکی کروں میں یا جب

اَسَاْتُ فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَمِعْتَ

برا کروں میں پس فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے جب سنی تو

جِيْرَانَكَ يَقُوْلُوْنَ قَدْ اَحْسَنْتَ فَقَدْ اَحْسَنْتَ وَاِذَا

ہمسایہ اپنی سے کہ کہتے ہین تحقیق نیکی کی تو نی پس تحقیق نیکی کی تو نی اور جب

سَمِعْتَهُمْ يَقُوْلُوْنَ قَدْ اَسَاْتَ فَقَدْ اَسَاْتَ ❊

سنے تو اونکو کہ کہتے ہین تحقیق برائی کی تو نے پس تحقیق برائی کی تو نے

فائدہ [illegible]

فائدہ یہ حکم اوس صورت میں ہے کہ ہمسایہ اہل حق اور انصاف ہو [illegible]

أَنْزِلُوا النَّاسَ مَنَازِلَهُمْ * إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ

اوتارو لوگونکو مرتبون اونکی پر ف تحقیق نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ يَوْمًا فَجَعَلَ أَصْحَابُهُ يَتَمَسَّحُونَ

علیہ وسلم نے وضو کیا ایکدن پس شروع کیا اصحاب اونکے نے کہ مونہہ پر ملتے تہی

بِوَضُوئِهِ فَقَالَ لَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بچا ہوا پانی وضو اونکی کا پس فرمایا اونکو نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے

مَا يَحْمِلُكُمْ عَلَى هَذَا قَالُوا حُبُّ اللهِ وَرَسُولِهِ فَقَالَ

کونسی چیز باعث ہی تمکو اسپر کہا اونہون نے محبت اللہ کی اور رسول اوسکی کی پس فرمایا

النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يُحِبَّ اللهَ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے جسکو خوش آوی یہہ کہ دوست رکہی اللہ کو

وَرَسُولَهُ أَوْ يُحِبَّهُ اللهُ وَرَسُولُهُ فَلْيَصْدُقْ حَدِيثَهُ

اور رسول اوسکی کو یا دوست رکہی اوسکو اللہ اور رسول اوسکا پس چاہیئی کہ سچ کہی بات

إِذَا حَدَّثَ وَلْيُؤَدِّ أَمَانَتَهُ إِذَا اؤْتُمِنَ وَلْيُحْسِنْ

جب بات کری اور ادا کری امانت اپنی جب امانت رکہوایا جاوے اور اچہی کری

جِوَارَ مَنْ جَاوَرَهُ * لَيْسَ الْمُؤْمِنُ بِالَّذِي يَشْبَعُ

ہمسائگی اوس شخص کے کہ ہمسایہ اوسکا ہی نہین ہی مومن کامل وہ شخص کہ سیر ہووے

وَجَارُهُ جَائِعٌ إِلَى جَنْبِهِ * قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللهِ

اور ہمسایہ اوسکا بہوکا ہو طرف پہلو اوسکے کہا ایک شخص نے ای رسول خدا

إِنَّ فُلَانَةَ تُذْكَرُ مِنْ كَثْرَةِ صَلَاتِهَا وَصِيَامِهَا وَصَدَقَتِهَا

تحقیق فلانی عورت ذکر کیجاتی ہی بسبب کثرت نماز اپنی کے اور روزہ اپنی کے اور صدقہ اپنی کے

غَيْرَ أَنَّهَا تُؤْذِي جِيرَانَهَا بِلِسَانِهَا قَالَ هِيَ فِي النَّارِ

مگر تحقیق وہ ایذا دیتی ہی ہمسایوں اپنی کو ساتھ زبان اپنی کے فرمایا وہ دوزخ میں ہی

قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَإِنَّ فُلَانَةَ تُذْكَرُ قِلَّةَ صِيَامِهَا وَصَلَاتِهَا

کہا اوس شخص نے ای رسول خدا پس تحقیق فلانی عورت ذکر کیجاتی ہی بسبب کمی روزہ اور کم نماز کے

وَصَدَقَتِهَا وَإِنَّهَا تَصَدَّقُ بِالْأَثْوَارِ مِنَ الْأَقِطِ وَلَا

اور کم صدقہ کی اور تحقیق وہ تصدق کرتی ہی چند ٹکڑی قروط کے اور نہیں

قروط: ٹکڑہ پنیر کے ہوتا ہی

تُؤْذِي بِلِسَانِهَا جِيرَانَهَا قَالَ هِيَ فِي الْجَنَّةِ * إِنَّ

ایذا دیتی ساتھ زبان اپنی کے ہمسایوں اپنی کو فرمایا وہ جنتی ہے تحقیق

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَفَ عَلَى نَاسٍ جُلُوسٍ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم آ کھڑی ہوئی لوگوں پر کہ بیٹھی تھے

فَقَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِكُمْ مِنْ شَرِّكُمْ قَالَ فَسَكَتُوا

پس فرمایا کیا نہ خبر دوں میں تمکو ساتھ بھلی تمہارے کی بری تمہاری سی کہا راوی نے پس چپکی رہی

فَقَالَ ذٰلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَقَالَ رَجُلٌ بَلَىٰ يَا رَسُولَ

پس کہا یہ تین بار پس کہا ایک شخص نے ہاں ای رسول

اللّٰهِ أَخْبِرْنَا بِخَيْرِنَا مِنْ شَرِّنَا فَقَالَ خَيْرُكُمْ مَنْ يُرْجَى

اللہ کے خبر دو ہمکو ساتھ بھلے ہمارے کی بری ہماری سی پس فرمایا اچھا تمہارا وہ ہے کہ امید کی جاوے

خَيْرَهُ وَيُؤْمَنُ شَرُّهُ وَشَرُّكُمْ مَنْ لَا يُرْجَى خَيْرُهُ وَلَا

بہلائی اوسکی کی اور امن ہو برای اوسکی سی اور برا تم مین کا وہ ہی کہ نہ امید ہو بہلائی اوسکی اور نہ

يُؤْمَنُ شَرُّهُ ۞ إِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى قَسَمَ بَيْنَكُمْ أَخْلَاقَكُمْ

اور نہ امن ہو برای اوسکی سے تحقیق اللہ تعالی نی بانٹی درمیان تمہاری اخلاق تمہاری

كَمَا قَسَمَ بَيْنَكُمْ أَرْزَاقَكُمْ إِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى يُعْطِي الدُّنْيَا

جیسیکہ بانٹی درمیان تمہاری رزق تمہارا تحقیق اللہ تعالی دیتا ہی دنیا اوسکو

مَنْ يُحِبُّ وَمَنْ لَا يُحِبُّ وَلَا يُعْطِي الدِّينَ إِلَّا مَنْ أَحَبَّ

کہ دوست رکہتا ہی اور اوسکو کہ نہیں دوست رکہتا اور نہیں دیتا ہی دین مگر اوسکو کہ دوست رکہتا

فَمَنْ أَعْطَاهُ اللّٰهُ الدِّينَ فَقَدْ أَحَبَّهُ وَالَّذِي نَفْسِي

پس جسکو کہ دیا اللہ نے دین پس تحقیق دوست رکہا اوسکو اور قسم ہی اوس کی کہ جان میری

بِيَدِهِ لَا يُسْلِمُ عَبْدٌ حَتَّى يَسْلَمَ قَلْبُهُ وَلِسَانُهُ وَلَا

اوسکی ہاتھ مین ہی نہیں مسلمان ہوتا بندہ یہانتک کہ مسلمان ہو وے دل اوسکا اور زبان اوسکی اور نہیں

يُؤْمِنُ حَتَّى يَأْمَنَ جَارُهُ بَوَائِقَهُ ۞ الْمُؤْمِنُ مَأْلَفٌ

پورا مومن ہوتا یہانتک کہ امن مین ہو وے ہمسایہ اوسکا ضررون اوسکی سی مومن الفت والا ہے

وَلَا خَيْرَ فِيمَنْ لَا يَأْلَفُ وَلَا يُؤْلَفُ ۞ مَنْ قَضَى

اور نہیں ہی بہلائی اوس شخص مین کہ نہ الفت کرتا ہی اور نہ الفت کیا جاتا ہے جسنے روا کی

لِأَحَدٍ مِنْ أُمَّتِي حَاجَةً يُرِيدُ أَنْ يَسُرَّهُ بِهَا فَقَدْ سَرَّنِي

کسیکے لئی امت میری سی حاجت چاہتا ہو یہ کہ خوش کری اوسکو بسبب اوسکی پس تحقیق خوش کیا اوس

ومن

وَمَنْ سَرَّنِیْ فَقَدْ سَرَّ اللّٰہَ وَمَنْ سَرَّ اللّٰہَ اَدْخَلَہُ الْجَنَّۃَ

اور جسنے خوش کیا مجکو پس تحقیق خوش کیا اللہ کو اور جسنے خوش کیا اللہ کو داخل کریگا اوسکو اللہ جنت میں

مَنْ اَغَاثَ مَلْهُوْفًا کَتَبَ اللّٰہُ لَہٗ ثَلٰثًا وَّسَبْعِیْنَ

جسنے فریادرسی کی غمگین کی لکھتا ہی اللہ اوسکے لئے تہتر ۷۳

مَغْفِرَۃً وَّاحِدَۃٌ فِیْهَا صَلَاحُ اَمْرِہٖ کُلِّہٖ وَثِنْتَانِ

بخششیں ایک میں درستی ہے کاموں اوسکی ہوتی ہی یعنی دنیا اور آخرت میں

وَسَبْعُوْنَ لَہٗ دَرَجٰتٌ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ ۞ اَلْخَلْقُ عِیَالُ اللّٰہِ

اور بہتر اوسکے لئے باعث درجات کے ہوتی ہیں دن قیامت کے خلق عیال اللہ کی ہی

فَاَحَبُّ الْخَلْقِ اِلَی اللّٰہِ مَنْ اَحْسَنَ اِلٰی عِیَالِہٖ ۞ اِنَّ

پس محبوب تر خلق کا طرف اللہ کے وہ شخص ہی جو سلوک کری طرف عیال اوسکی کی نے تحقیق

رَجُلًا شَکٰی اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَسْوَۃَ قَلْبِہٖ

ایک شخص نے شکوہ کیا نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے سنگدلی اپنی کا

قَالَ امْسَحْ رَاْسَ الْیَتِیْمِ وَاَطْعِمِ الْمِسْکِیْنَ ۞ اَلَا

فرمایا ہاتھ پھیر یتیم کے سر پر اور کھلا مسکین کو کیا نہ

اَدُلُّکُمْ عَلٰی اَفْضَلِ الصَّدَقَۃِ اِبْنَتُکَ مَرْدُوْدَۃً اِلَیْکَ

خبردوں میں تمکو اوپر افضل صدقہ کے وہ صدقہ بیٹی تیری پر ہی کہ طلاق دی ہو خاوند اوسکی نے اور آپڑی ہو تیری گھر

لَیْسَ لَهَا کَاسِبٌ غَیْرُکَ باب محبت خدا کا اور

نہو اوسکے لئے کمانیوالا کوئی سوای تیری

ف اللہ تعالی باپ ہی عیال کا بطریق مجاز اور حقیقت میں رزاق ہی یعنی بیان مجازا فرمایا ہے جیسے آدمی اہل وعیال کا حوائج ضروریہ کا کفیل ہوتا ہی ویسا ہی وہ ذات الہی مخلوق کے لئے

محبت کا اوسکی خوشنودی کی لئی قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ

فرمایا رسول خدا

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلْاَرْوَاحُ جُنُوْدٌ مُّجَنَّدَۃٌ فَمَا

صلے اللہ علیہ وسلم نے روحین مثل لشکر تہین جمع یعنے پہلے پیدا ہوئی بدن کے پس جو

تَعَارَفَ مِنْھَا اِئْتَلَفَ وَمَا تَنَاکَرَ مِنْھَا اخْتَلَفَ

جان پہچان تہین اونمین سے آپسمین الفت رکہتی ہین اور انجان تہین اونمین اختلاف رکہتی ہین

اِنَّ اللّٰہَ اِذَا اَحَبَّ عَبْدًا دَعَا جِبْرَئِیْلَ فَقَالَ اِنِّی

تحقیق اللہ جب دوست رکہتا ہی ایک بندی کو بلاتا ہی جبرئیل کو پس فرماتا ہی تحقیق مین

اُحِبُّ فُلَانًا فَاَحِبَّہٗ قَالَ فَیُحِبُّہٗ جِبْرَئِیْلُ ثُمَّ یُنَادِیْ

دوست رکہتا ہون فلانیکو پس دوست رکہہ تو اوسکو کہا حضرتؐ نے پس دوست رکہتا ہی جبرئیل پہر پکارتا ہی وہ

فِی السَّمَآءِ فَیَقُوْلُ اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ فُلَانًا فَاَحِبُّوْہُ فَیُحِبُّہٗ

آسمان مین پس کہتا ہی کہ تحقیق اللہ دوست رکہتا ہی فلانیکو پس دوست رکہو تم اوسکو پس دوست

اَھْلُ السَّمَآءِ ثُمَّ یُوْضَعُ لَہُ الْقَبُوْلُ فِی الْاَرْضِ وَاِذَا

رکہتی ہین اوسکو آسمان والے پہر رکہی جاتی ہی اوسکی لئی قبولیت زمین مین اور جب

اَبْغَضَ عَبْدًا دَعَا جِبْرَئِیْلَ فَیَقُوْلُ اِنِّی اُبْغِضُ فُلَانًا

دشمن رکہتا ہی اللہ ایک بندیکو بلاتا ہی جبرئیل کو پس فرماتا ہی کہ تحقیق مین دشمن رکہتا ہون فلانی کو

فَاَبْغِضْہُ قَالَ فَیُبْغِضُہٗ جِبْرَئِیْلُ ثُمَّ یُنَادِیْ فِیْ اَھْلِ

پس دشمن رکہہ تو اوسکو کہا حضرتؐ نے پس دشمن رکہتا ہی جبرئیل پہر پکارتا ہے

السَّمَاءِ اِنَّ اللّٰهَ يُبْغِضُ فُلَانًا فَابْغِضُوْهُ قَالَ فَيُبْغِضُوْنَهٗ ۱۲۳

آسمان والو مين کہ تحقیق اللہ دشمن رکہتا ہی فلانیکو پس دشمن رکہو تم اوسکو کہا حضرت نے پس دشمن رکہتی ہین اوسکو فرشتی

ثُمَّ يُوْضَعُ لَهُ الْبَغْضَاءُ فِي الْاَرْضِ ۞ اِنَّ اللّٰهَ يَقُوْلُ

پہر رکہی جاتی ہی اوسکی لئی دشمنی زمین میں تحقیق اللہ تعالے فرماویگا

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَيْنَ الْمُتَحَابُّوْنَ بِجَلَالِيْ اَلْيَوْمَ اُظِلُّهُمْ

دن قیامت کے کہان ہین محبت کرنیوالی بسبب بزرگی میری کی آج کرونگا مین اونکو

فِيْ ظِلِّيْ يَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلِّيْ ۞ اِنَّ رَجُلًا زَارَ اَخًا

بیچ سایہ اپنی کے کہ آج نہیں ہی یہ مگر سایہ عرش میریکا تحقیق ایک شخص نے ملاقات کا ارادہ کیا بہائی اپنی

لَهٗ فِيْ قَرْيَةٍ اُخْرٰى فَاَرْصَدَ اللّٰهُ لَهٗ عَلٰى مَدْرَجَتِهٖ

کہ تہا وہ اور گانو مین پس متعین کیا اللہ نے اوسکے لئے اوپر راہ اوسکی کی

مَلَكًا قَالَ اَيْنَ تُرِيْدُ قَالَ اُرِيْدُ اَخًا لِيْ فِيْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ

ایک فرشتہ کہا فرشتہ نی کہا کا ارادہ رکہتا ہی تو کہا اوسنی ارادہ رکہتا ہون مین اپنی بہائی کی ملاقات کا کہ اوس گانو مین ہی

قَالَ هَلْ لَكَ عَلَيْهِ مِنْ نِعْمَةٍ تَرُبُّهَا قَالَ لَا غَيْرَ اَنِّيْ

کہا فرشتے نے کیا ہی تیری لئی اوسپر کوئی نعمت کہ مالک ہوویگا تو اوسکا کہا اوسنی نہ لیکن تحقیق مین

یعنی بسبب نعمت اوسکو دیکے سرپرورش کیا ہے اوسکا بدلا لینے کو جاتا ہی

اَحْبَبْتُهٗ فِي اللّٰهِ قَالَ فَاِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكَ بِاَنَّ

دوست رکہتا ہون اوسکو واسطے اللہ کہا فرشتے نی پس تحقیق مین بہیجا ہوا اللہ کا ہون طرف تیری تا خبر دون تجکو ساتہ اسکی کہ تحقیق

اللّٰهَ قَدْ اَحَبَّكَ كَمَا اَحْبَبْتَهٗ فِيْهِ ۞ اِنَّ رَجُلًا

اللہ نے دوست رکہا تجکو جیسیکہ دوست رکہا تو نی اوسکو اسکے لئی تحقیق ایک شخص نے

قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ مَتَى السَّاعَةُ قَالَ وَيْلَكَ وَمَا

کہا یا رسول الله کب ہی قیامت فرمایا وای تجکو اور کیا

اَعْدَدْتَ لَهَا قَالَ مَا اَعْدَدْتُ لَهَا اِلَّا اَنِّي اُحِبُّ

تیار کیا ہی تونے اوسکی لیے کہا اوسنے کچھ نہیں تیار کیا میں اوسکی لیے مگر یہ کہ تحقیق میں دوست رکھتا ہوں

اللهَ وَرَسُولَهُ قَالَ اَنْتَ مَعَ مَنْ اَحْبَبْتَ قَالَ

الله اور رسول اوسکیکو فرمایا تو ساتھہ اوسکی ہوگا کہ دوست رکھا تونے اوسکو کہا

اَنَسٌ فَمَا رَاَيْتُ الْمُسْلِمِينَ فَرِحُوا بِشَيْءٍ بَعْدَ الْاِسْلَامِ

انس نے پس نہیں دیکھا میں نے مسلمانوں کو کہ خوش ہوئی ہوں ساتھہ کسی چیز کے بعد اسلام کے

فَرَحَهُمْ بِهَا :: مَثَلُ الْجَلِيسِ الصَّالِحِ وَالسَّوْءِ كَحَامِلِ

مانند خوشی اونکے ساتھہ اس کلمہ مثال ہمنشین نیک کی اور بری کی مانند اٹھانیوالے

الْمِسْكِ وَنَافِخِ الْكِيرِ فَحَامِلُ الْمِسْكِ اِمَّا اَنْ يُحْذِيَكَ

مشک اور پھونکنی والی دھونکنی کی ہی پس اٹھانیوالا مشک کا یا یہ کہ دیگا تجکو مشک مفت

وَاِمَّا اَنْ تَبْتَاعَ مِنْهُ وَاِمَّا اَنْ تَجِدَ مِنْهُ رِيحًا طَيِّبَةً

اور یا یہ کہ مول لیگا تو اوس سے اور یا یہ کہ پاویگا تو اوس سے خوشبو

وَنَافِخُ الْكِيرِ اِمَّا اَنْ يُحْرِقَ ثِيَابَكَ وَاِمَّا اَنْ تَجِدَ مِنْهُ

اور پھونکنی والا دھونکنی کا یا یہ کہ جلاویگا کپڑے تیری اور یا یہ کہ پاویگا تو اوس سے بدبو

رِيحًا خَبِيثَةً :: قَالَ اللهُ تَعَالَى وَجَبَتْ مَحَبَّتِي لِلْمُتَحَابِّينَ

بو بری ف۳ فرمایا الله تعالی نے واجب ہوئی محبت میری واسطے محبت رکھنے والوں

ف۱ یعنی قیامت اپنی وقت پر آنیوالی ہی [illegible] تیرا اوسکا پوچھنا کیا [illegible]

ف۲ [illegible] اور [illegible]

ف۳ یعنی اگر نیک کی صحبت میں بیٹھیگا تو اوس سی [illegible] اور [illegible] صاحب [illegible] خوشبو [illegible] برے کی صحبت [illegible]

فی

فِیَّ وَالْمُتَجَالِسِیْنَ فِیَّ وَالْمُتَزَاوِرِیْنَ فِیَّ وَالْمُتَبَاذِلِیْنَ

بسبب محبت میری کے اور واسطے ہی والونکے آپسمیں بسبب خوشی میری کی اور واسطے ملاقات کرنیوالونکے

فِیَّ وَفِیْ رِوَایَةٍ قَالَ یَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰی اَلْمُتَحَابُّوْنَ فِیْ

جلا میری لئی اور ایک روایت میں یوں ہی کہ کہا حضرت نے فرماتا ہی اللہ تعالے کہ آپسمیں محبت کرنیوالے

جَلَالِیْ لَهُمْ مَنَابِرُ مِنْ نُوْرٍ یَغْبِطُهُمُ النَّبِیُّوْنَ وَالشُّهَدَاءُ

بسبب بزرگی میری کی واسطے انکی منبر ہونگی نور کی تمنا کرینگے اونپر انبیا اور شہدا.

☸ یَا اَبَا ذَرٍّ اَیُّ عُرَی الْاِیْمَانِ اَوْثَقُ قَالَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ

فرمایا حضرت نے کہ ای ابوذر کونسی رسی ایمانکی محکم ہی کہا ابوذر نے اللہ اور رسول اوسکا

اَعْلَمُ قَالَ الْمُوَالَاةُ فِی اللّٰهِ وَالْحُبُّ فِی اللّٰهِ وَالْبُغْضُ

خوب جانتی ہیں فرمایا وہ موالات ہی واسطے اللہ کے اور دوستی واسطے اللہ کے اور بغض

فِی اللّٰهِ ☸ اِذَا عَادَ الْمُسْلِمُ اَخَاهُ اَوْ زَارَهٗ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی

واسطے اللہ کے جب عیادت کرتا ہی مسلمان بہائی اپنی کی یا ملاقات کرتا ہی اوسکی فرماتا ہی اللہ تعالے

طِبْتَ وَطَابَ مَمْشَاكَ وَتَبَوَّاْتَ مِنَ الْجَنَّةِ مَنْزِلًا ☸

خوب ہوئی زندگانی تیری دنیا اور آخرت میں اور اچہا ہوا چلنا تیرا اور جگہہ پکڑی تونی جنت کی مکانمیں

اِذَا اَحَبَّ الرَّجُلُ اَخَاهُ فَلْیُخْبِرْهُ اَنَّهٗ یُحِبُّهٗ ☸ لَا تُصَاحِبْ

جب دوست رکہی کوئی بہائی اپنی کو پس چاہیی کہ خبر دی اوسکو اپنی دوستی کی نہ یارانہ کر

اِلَّا مُؤْمِنًا وَلَا یَاْکُلْ طَعَامَكَ اِلَّا تَقِیٌّ ☸ اَلْمَرْءُ عَلٰی

مگر مومن صالح سی اور نکہا دی کہانا تیرا مگر پرہیزگار شخص آدمی اوپر

دِيْنِ خَلِيْلِهٖ فَلْيَنْظُرْ اَحَدُكُمْ مَنْ يُّخَالِلُ ؞ اِذَا اٰخَى

دین یار اپنی کے ہوتا ہی پس چاہیی کہ دیکہی ایک تم مین کا اوسکو کہ دوست رکہتا ہی جب بہائی چارا

الرَّجُلُ الرَّجُلَ فَلْيَسْئَلْهُ عَنْ اِسْمِهٖ وَاسْمِ اَبِيْهِ وَمِمَّنْ

کری کوئی کسی سے پس پوچہے اوس سے نام اوسکا اور نام باپ اوسکی کا اور ہی وہ

هُوَ فَاِنَّهٗ اَوْصَلُ لِلْمَوَدَّةِ ؞ لَوْ اَنَّ عَبْدَيْنِ تَحَابَّا فِي

کس قبیلہ سی پس تحقیق یہہ بہت بڑہاتا ہی محبت کو اگر تحقیق دو بندی محبت رکہین

اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَاحِدٌ فِي الْمَشْرِقِ وَاٰخَرُ فِي الْمَغْرِبِ

اللہ عز وجل کی راہ مین ایک مشرق مین ہو اور دوسرا مغرب مین

لَجَمَعَ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَقُوْلُ هٰذَا الَّذِيْ

توالبتہ جمع کریگا اللہ اونکو دن قیامت کے فرماویگا یہہ وہ شخص ہے

كُنْتَ تُحِبُّهٗ فِيَّ ؞ اَلَا اَدُلُّكَ عَلٰى مِلَاكِ هٰذَا الْاَمْرِ

کہ تہا تو دوست رکہتا اسکو میری راہ مین کیا نہ بتاؤن مین تجکو مدار اس کام کا یعنی دین کا

الَّذِيْ تُصِيْبُ بِهٖ خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ عَلَيْكَ بِمَجَالِسِ

وہ جو پہنچی تو سبب اوسکی بہلائی دنیا اور آخرت کی کو لازم کر اپنی پر مجلسین

اَهْلِ الذِّكْرِ وَاِذَا خَلَوْتَ فَحَرِّكْ لِسَانَكَ مَا اسْتَطَعْتَ

ذکر والون کی ف اور جب تنہا ہووی تو پس ہلا زبان اپنی کو جسقدر طاقت رکہی تو

بِذِكْرِ اللّٰهِ وَاَحِبَّ فِي اللّٰهِ وَاَبْغِضْ فِي اللّٰهِ يَا اَبَا رَزِيْنٍ

ساتہہ ذکر اللہ کے اور دوستی کر اللہ کی راہ مین اور دشمنی کر اللہ کی راہ مین ای ابورزین

ف: یعنی جو کوئی کسی سے دوستی رکہنا چاہے ... ۱۲

ف: یعنی ذکر کرنے والے ... ۱۲

هَلْ شَعَرْتَ اَنَّ الرَّجُلَ اِذَا خَرَجَ مِنْ بَيْتِهٖ زَائِرًا اَخَاهُ
کیا جانا تونی کہ تحقیق آدمی جب نکلتا ہی گہر اپنے سے ملاقات کرنی بہائی اپنی کے لئے
شَيَّعَهٗ سَبْعُوْنَ اَلْفَ مَلَكٍ كُلُّهُمْ يُصَلُّوْنَ عَلَيْهِ
بہیجتے ہیں اوسکی ستر ہزار فرشتے دہ سب دعا بخشش کی کرتے ہیں اوسپر
وَيَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اِنَّهٗ وَصَلَ فِيْكَ فَصِلْهُ فَاِنِ اسْتَطَعْتَ
اور کہتے ہیں ای رب ہمارے تحقیق ملا ہی تیری راہ میں پس ملا اسکو اپنی رحمت میں پس اگر طاقت رکہی تو
اَنْ تُعْمِلَ جَسَدَكَ فِيْ ذٰلِكَ فَافْعَلْ ❊ اِنَّ فِي الْجَنَّةِ
یہہ کہ مشقت میں ڈالی بدن اپنی کو بیچ اسکے پس کر تحقیق بہشت میں
لَعَمَدًا مِنْ يَاقُوْتٍ عَلَيْهَا غُرَفٌ مِنْ زَبَرْجَدٍ لَهَا اَبْوَا
البتہ ستون ہیں یاقوت کے اوسپر بالاخانے ہیں زمرد کے اونکے دروازے
مُفَتَّحَةٌ تُضِيْءُ كَمَا يُضِيْءُ الْكَوْكَبُ الدُّرِّيُّ فَقَالُوْا يَا
کہولے ہوئے ہیں چمکتے ہیں جیسے چمکتا ہی ستارہ روشن پس کہا صحابہ نے ای
رَسُوْلَ اللّٰهِ مَنْ يَسْكُنُهَا قَالَ الْمُتَحَابُّوْنَ فِي اللّٰهِ وَالْمُتَجَالِسُوْنَ
رسول خدا کون رہیگا اونمیں فرمایا محبت رکہنی والے آپسمیں اللہ اور بیٹہنی والے آپسمیں
فِي اللّٰهِ وَالْمُتَلَاقُوْنَ فِي اللّٰهِ باب ترک ملاقات اور
اللہ اور ملنی والے آپسمیں اللہ
عیب جینی کی منع ہونی کا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ لِرَجُلٍ اَنْ يَّهْجُرَ اَخَاهُ فَوْقَ ثَلٰثِ

علیہ وسلم نے نہیں درست ہی آدمی کو یہہ کہ ملنا چھوڑی بہائی اپنی سے زیادہ تین

لَيَالٍ يَلْتَقِيَانِ فَيُعْرِضُ هٰذَا وَيُعْرِضُ هٰذَا وَخَيْرُهُمَا

رات سی کہ ملیں دونو پس مونہہ پھیر لے یہہ اور مونہہ پھیر لے وہ فلٹ اور اچھا ان میں

اَلَّذِيْ يَبْدَأُ بِالسَّلَامِ ❊ اِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ فَاِنَّ الظَّنَّ

وہ ہی کہ پہلے سلام علیک کری بچاؤ تم اپنی کو بدگمانی سی پس تحقیق بدگمانی

اَكْذَبُ الْحَدِيْثِ وَلَا تَحَسَّسُوْا وَلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا

بڑی جہوٹی بات ہی دلکی اور نہ ٹوہ لو اور نہ جاسوسی کرو اور نہ

تَنَاجَشُوْا وَلَا تَحَاسَدُوْا وَلَا تَبَاغَضُوْا وَلَا تَدَابَرُوْا

مول بڑہاؤ اور نہ حسد کرو اور نہ دشمنی کرو آپسمیں اور نہ غیبت کرو

وَكُوْنُوْا عِبَادَ اللّٰهِ اِخْوَانًا ❊ تُفْتَحُ اَبْوَابُ الْجَنَّةِ يَوْمَ

اور ہو بندی الله کے بہائی ف۲ کہولے جاتی ہیں دروازے بہشت کے دن

الْاِثْنَيْنِ وَيَوْمَ الْخَمِيْسِ فَيُغْفَرُ لِكُلِّ عَبْدٍ لَا يُشْرِكُ

پیر کو اور جمعرات کو پس بخشش کیجاتی ہی واسطی ہر بندی کے کہ نہ شریک کرتا ہو

بِاللّٰهِ شَيْئًا اِلَّا رَجُلٌ كَانَتْ بَيْنَهٗ وَبَيْنَ اَخِيْهِ شَحْنَاءُ

ساتہہ الله کے کچہہ مگر اوس شخص کی نہیں بخشش ہوتی کہ ہو درمیان اوسکی اور درمیان بہائی اوسکی کے دشمنی

فَيُقَالُ اَنْظِرُوْا هٰذَيْنِ حَتّٰى يَصْطَلِحَا ❊ لَا يَحِلُّ الْكَذِبُ

پس کہا جاتا ہی فرشتوں کو کہ مہلت دو ان دونو کو یہانتک کہ صلح کریں آپسمیں نہیں درست ہی جہوٹ

إلا في ثلث كذب الرجل امرأته ليرضيها والكذب
مگر تین جگہہ میں جھوٹ بولنا آدمی کا بی بی اپنی سی تاکہ راضی کری اوسکو اور جھوٹ
في الحرب والكذب ليصلح بين الناس * لا يكون
لڑائی میں اور جھوٹ تو کہ صلح کروادی درمیان لوگوں کے نہیں لائق ہی
لمسلم أن يهجر مسلما فوق ثلثة فإذا لقيه سلم
مسلمان کو یہہ کہ ملنا چھوڑی مسلمان سے زیادہ تین روز سی پس جب ملی اوس سے سلام کری
عليه ثلث مرات كل ذلك لا يرد عليه فقد باء
اوسپر تین بار ہر بار نہ جواب دیگا وہ اسکو تو پس تحقیق پہر گیا نہ جواب دینی والا
بإثمه * لا يحل لمسلم أن يهجر أخاه فوق ثلث
ساتہہ گناہ نہ ملنی کے نہیں درست ہی مسلمان کو یہہ کہ ملنا چھوڑی بہائی اپنی سی زیادہ تین کے
فمن هجر فوق ثلث فمات دخل النار * من هجر
پس جسنی ملنا چھوڑا زیادہ تین دنسی پس مرا داخل ہوگا آگ میں ف۲ جسنے ملنا چھوڑا
أخاه سنة فهو كسفك دمه * لا يحل لمؤمن
بہائی اپنی سے ایک برس پس وہ گناہ میں مانند خونریزی اوسکی ہی نہیں درست ہی مومن کو
أن يهجر مؤمنا فوق ثلث فإن مرت به ثلث فليلقه
یہہ کہ ملنا چھوڑی مومن سے زیادہ تین دن سے پس اگر گذریں اوسپر تین دن پس ملی اوس سے
فليسلم عليه فإن رد عليه السلام فقد اشتركا في
پس سلام کری اوسپر پس اگر جواب دیا اوسنے اوسکو سلام کا پس تحقیق شریک ہوئی دونو

ف۱ مثلا کہی اوسکو کہ تجکو زیادہ چاہتا ہوں اور سب سی ایک روایت میں آیا ہی رخصت دی حضرت نی جھوٹ بولنیکی عورت کو خاوند سی اور خاوند کو عورت سی جیسے بیان ہوا ۱۲ مشکوٰۃ

ف۲ یعنی لائق داخل ہونی دوزخ کی ہوا اگر چاہی عذاب کری چاہی عفو کری ۱۲ منہ

الاجر وان لم يرد عليه فقد باء بالاثم وخرج

ثواب میں اور اگر جواب دیا اسکو پس تحقیق پھرا وہ ساتھہ گناہ کے اور نکلا

المسلم من الهجرة * الا اخبركم بافضل من درجة

سلام کرنیوالا گناہ نہ ملنی کی سے کیا نہ خبر دوں میں تمکو ساتھہ عمل کے کہ بہتر ہی درجہ

الصيام والصدقة والصلوة قال قلنا بلى قال اصلاح

روزی اور صدقہ اور نماز کی سے کہا راوی نے کہا ہمنی ہاں فرمایا صلح کروانی

ذات البين وفساد ذات البين هى الحالقة *

آپس میں اور فساد ڈالنا آپس میں یہہ خصلت جڑ اوکھیڑنیوالی دین کی ہی

دب اليكم داء الامم قبلكم الحسد والبغضاء هى

آئی ہی طرف تمہاری بیماری اگلی امتوں کی کہ وہ حسد اور بغض ہی وہ

الحالقة لا اقول تحلق الشعر ولكن تحلق الدين *

مونڈنی والی ہی نہیں کہتا ہی کہ مونڈتی ہی بال ولیکن مونڈتی ہی دین کو

اياكم والحسد فان الحسد يأكل الحسنات كما تاكل

بچاؤ تم اپنی کو حسد سے پس تحقیق حسد کہاتا ہی نیکیوں کو جیسے کہ جلاتی ہی

النار الحطب * اياكم وسوء ذات البين فانها

آگ لکڑیوں کو بچاؤ تم اپنی کو برائی کرنی سے آپس میں پس تحقیق یہہ خصلت

الحالقة * من ضار ضار الله به ومن شاق شاق

جڑ سی اوکھیڑتی ہی دین کو جو کوئی ضرر پہنچاوی کسیکو ضرر پہنچاتا ہی اسکو اللہ اور جو کوئی دشمنی کری کسی سے دشمنی کرتا ہی

۱۳۱

اللّٰہُ عَلَیہِ ۞ مَلعُونٌ مَن ضَارَّ مُؤمِناً اَو مَکَرَ بِہٖ ۞
اللہ اوس سے لعنت کیا گیا وہ شخص کہ ضرر پہونچایا مومن کو یا مکر کیا ساتھہ اوسکے
صَعِدَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَسَلَّمَ المِنبَرَ
چڑہی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم منبر پر
فَنَادٰی بِصَوتٍ رَفِیعٍ فَقَالَ یَا مَعشَرَ مَن اَسلَمَ بِلِسَانِہٖ
پس پکاری ساتھہ آواز بلند کے پس فرمایا ای گروہ اونکی کہ اسلام لای ساتھہ زبان اپنی کے
وَلَم یُفضِ الاِیمَانُ اِلٰی قَلبِہٖ لَا تُؤذُوا المُسلِمِینَ
اور نہیں پہنچا ایمان طرف دل اونکی کے نہ ایذا دو مسلمانونکو
وَلَا تُعَیِّرُوہُم وَلَا تَتَّبِعُوا عَثَرَاتِہِم فَاِنَّہٗ مَن
اور نہ عار دلاؤ اونکو اور نہ ڈہونڈہو عیب اونکے پس تحقیق جو کوئی
یَتَّبِعُ عَورَۃَ اَخِیہِ المُسلِمِ یَتَّبِعِ اللّٰہُ عَورَتَہٗ وَمَن
ڈہونڈہتا ہی عیب بہائی مسلمان اپنی کا تو ڈہونڈہتا ہی اللہ عیب اوسکا اور جسکا
یَتَّبِعِ اللّٰہُ عَورَتَہٗ یَفضَحہُ وَلَو فِی جَوفِ رَحلِہٖ ۞
ڈہونڈہتا ہی اللہ عیب رسوا کرتا ہی اوسکو اور اگرچہ درمیان گہر اپنی کے ہو
اِنَّ مِن اَربَی الرِّبٰوا الاِستِطَالَۃَ فِی عِرضِ المُسلِمِ
تحقیق بڑی بیاج تمام بیاج زبان درازی ہی بیچ آبروی مسلمان کے
بِغَیرِ حَقٍّ ۞ لَمَّا عُرِجَ بِی رَبِّی مَرَرتُ بِقَومٍ لَہُم
بغیر حق کے جب اوپر لیگیا مجھی رب میرا یعنی معراج مین گذرا مین ایک قوم پر

بیانہ بہ جہت نہ اور سود اور کالی سے پہنچانے اور سودا کا ... اور بری اور سکی ہو ...

اَظْفَارٌ مِنْ نُحَاسٍ يَخْمِشُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَصُدُوْرَهُمْ

ناخون تہی تانبی کے نوچتی تہے موںہہ اپنے اور سینے اپنے

فَقُلْتُ مَنْ هٰؤُلَاءِ يَا جِبْرَئِيْلُ قَالَ هٰؤُلَاءِ الَّذِيْنَ

پس کہا مینے کون ہین یہہ ای جبرئیل کہا یہہ وہ ہین

يَاْكُلُوْنَ لُحُوْمَ النَّاسِ وَيَقَعُوْنَ فِيْ اَعْرَاضِهِمْ ٭

کہ کہاتے ہین گوشت لوگونکے اور پڑتے ہین آبروریزی اونکی مین

مَنْ اَكَلَ بِرَجُلٍ مُسْلِمٍ اُكْلَةً فَاِنَّ اللّٰهَ يُطْعِمُهُ

جو کوئی کہاتا ہی بسبب غیبت آدمی مسلمان کے ایک نوالہ پس تحقیق اللہ کہلاویگا اوسکو

مِثْلَهَا مِنْ جَهَنَّمَ وَمَنْ كُسِيَ ثَوْبًا بِرَجُلٍ مُسْلِمٍ فَاِنَّ

مانند اوسکے آگ دوزخ سی اور جو کوئی پہنتا ہی کپڑا بسبب غیبت آدمی مسلمان کی پس تحقیق

اللّٰهَ يَكْسُوْهُ مِثْلَهُ مِنْ جَهَنَّمَ وَمَنْ قَامَ بِرَجُلٍ

اللہ پہناویگا اوسکو مانند اوسکی آگ دوزخ کی سے اور جو کوئی قایم کرتا ہی ایک شخص کو

مَقَامَ سُمْعَةٍ وَرِيَاءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ يَقُوْمُ لَهُ مَقَامَ

مقام سنانی اور دکہانی مین پس تحقیق اللہ قایم ہوگا اوسکی لیی مقام

سُمْعَةٍ وَرِيَاءٍ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ٭ حُسْنُ الظَّنِّ مِنْ

سنانے اور دکہانی مین دن قیامت کے نیک گمان

حُسْنِ الْعِبَادَةِ ٭ اِعْتَلَّ بَعِيْرٌ لِصَفِيَّةَ وَعِنْدَ

اچہی عبادت سی ہے بیمار ہوا اونٹ حضرت صفیہ کا اور نزدیک

زینب

زينب فضل ظهر فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم

حضرت زینب کے سواری سے زیادہ تھی پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

لزينب اعطيها بعيرا فقالت انا اعطي تلك اليهودية

حضرت زینب کو دی تو صفیہ کو اونٹ پس کہا زینب نے کیا میں دونگی اس یہودیہ کو

فغضب رسول الله صلى الله عليه وسلم فهجرها ذا الحجة

پس غصہ ہوئے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم پس ترک کی زینب سے بقرعید

والمحرم وبعض صفر ٭ رأى عيسى بن مريم رجلا

اور محرم اور بعض صفر میں دیکھا حضرت عیسی بن مریم نے ایک شخص کو

يسرق فقال له عيسى سرقت قال كلا والذي

کہ چراتا ہی پس کہا اوسکو عیسی نے چراتا ہی تو کہا اوسنے ہرگز نہیں یوں قسم ہی اوس ذات کی

لا اله الا هو فقال عيسى آمنت بالله وكذبت

کہ نہیں کوئی معبود مگر وہ پس کہا عیسی نے ایمان لایا میں اللہ پر اور جھٹلایا میں نے

نفسي ٭ كاد الفقر ان يكون كفرا وكاد الحسد

نفس اپنی کو قریب ہی محتاجگی یہ کہ ہووے کفر اور قریب ہی حسد

ان يغلب القدر ٭ من اعتذر الى اخيه فلم

یہ کہ غالب ہو تقدیر پر جسنے عذر خواہی کی طرف بھائی اپنی کے پس نہ

يعذره او لم يقبل عذره كان عليه مثل خطيئة

معذور رکھا اوسنے اوسکو یا نہ قبول کیا عذر اوسکا تو ہوگا اوسپر گناہ مانند گناہ

فِیْ کُلِّ شَیْءٍ خَیْرٌ اِلَّا فِیْ عَمَلِ الْاٰخِرَۃِ ※ اَلسَّمْتُ الْحَسَنُ

ہر چیز میں اچھی ہے مگر عمل آخرت میں اچھی نہیں   روش نیک

وَالتُّؤَدَۃُ وَالْاِقْتِصَادُ جُزْءٌ مِّنْ اَرْبَعٍ وَّعِشْرِیْنَ جُزْءًا

اور آہستگی   اور میانہ روی   چوبیسواں جز ہے

مِنَ النُّبُوَّۃِ ※ اِنَّ الْهَدْیَ الصَّالِحَ وَالسَّمْتَ الصَّالِحَ

نبوت کا   تحقیق سیرت نیک   اور طریق نیک

وَالْاِقْتِصَادَ جُزْءٌ مِّنْ خَمْسٍ وَّعِشْرِیْنَ جُزْءًا مِّنَ النُّبُوَّۃِ ※

اور میانہ روی   پچیسواں جز ہے   نبوت کا

اِذَا حَدَّثَ الرَّجُلُ الْحَدِیْثَ ثُمَّ الْتَفَتَ فَهِیَ اَمَانَۃٌ ※

جب بات کرے کوئی آدمی ایک بات پھر غایب ہو پس وہ امانت ہے فا

اَلْمَجَالِسُ بِالْاَمَانَۃِ اِلَّا ثَلٰثَۃَ مَجَالِسَ سَفْكُ دَمٍ حَرَامٍ

مجلسیں ساتھ امانت کے ہیں مگر تین مجلسیں   خون بہانا ناحق

اَوْ فَرْجٌ حَرَامٌ اَوِ اقْتِطَاعُ مَالٍ بِغَیْرِ حَقٍّ ※ اِنَّ الرَّجُلَ

یا زنا   یا لینا کسی کے مال کا بغیر حق کے ف۲   تحقیق آدمی

لَیَكُوْنُ مِنْ اَهْلِ الصَّلٰوۃِ وَالصَّوْمِ وَالزَّکٰوۃِ وَالْحَجِّ وَ

البتہ ہوتا ہی   نماز پڑھنے والوں اور روزہ داروں اور زکوۃ والوں اور حج والوں اور

الْعُمْرَۃِ حَتّٰی ذَکَرَ سِهَامَ الْخَیْرِ کُلَّهَا وَمَا یُجْزٰی

عمرہ والوں یہاں تک کہ ذکر کئے حضرت نے تمام قسمیں بھلائی کی اور نہیں جزا دیا جاویگا

[illegible]

[illegible]

يومَ القيمة الا بقدر عقله * لا عقل كالتدبير ولا

از قیامت کے مگر بقدر عقل اپنی کے فقط نہیں کوئی عقل مانند تدبیر کے اور نہیں

ورع كالكف ولا حسب كحسن الخلق * الاقتصاد

پرہیزگاری کامل مانند باز رہنے کے اور نہیں حسب مانند نیک خلق کے میانہ روی

في النفقة نصف المعيشة والتودد الى الناس نصف

خرچ کرنے میں آدھی معیشت ہی اور محبت کرنی طرف لوگو کے آدھی

العقل وحسن السؤال نصف العلم باب نرمی اور

عقل ہی اور اچھا سوال آدھا علم ہے

حیا اور حسن خلق کا ان رسول الله صلى الله عليه

تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ

وسلم قال ان الله رفيق يحب الرفق ويعطي على الرفق

وسلم نے فرمایا کہ تحقیق اللہ نرمی کرنیوالا ہی دوست رکھتا ہی نرمی کو اور دیتا ہی نرمی پر وہ چیز

ما لا يعطي على العنف وما لا يعطي على ما سواه وفي

کہ نہیں دیتا سختی پر اور دیتا ہی نرمی پر وہ چیز کہ نہیں دیتا اوس چیز پر کہ سوا نرمی کے ہی اور ایک

رواية قال لعائشة عليك بالرفق واياك والعنف

روایت میں ہی کہ فرمایا عائشہ کو لازم کر اپنی پر نرمی کو اور بچا اپنی کو سختی

والفحش ان الرفق لا يكون في شيء الا زانه ولا ينزع

اور بدزبانی سی تحقیق نرمی نہیں ہوتی ہی کسی چیز میں مگر کہ زینت دیتی ہی اوسکو اور نہیں دور کیجاتی

مِنْ شَيْءٍ اِلَّا شَانَهُ ٭ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نرمی کسی چیز سی مگر کہ عیب دار کردیتی ہی اوسکو   تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم

مَرَّ عَلٰی رَجُلٍ مِنَ الْاَنْصَارِ وَهُوَ يَعِظُ اَخَاهُ فِي الْحَيَاءِ

گذری ایک شخص پر انصار مین سے اور وہ ڈانٹتا تہا بہائی اپنی کو شرم کرنے پر

فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْهُ فَاِنَّ الْحَيَاءَ

پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے چہوڑ اسکو پس تحقیق حیا

مِنَ الْاِيْمَانِ ٭ اَلْحَيَاءُ لَا يَاْتِيْ اِلَّا بِخَيْرٍ وَفِيْ رِوَايَةٍ

شاخ ہی ایمان کی   حیا نہیں لاتی مگر بہلائی کو   اور ایک روایت مین ہی

اَلْحَيَاءُ خَيْرٌ كُلُّهُ ٭ اِنَّ مِمَّا اَدْرَكَ النَّاسُ مِنْ كَلَامِ النُّبُوَّةِ

کہ سب طرح کی حیا بہتر ہی   تحقیق اوس چیز سی کہ پایا ہی لوگون نے   اگلی انبیا کے

الْاُوْلٰى اِذَا لَمْ تَسْتَحْيِ فَاصْنَعْ مَا شِئْتَ ٭ سَاَلْتُ رَسُوْلَ

کلام سے   یہہ ہی کہ جب نہ حیا کرے تو پس کر جو چاہے ف۱   نواس بن سمعان کہتے ہین کہ پوچہا مین نے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْبِرِّ وَالْاِثْمِ فَقَالَ الْبِرُّ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے   نیکی   اور گناہ سے   پس فرمایا نیکی

حُسْنُ الْخُلُقِ وَالْاِثْمُ مَا حَاكَ فِيْ صَدْرِكَ وَكَرِهْتَ

خلق نیک ہی اور گناہ وہ چیز ہی کہ چہبے دل تیری مین ف۲ اور ناخوش جانے تو

اَنْ يَطَّلِعَ عَلَيْهِ النَّاسُ ٭ اِنَّ مِنْ اَحَبِّكُمْ اِلَيَّ اَحْسَنَكُمْ

یہہ کہ مطلع ہوین اوسپر لوگ   تحقیق بڑا محبوب تم مین کا طرف میری اچہا تم مین کا ہی

ف ۱ یعنے یہہ ضرب المثل ہی کہ بانوبتی آدمی سے حیا باز رہتی ہی جب حیا ہی نہوی تو جو چاہیگا سو کریگا ۱۲ منہ

ف ۲ یعنے دیکہ اوسکی سبب اطمینان نہو بلکہ یہہ بات اچہی لوگونکی لگے ہی ۱۲ منہ

أَخْلَاقًا ۞ مَنْ أُعْطِيَ حَظَّهُ مِنَ الرِّفْقِ أُعْطِيَ حَظَّهُ
اخلاق میں جسکو نصیب ہووی نرمی دیا گیا وہ نصیب

مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَنْ حُرِمَ حَظَّهُ مِنَ الرِّفْقِ
بھلائی دنیا اور آخرت کا اور جو کوئی بی نصیب ہوا نرمی سے

حُرِمَ حَظَّهُ مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۞ اَلْحَيَاءُ مِنَ
محروم رہا نصیب بھلائی دنیا اور آخرت کے سے حیا شاخ ہی

الْإِيمَانِ وَالْإِيمَانُ فِي الْجَنَّةِ وَالْبَذَاءُ مِنَ الْجَفَاءِ
ایمان کی اور اہل ایمان جنت میں ہیں اور بد زبانی شاخ ہی برائی کے

وَالْجَفَاءُ فِي النَّارِ ۞ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ الْجَوَّاظُ وَ
اور بری لوگ آگ میں ہیں نہیں داخل ہونیکا بہشت میں سخت گو بد خلق اور نہ

الْجَعْظَرِيُّ ۞ إِنَّ أَثْقَلَ شَيْءٍ يُوضَعُ فِي مِيزَانِ الْمُؤْمِنِ
متکبر تحقیق بہت بھاری چیز کہ رکھی جاویگی میزان مومن میں

يَوْمَ الْقِيَامَةِ خُلُقٌ حَسَنٌ وَإِنَّ اللهَ يُبْغِضُ الْفَاحِشَ
دن قیامت کے خلق نیک ہی اور تحقیق اللہ دشمن رکھتا ہی بد زبان

الْبَذِيَّ ۞ إِنَّ الْمُؤْمِنَ لَيُدْرِكُ بِحُسْنِ خُلُقِهِ
بیہودہ گو کو تحقیق مومن البتہ پاتا ہی بسبب نیک خلق اپنی کے

دَرَجَةَ قَائِمِ اللَّيْلِ وَصَائِمِ النَّهَارِ ۞ اِتَّقِ اللهَ
درجہ رات کے نماز گذار کا اور دنکے روزہ دار کا سا ڈر اللہ سے

حيث ما كنت واتبع السيئة الحسنة تمحها و

جہان ہووی تو ۔۔ اور پیچھے لا برائی کے بھلائی کو کہ مٹا دیگی بھلائی برائی کو اور

خالق الناس بخلق حسن * ألا أخبركم بمن

معاملہ کر لوگون سے ساتھ خلق نیک کے کیا نہ خبر دون مین تمکو ساتھ اوسکے

يحرم على النار وبمن تحرم النار عليه على كل

کہ حرام ہووی اگ پر اور ساتھ اوسکے کہ حرام ہووی اگ اوسپر حرام ہوتی ہے اوپر ہر

هين لين قريب سهل * المؤمن غر كريم

با وقار بردبار قریب نرم خو کے ۔۔ مومن فریب کہانیوالا بزرگ ہی

والفاجر خب لئيم * المؤمنون هينون

اور فاجر فریب دینے والا ملامت کیا گیا ہی مومن آسانی کرنے والے

لينون كالجمل الأنف إن قيد انقاد وإن

نرمی کرنیوالی ہین مانند اونٹ مہار دار کے اگر کھینچا جاتا ہی تابعداری کرتا ہی اور اگر

أنيخ على صخرة استناخ * المسلم الذي

بٹھایا جاتا ہی پتھر پر بیٹھ جاتا ہی ۔۔ وہ مسلمان کہ

يخالط الناس ويصبر على أذاهم أفضل

ملا رہتا ہی لوگون مین اور صبر کرتا ہی اونکی ایذا پر افضل ہی ثواب مین

من الذي لا يخالطهم ولا يصبر على أذاهم *

اوس سے کہ نہین ملا رہتا ہی اونمین اور نہین صبر کرتا اوپر ایذا اونکی کے

مَنْ كَظَمَ غَيْظًا وَهُوَ يَقْدِرُ عَلٰى اَنْ يُنْفِذَهٗ دَعَاهُ
جو شخص کہ روکتا ہی غصہ کو اور وہ قادر ہی اوپر جاری کرنی اوسکیکے بلاویگا اوسکو
اللّٰهُ عَلٰى رُؤُسِ الْخَلَائِقِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حَتّٰى يُخَيِّرَهٗ
اللہ تعالے روبرو خلایق کے دن قیامت کے یہانتک کہ مختار کردیگا اوسکو
فِيْ اَيِّ الْحُوْرِ شَاءَ ٭ اِنَّ الْحَيَاءَ وَالْاِيْمَانَ قُرِنَا
بیچ پسند کرنے جس حور کے کہ چاہے تحقیق حیا اور ایمان ملے ہوئے ہیں
جَمِيْعًا فَاِذَا رُفِعَ اَحَدُهُمَا رُفِعَ الْاٰخَرُ ٭ كَانَ
دونوں پس جب اوٹھایا جاوے ایک اونمیں کا اوٹھایا جاتا ہی دوسرا تہے
رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ حَسَّنْتَ
رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کہ کہتے جب آئینہ دیکھتے یا اللہ اچھی کی تونے
خَلْقِيْ فَاَحْسِنْ خُلُقِيْ ٭ اَلَا اُنَبِّئُكُمْ بِخِيَارِكُمْ قَالُوْا بَلٰى
صورت میری پس اچھا کر خلق میرا کیا نہ خبر دوں میں تمکو تمہاری اچھوں کی کہا صحابہ نے ہاں
قَالَ خِيَارُكُمْ اَطْوَلُكُمْ اَعْمَارًا وَاَحْسَنُكُمْ اَخْلَاقًا
فرمایا اچھے تمہاری بڑی عمروالے تمہارے ہیں اور اچھی خلق والے تمہارے
اِنَّ رَجُلًا شَتَمَ اَبَا بَكْرٍ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
تحقیق ایک شخص برا کہتا تہا ابو بکر کو اور نبی صلے اللہ علیہ وسلم
جَالِسٌ يَتَعَجَّبُ وَيَتَبَسَّمُ فَلَمَّا اَكْثَرَ رَدَّ عَلَيْهِ بَعْضَ
بیٹھے ہوئے تعجب کرتے تہے اور مسکراتے تہے پس جب بہت برا کہا اوسنے جواب دیا ابو

قولہ

قَوْلِهِ فَغَضِبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَامَ فَلَحِقَهُ

بات اوسکی کا پس غصے ہوئے نبی صلے اللہ علیہ وسلم اور اوٹھہ کہڑی رہی پس پہنچی اونکی پر

اَبُوْبَكْرٍ وَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَانَ يَشْتِمُنِيْ وَاَنْتَ جَالِسٌ

ابو بکر اور کہا ای رسول خدا براکہتا تہا وہ مجکو اور آپ بیٹہے تہے

فَلَمَّا رَدَدْتُ عَلَيْهِ بَعْضَ قَوْلِهِ غَضِبْتَ وَقُمْتَ

پس جب جواب دیا میں نے اوسکو بعضی بات اوسکی کا غصہ ہوئے آپ اور اوٹھہ کہڑی رہے

قَالَ كَانَ مَعَكَ مَلَكٌ يَرُدُّ عَلَيْهِ فَلَمَّا رَدَدْتَ عَلَيْهِ

فرمایا تہا تیری ساتہہ فرشتہ کہ جواب دیتا تہا اوسکو پس جب جواب دیا تو نے اوسکو

وَقَعَ الشَّيْطٰنُ ثُمَّ قَالَ يَا اَبَا بَكْرٍ ثَلٰثٌ كُلُّهُنَّ حَقٌّ مَا مِنْ

آپڑا شیطان پہر فرمایا ای ابو بکر تین چیزیں ہیں کہ وہ سب حق ہیں نہیں کوئی

عَبْدٍ ظُلِمَ بِمَظْلِمَةٍ فَيُغْضِيْ عَنْهَا لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ اِلَّا

بندہ کہ ظلم کری اوسپر کوئی پس عفو کرے وہ اوس سے واسطے اللہ عز و جل کے مگر کہ

اَعَزَّ اللّٰهُ بِهَا نَصْرَهُ وَمَا فَتَحَ رَجُلٌ بَابَ عَطِيَّةٍ

قوی کرتا ہی اللہ سبب ظلم کی مدد اوسکی اور نہیں کہولتا ہی کوئی شخص دروازہ بخشش کا

يُرِيْدُ بِهَا صِلَةً اِلَّا زَادَ اللّٰهُ بِهَا كَثْرَةً وَمَا فَتَحَ رَجُلٌ

کہ چاہتا ہی ساتہہ اوسکی سلوک اقربا مگر کہ زیادہ کرتا ہی اللہ سبب اوسکے کثرت مالکی اور نہیں کہولتا کوئی شخص

بَابَ مَسْئَلَةٍ يُرِيْدُ بِهَا كَثْرَةً اِلَّا زَادَ اللّٰهُ بِهَا قِلَّةً

دروازہ سوال کا کہ چاہتا ہی ساتہہ اوسکے کثرت مالکی مگر کہ زیادہ کرتا ہی اللہ سبب اوسکی کمی مال کا

لَا یُرِیدُ اللّٰهُ بِاَهْلِ بَیْتٍ رِفْقًا اِلَّا نَفَعَهُمْ وَلَا یَحْرِمُهُمْ
نہیں چاہتا اللہ ساتھ ایک گھر والوں کے نرمی کو مگر کہ نفع دیتی ہی نرمی اونکو اور نہیں محروم کرتا اونکو

اِیَّاهُ اِلَّا ضَرَّهُمْ * بَابُ غَضَبٍ اَوْ تَکَبُّرٍ کَا اِنَّ رَجُلًا
نرمی سے مگر کہ ضرر پہنچاتی ہے محرومی اونکو تحقیق ایک شخص نے

قَالَ لِلنَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَوْصِنِیْ قَالَ لَا تَغْضَبْ
کہا نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے نصیحت کرو مجکو فرمایا غصہ مت کیا کر

فَرَدَّدَ ذٰلِكَ مِرَارًا قَالَ لَا تَغْضَبْ * لَیْسَ الشَّدِیْدُ
پس یہی عرض کی اوسنے کئی بار فرمایا ہربار مت غصہ ہوا کر نہیں قوی ہی

بِالصُّرْعَةِ اِنَّمَا الشَّدِیْدُ الَّذِیْ یَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ
پہلوان سوا اسکے نہیں کہ قوی وہ شخص ہی کہ مالک ہو نفس اپنی کا نزدیک غصہ کے

اَلَا اُخْبِرُکُمْ بِاَهْلِ الْجَنَّةِ کُلُّ ضَعِیْفٍ مُتَضَعَّفٍ لَوْ
کیا نہ خبر دوں میں تمکو ساتھ جنتی کے گروہ ہر ضعیف حقیر ہے اگر

اَقْسَمَ عَلَی اللّٰهِ لَاَبَرَّهُ اَلَا اُخْبِرُکُمْ بِاَهْلِ النَّارِ کُلُّ
قسم کھا بیٹھے اللہ پر تو البتہ سچ کرے وسکو کیا نہ خبر دوں میں تمکو ساتھ دوزخی کے گروہ ہر

عُتُلٍّ جَوَّاظٍ مُسْتَکْبِرٍ * لَا یَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ کَانَ
جھگڑالو اِترانا تکبر کرتا ہی نہیں داخل ہوگا بہشت میں وہ شخص کہ ہو

فِیْ قَلْبِهٖ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِنْ کِبْرٍ فَقَالَ رَجُلٌ اِنَّ الرَّجُلَ
اوسکے دل میں برابر ذرہ کے تکبر پس کہا ایک شخص نے کہ تحقیق ایک آدمی

یحب

ف آدمی غصہ بہت آتا ہو تو چاہیئے کہ اسکے اسباب پر نظر کرے۔ بعض آدمی شیطان کی بیماری سے جیسا مرض ہو تو علاج کیا کرے ۱۲ منہ

ف یعنی لوگ اوس کو ضعیف و حقیر جانتے ہیں اور تکبر جس سے ہے ۱۲ منہ

يحب ان يكون ثوبه حسنا ونعله حسنا قال ان

دوست رکھتا ہی یہ کہ ہوں کپڑی اوسکے اچھی اور جوتی اوسکی اچھی فرمایا تحقیق

الله جميل يحب الجمال الكبر بطر الحق وغمط الناس

اللہ زینت والا ہی دوست رکھتا ہی زینت کو تکبر باطل کرنا حق کا ہی اور حقیر جاننا لوگو[ں] کا

ثلثة لا يكلمهم الله يوم القيمة ولا يزكيهم

تین شخص ہیں کہ نہیں کلام کریگا اونسے اللہ قیامت کو اور نہ تعریف کریگا اونکی

وفي رواية ولا ينظر اليهم ولهم عذاب اليم

اور ایک روایت میں ہی اور نہ دیکھیگا طرف اونکی اور اونکی لئی عذاب دردناک ہی

شيخ زان وملك كذاب وعائل مستكبر يقول

بڈھا زناکار اور بادشاہ جھوٹا اور فقیر متکبر فرماتا ہی

الله تعالى الكبرياء ردائي والعظمة ازاري فمن

اللہ تعالے بزرگی ذاتی چادر میری ہی اور بزرگی صفاتی ازار میری ہی پس جسنی

نازعني واحدا منهما ادخلته النار لا يزال

جھگڑا کیا مجھسے ایک انمیں سے داخل کرونگا اوسکو آگ میں ہمیشہ

الرجل يذهب بنفسه حتى يكتب في الجبارين

آدمی دور کھینچتا ہی نفس اپنی کو یہانتک کہ لکھا جاتا ہی متکبروں میں

فيصيبه ما اصابهم يحشر المتكبرون امثال الذر

پس پہنچتی ہے اوسکو وہ جو کہ پہونچی اونکو اوٹھای جاوینگے متکبر مانند ذرّوں چیونٹیوں کے

ف ۱ یعنی ... ١٢

ف ۲ یعنی باطل سمجھنا حق کو ... ١٢

ف ۳ یعنی یہ دونوں صفات خاص میری ہیں ... ١٢

یعنی ... آخرت میں ١٢

يوم القيمة في صور الرجال يغشاهم الذل من كل

دن قیامت کے آدمیوں کی صورت میں ڈھانکے گی ان کو خواری ہر

مكان يساقون الى سجن في جهنم يسمى بولس تعلوهم

جگہ سے ہانکے جاوینگے طرف قیدخانہ کے کہ دوزخ میں ہے نام ہے اوسکا بولس غالب ہوگی

نار الانيار يسقون من عصارة اهل النار طينة

اوپر انکے آگ آگوں کی پلائی جاوینگی عصارہ دوزخیوں کی سے کہ تلچھٹ پیپ لہو

الخبال ٭ ان الغضب من الشيطن وان الشيطن

وغیرہ ہوگا ہی تحقیق غصہ شیطان سے ہی اور تحقیق شیطان

خلق من النار وانما تطفى النار بالماء فاذا غضب

پیدا کیا گیا ہے آگ سے اور سوا اسکے نہیں کہ بجھائی جاتی ہے آگ ساتھ پانی کے پس جب غصہ ہووے

احدكم فليتوضا ٭ اذا غضب احدكم وهو

ایک تم میں کا پس چاہیے کہ وضو کرے جب غصہ ہووے ایک تم میں کا اور وہ

قائم فليجلس فان ذهب عنه الغضب والا

کھڑا ہو پس چاہیے کہ بیٹھ جاوے پس اگر جاتا رہا اوس سے غصہ تو بہتر ورنہ

فليضطجع ٭ بئس العبد عبد تخيل واختال و

پس لیٹ جاوے برا بندہ ہے وہ بندہ کہ اپنی کو اچھا جانا اور تکبر کیا اور

نسي الكبير المتعال بئس العبد عبد تجبر واعتدى

بھول گیا کبیر متعال کو یعنی اللہ کو برا بندہ ہے وہ بندہ کہ جبر کیا لوگوں پر اور حد سے بڑھ گیا

وَنَسِیَ الْجَبَّارَ الْاَعْلٰی بِئْسَ الْعَبْدُ عَبْدٌ سَهَا وَ لَهٰی

اور بھول گیا جبار اعلی کو ۔ برا ہی بندہ وہ بندہ کہ بھولا امور دین کو اور مشغول ہوا بیفایدہ بازیمین

وَنَسِیَ الْمَقَابِرَ وَالْبِلٰی بِئْسَ الْعَبْدُ عَبْدٌ عَتٰی وَطَغٰی

اور بھول گیا قبروں اور بوسیدگی کو خاک میں ۔ برا بندہ ہی وہ بندہ کہ تکبر کیا اور حد سے بڑھ گیا

وَنَسِیَ الْمُبْتَدَاءَ وَالْمُنْتَهٰی بِئْسَ الْعَبْدُ عَبْدٌ یَخْتِلُ

اور بھول گیا ابتدا اپنی اور انتہا اپنی ۔ برا بندہ ہی وہ بندہ کہ طلب کرتا ہی

الدُّنْیَا بِالدِّیْنِ بِئْسَ الْعَبْدُ عَبْدٌ یَخْتِلُ الدِّیْنَ بِا

دنیا ساتھ عمل آخرة کے ۔ برا بندہ ہی وہ بندہ کہ فریب دیتا ہی اہل دین کو ساتھ

الشُّبُهَاتِ بِئْسَ الْعَبْدُ عَبْدٌ طَمَعٌ یَقُوْدُهٗ بِئْسَ الْعَبْدُ

شبہات کے ۔ برا بندہ ہی وہ بندہ کہ طمع لیجاتی ہی اسکو اہل دنیا کی دروازی پر برا بندہ ہی

عَبْدٌ هَوًی یُضِلُّهٗ بِئْسَ الْعَبْدُ عَبْدٌ رَغَبٌ یُذِلُّهٗ ۔

وہ بندہ کہ خواہش نفسانی گمراہ کرتی ہی اوسکو ۔ برا بندہ ہی وہ بندہ کہ حرص رغبت دنیا کی ذلیل کرتا ہی اوسکو

مَا تَجَرَّعَ عَبْدٌ اَفْضَلَ عِنْدَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ جُرْعَةِ

نہیں پی بندہ نے کوئی چیز بہتر نزدیک اللہ عزوجل کے ۔ گھونٹ

غَیْظٍ یَکْظِمُهَا اِبْتِغَاءَ وَجْهِ اللّٰهِ ۔ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

غصہ کے سی کہ پیوی اوسکو واسطے ڈھونڈھنی مرضی اللہ کے ۔ روایت ہی ابن عباس سے

فِیْ قَوْلِهٖ تَعَالٰی اِدْفَعْ بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ قَالَ الصَّبْرُ

بیچ تفسیر قول اللہ تعالی کے دفع کر بدی کو ساتھ اوس خصلت کے کہ وہ بہت اچھی ہی کہا کہ وہ صبر ہی

یعنی نطفہ سے پیدا ہوا
سر بیان حیات ... ایسے
اور ... شبہات کا ...
...
عبدیلہ ... ۱۲ ...

عِنْدَ الْغَضَبِ وَالْعَفْوَ عِنْدَ الْإِسَاءَةِ فَإِذَا فَعَلُوا

نزدیک غصہ کے اور معاف کرنا نزدیک برائی کرنے کے پس جب کرینگے لوگ یہ

عَصَمَهُمُ اللّٰهُ وَخَضَعَ لَهُمْ عَدُوُّهُمْ كَأَنَّهُ وَلِيٌّ

بچائیگا اونکو اللہ آفات نفس وخلق سی اور پست ہوجائیگا اونکے لئے دشمن اونکا گویا کہ وہ دوست

حَمِيمٌ قَرِيبٌ ❊ إِنَّ الْغَضَبَ لَيُفْسِدُ الْإِيمَانَ كَمَا

حمیم ہوگا یعنی قرابتی   تحقیق غصہ البتہ بگاڑ دیتا ہی ایمان کو جیسے کہ

يُفْسِدُ الصَّبِرُ الْعَسَلَ ❊ قَالَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَا أَيُّهَا

بگاڑ دیتا ہی ایلوا شہد کو   کہا حضرت عمر نے اوس حال میں کہ وہ منبر پر تھے اے

النَّاسُ تَوَاضَعُوا فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

لوگو تواضع کرو   پس تحقیق مینے سنا ہی رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ تَوَاضَعَ لِلّٰهِ رَفَعَهُ اللّٰهُ فَهُوَ

علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے جو کوئی تواضع کری لوگوں سے کہ لئے بلند کرتا ہی اللہ مرتبہ اوسکا پس وہ

فِي نَفْسِهِ صَغِيرٌ وَفِي أَعْيُنِ النَّاسِ عَظِيمٌ وَمَنْ تَكَبَّرَ

اپنی دلمیں حقیر ہی اور لوگوں کی آنکھوں میں بڑا ہے قدر اور جو کوئی تکبر کری

وَضَعَهُ اللّٰهُ فَهُوَ فِي أَعْيُنِ النَّاسِ صَغِيرٌ وَفِي نَفْسِهِ

پست کرتا ہی قدر اوسکی اللہ پس وہ لوگوں کی آنکھوں میں حقیر ہی اور اپنی دلمیں

كَبِيرٌ حَتَّى لَهُوَ أَهْوَنُ عَلَيْهِمْ مِنْ كَلْبٍ أَوْ خِنْزِيرٍ

بڑا ہی یہانتک کہ البتہ وہ خوار ہوتا ہی اونپر کتی سی زیادہ یا فرمایا سور سی زیادہ

ف [illegible]

ف [illegible]

قال

قَالَ مُوسَى ابْنُ عِمْرَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَا رَبِّ مَنْ أَعَزُّ

عرض کیا حضرت موسیٰ بن عمران علیہ السلام نے ای رب میری کون بہت عزیز ہی

عِبَادِكَ عِنْدَكَ قَالَ مَنْ إِذَا قَدَرَ غَفَرَ ؛ وَمَنْ خَزَنَ

تیری بندوں میں نزدیک تیری فرمایا وہ شخص کہ جب قادر ہو و بدلہ لینی پر ظالم سی بخشدی اور جو کوئی نگاہ رکھی

لِسَانَهُ سَتَرَ اللهُ عَوْرَتَهُ وَمَنْ كَفَّ غَضَبَهُ كَفَّ

زبان اپنی لوگوں کی عیب ڈھانپی گا اللہ عیب اوسکا اور جو کوئی روکے غصہ اپنا روکی گا

اللهُ عَنْهُ عَذَابَهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَمَنِ اعْتَذَرَ إِلَى اللهِ

اللہ اوس سے عذاب اپنا دن قیامت کے اور جو کوئی عذر کرے طرف اللہ کے

قَبِلَ اللهُ عُذْرَهُ ؛ ثَلٰثٌ مُنْجِيَاتٌ وَثَلٰثٌ مُهْلِكَاتٌ

قبول کرتا ہی اللہ عذر اوسکا تین چیزیں نجات دینی والی ہیں عذاب سے اور تین چیزیں ہلاک کرنیوالی

فَأَمَّا الْمُنْجِيَاتُ فَتَقْوَى اللهِ فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ

پس لیکن نجات دینی والی چیزیں تقویٰ اللہ کا ہی باطن و ظاہر میں

وَالْقَوْلُ بِالْحَقِّ فِي الرِّضَا وَالسَّخَطِ وَالْقَصْدُ فِي الْغِنَى

اور بات سچ خوشی اور ناخوشی میں اور میانہ روی تونگری

وَالْفَقْرِ وَأَمَّا الْمُهْلِكَاتُ فَهَوًى مُتَّبَعٌ وَشُحٌّ

اور محتاجگی میں اور لیکن ہلاک کرنیوالی چیزیں خواہش نفسانی پیروی کی گئی ہو اور بخل

مُطَاعٌ وَإِعْجَابُ الْمَرْءِ بِنَفْسِهِ وَهِيَ أَشَدُّهُنَّ ؛

اطاعت کیا گیا اور خوش ہونا آدمی کا ساتھ نفس اپنی کے اور یہ سخت ہے سب سے

باب ظلم کا إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

تحقیق نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

الظُّلْمُ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ✻ إِنَّ اللهَ لَيُمْلِي الظَّالِمَ

کہ ظلم کرنا سبب تاریکیونکا ہوگا دن قیامت کی تحقیق اللہ تعالے البتہ مہلت دیتا ہی ظالم کو

حَتّٰى إِذَا أَخَذَهُ لَمْ يُفْلِتْهُ ثُمَّ قَرَأَ وَكَذٰلِكَ أَخْذُ

یہانتک کہ جب پکڑتا ہی اوسکو نہین چھوڑتا اوسکو پھر پڑھی حضرت نی یہہ آیت اور اسیطرح ہی پکڑنا

رَبِّكَ إِذَا أَخَذَ الْقُرٰى وَهِيَ ظَالِمَةٌ الْآيَةَ ✻ إِنَّ

رب تیری کا جب پکڑتا ہی گانووالونکو اوسحال مین کہ وہ ظالم ہین پڑھی ساری آیہ تحقیق

النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا مَرَّ بِالْحِجْرِ قَالَ لَا تَدْخُلُوا

نبی صلے اللہ علیہ وسلم جب گذری حجر پرف فرمایا نہ داخل ہو

مَسَاكِنَ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ إِلَّا أَنْ تَكُونُوا بَاكِينَ

اون لوگونکی مکانونمین کہ ظلم کیا اونہوننے جانون اپنی پر مگر یہہ کہ ہو تم روتے واسطی خوف اسکی

أَنْ يُصِيبَكُمْ مَا أَصَابَهُمْ ثُمَّ تَقَنَّعَ رِدَاءَهُ وَأَسْرَعَ

کہ پہنچی تمکو وہ چیز کہ پہونچی اونکو پہر کپڑا ڈالا اسراپنی پر اور جلدی

السَّيْرَ حَتّٰى أَجَازَ الْوَادِيَ ✻ مَنْ كَانَتْ لَهُ مَظْلَمَةٌ

چلی یہانتک کہ گذری اوس جنگل سے جسپر ہووی کچھہ حق

لِأَخِيهِ مِنْ عِرْضِهِ أَوْ شَيْءٍ فَلْيَتَحَلَّلْهُ مِنْهُ الْيَوْمَ

بہائی اوسکے کا آبرو اوسکی سے یا اور کچھہ پس معاف کروا وی اوس سے اوسکو آج

قبل ان لا يكون دينار ولا درهم ان كان له عمل

پہلے اسکے کہ ہونگی دینار اور نہ درہم یعنی قیامت میں اگر ہونگی ظالم کی لئے عمل

صالح اخذ منه بقدر مظلمته وان لم تكن له حسنات

اچھی لئی جاوینگے اوس سے بقدر حق اوسکے کے اور اگر نہو نگے اوسکے لئی نیکیان

اخذ من سيئات صاحبه فحمل عليه ‌‌بہٖ اتدرون

لیجاویگی برائیان حقوالیکی پس رکہی جاوینگی ظالم پر جانتی ہو تم ای صحابؓ

ما المفلس قالوا المفلس فينا من لا درهم له ولا

کیا معنی ہین مفلس کے عرض کیا صحابہؓ نے مفلس ہم مین وہ شخص ہے کہ نہ درہم ہو اوسکے پاس اور نہ

متاع فقال ان المفلس من امتى من ياتى يوم القيمة

اسباب پس فرمایا حضرتؐ نے تحقیق مفلس امت میری سی وہ شخص ہی کہ آویگا دن قیامت کے

بصلوة وصيام وزكوة ويأتى قد شتم هذا وقذف

ساتھ نماز اور روزہ اور زکوۃ کے اور آویگا ساتھ اس حالت کے کہ تحقیق برا کہا ہوگا کسیکو اور تہمت لگائی

هذا واكل مال هذا وسفك دم هذا وضرب

کسیکو اور کہایا ہوگا مال کسیکا اور کیا ہوگا خون کسیکا اور مارا ہوگا

هذا فيعطى هذا من حسناته وهذا من حسناته

کسیکو پس دیا جاویگا ایک نیکیون اوسکی سے اور اور نیکیون اوسکی سے

فان فنيت حسناته قبل ان يقضى ما عليه

پس اگر تمام ہوئین نیکیان اوسکی پہلے اسکے کہ ختم کیا جاوی سزائی گناہ کے کہ اوسپر ہی

أُخِذَ مِنْ خَطَايَاهُمْ فَطُرِحَتْ عَلَيْهِ ثُمَّ طُرِحَ فِي

تو لیجاوینگی خطائیں مظلوموں کی پس ڈالی جاوینگی ظالم پر پھر ڈالا جاویگا وہ

النَّارِ * لَتُؤَدُّنَّ الْحُقُوقَ إِلَى أَهْلِهَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

آگ بیچ البتہ ادا کئی جاوینگے حقوق طرف حقوالوں کے دن قیامت کے

حَتَّى يُقَادَ لِلشَّاةِ الْجَلْحَاءِ مِنَ الشَّاةِ الْقَرْنَاءِ *

یہانتک کہ بدلا لیا جاویگا بکری منڈی کا لئی بکری سینگ والی سے

لَا تَكُونُوا إِمَّعَةً تَقُولُونَ إِنْ أَحْسَنَ النَّاسُ أَحْسَنَّا

نہ ہو تم امعہ یعنی کہو تم کہ اگر نیکی کرینگی لوگ تو نیکی کرینگے ہم

وَإِنْ ظَلَمُوا ظَلَمْنَا وَلٰكِنْ وَطِّنُوا أَنْفُسَكُمْ إِنْ أَحْسَنَ

اور اگر ظلم کرینگے لوگ ظلم کرینگے ہم ولیکن عادت ڈالو نفسوں اپنی کو یہہ کہ اگر نیکی کریں

النَّاسُ أَنْ تُحْسِنُوا وَإِنْ أَسَاءُوا فَلَا تَظْلِمُوا * كَتَبَ

لوگ نیکی کرو تم اور اگر برائی کریں لوگ پس نہ ظلم کرو لکھا حضرت معاویہ

مُعَاوِيَةُ إِلَى عَائِشَةَ رض أَنِ اكْتُبِي إِلَيَّ كِتَابًا تُوصِينِي

نے طرف حضرت عائشہ رض کو یہہ کہ لکھو مجھکو ایک خط کہ نصیحت لکھو مجھکو

فِيهِ وَلَا تُكْثِرِي فَكَتَبَتْ سَلَامٌ عَلَيْكَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنِّي

اوس بیچ اور مختصر لکھو پس لکھا حضرت عائشہ نے سلام ہو تجھپر اما بعد سلام کے پس تحقیق

سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنِ الْتَمَسَ

میں سنا میں رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے جو کوئی ڈھونڈھے

رِضَا اللّٰهِ بِسَخَطِ النَّاسِ كَفَاهُ اللّٰهُ مَؤُنَةَ النَّاسِ وَ

خوشی خدا کی ساتھ غصہ لوگوں کے بچاتا ہی اوسکو اللہ سختی لوگوں کی سے اور

وَمَنِ الْتَمَسَ رِضَا النَّاسِ بِسَخَطِ اللّٰهِ وَكَلَهُ اللّٰهُ

جو کوئی ڈھونڈھتا ہی خوشی لوگوں کی ساتھ غصہ اللہ کے سونپ دیتا ہی اللہ

إِلَى النَّاسِ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ ۞ مِنْ شَرِّ النَّاسِ مَنْزِلَةً

طرف لوگوں کے اوسکو اور سلام ہی تجھپر برا لوگوں کا مرتبہ میں

عِنْدَ اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَبْدٌ أَذْهَبَ آخِرَتَهُ بِدُنْيَا

نزدیک اللہ کے دن قیامت کے وہ بندہ ہوگا کہ برباد کی آخرت اپنی بسبب دنیا

غَيْرِهِ ۞ اَلدَّوَاوِيْنُ ثَلٰثَةٌ دِيْوَانٌ لَا يَغْفِرُ اللّٰهُ

غیر اپنی کے اعمالنامہ تین ہیں ایک اعمالنامہ ہی کہ نہیں بخشتا اللہ جو کہ اوسمیں ہی

اَلْإِشْرَاكُ بِاللّٰهِ يَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّ اللّٰهَ لَا

وہ شرک کرنا ہی ساتھ اللہ کے فرماتا ہی اللہ عز و جل کہ تحقیق اللہ نہیں

يَغْفِرُ أَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَدِيْوَانٌ لَا يَتْرُكُهُ اللّٰهُ ظُلْمُ

بخشتا ہی یہہ کہ شرک کیا جاوے ساتھ اوسکے اور دوسرا اعمالنامہ ہی کہ نہیں عفو کرتا اوسکو اللہ وہ ظلم

الْعِبَادِ فِيْمَا بَيْنَهُمْ حَتّٰى يَقْتَصَّ بَعْضُهُمْ مِنْ بَعْضٍ

بندوں کا ہی آپس میں یہانتک کہ بدلا لیگا بعض اونکا بعض سے

وَدِيْوَانٌ لَا يَعْبَأُ اللّٰهُ بِهٖ ظُلْمُ الْعِبَادِ فِيْمَا بَيْنَهُمْ

اور تیسرا اعمالنامہ ہی کہ نہیں پروا کرتا اللہ ساتھ اوسکی وہ ظلم بندوں کا ہی درمیان اپنی

وَبَيْنَ اللهِ فَذٰلِكَ إِلَى اللهِ إِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ وَإِنْ شَاءَ

اور درمیان اللہ کے پس یہہ سپرد ہی طرف اللہ کے اگر چاہی عذاب کری اوسکو اور اگر چاہی

تَجَاوَزَ عَنْهُ ۞ إِيَّاكَ وَدَعْوَةَ الْمَظْلُومِ فَإِنَّمَا يَسْأَلُ

درگذر کری اوس سے بچا اپنی کو بد دعا مظلوم کی سے پس سوا اسکی نہیں کہ وہ مانگتا ہی

اللهَ حَقَّهُ وَإِنَّ اللهَ لَا يَمْنَعُ ذَا حَقٍّ حَقَّهُ ۞ مَنْ

اللہ سے حق اپنا اور تحقیق اللہ نہیں منع کرتا ہی حق والیکو حق اوسکے سے جو کوئی

مَشَى مَعَ ظَالِمٍ لِيُقَوِّيَهُ وَهُوَ يَعْلَمُ أَنَّهُ ظَالِمٌ فَقَدْ

چلے ساتھ ظالم کے تو کہ تقویت کری اوسکی حال یہہ کہ وہ جانتا ہی کہ تحقیق وہ ظالم ہی پس تحقیق

خَرَجَ مِنَ الْإِسْلَامِ ۞ أَنَّهُ سَمِعَ رَجُلًا يَقُولُ إِنَّ

نکلا طریقہ اسلام سے تحقیق ابو ہریرہ نے سنا ایک شخص کو کہ کہتا ہی کہ تحقیق

الظَّالِمَ لَا يَضُرُّ إِلَّا نَفْسَهُ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ بَلَى

ظالم نہیں ضرر کرتا مگر جان اپنی کو پس کہا ابو ہریرہ نے ہاں

وَاللهِ حَتَّى الْحُبَارَى لَتَمُوتُ فِي وَكْرِهَا هُزْلًا لِظُلْمِ

قسم ہی اللہ کی یہانتک کہ حباری البتہ مرتا ہی گھونسلے اپنی میں دبلی ہو کر سبب ظلم

الظَّالِمِ ۞ بَابُ الْأَمْرِ بِالْمَعْرُوفِ ۞ عَنْ رَسُولِ اللهِ

ظالم کے ف ۲ روایت ہی رسول خدا

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَأَى مِنْكُمْ مُنْكَرًا

صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ جو کوئی دیکھی تم میں سے چیز خلاف شرع

فليغيره بيده فان لم يستطع فبلسانه فان لم

پس چاہیئے کہ بگاڑ دے اوسکو ساتھہ ہاتھہ اپنے کے پس اگر نہ کر سکے پس ساتھہ زبان اپنی کے پس اگر نہ

يستطع فبقلبه وذلك اضعف الايمان * مثل

کر سکے پس ساتھہ دل اپنے کے اور یہہ یعنی دلسی نفرت جاننا نشانی بہت ضعیف ایمان کی ہی مثال

المدهن في حدود الله والواقع فيها مثل قوم

سستی کرنیوالے کی بیچ حدوں اللہ کے اور کرنیوالے گناہوں کے مانند حال ایک قوم کے

استهموا سفينة فصار بعضهم في اسفلها

کہ قرعہ ڈالا جہاز کے بیٹھنے کے لیے پس ہوئی بعضے اونکی نیچے کے درجے اوسکے میں

وصار بعضهم في اعلاها فكان الذي في اسفلها

اور ہوئی بعضے اونکے اوپر کے درجہ میں پس ہوا وہ شخص کہ نیچے کے درجہ میں ہی

يمر بالماء على الذين في اعلاها فتاذوا به

گذرتا ہی ساتھہ پانی کے اوپر اونکے کہ اوپر کے درجے اوسکی میں ہیں پس ایذا پاتے ہیں اوپر والے ساتھہ اوسکے

فاخذ فاسا فجعل ينقر اسفل السفينة فاتوه

پس لیا نیچے والے نے بسولہ شروع کیا چھید کرنا کشتی کے نیچے کے درجہ میں پس آئے اوپر والے اوس پاس

فقالوا ما لك قال تاذيتم بي ولا بد لي من

پس کہا کیا ہی تجکو کہا اوسنے ایذا پائی تمنے بسبب میری اور ضرورت ہی مجھے

الماء فان اخذوا على يديه انجوه ونجوا انفسهم

پانی کی پس اگر پکڑا انہوں نے ہاتھہ اوسکا نجات دی اوسکو اور نجات دی جانوں اپنی کو

وَاِنْ تَرَكُوْهُ اَهْلَكُوْهُ وَاَهْلَكُوْا اَنْفُسَهُمْ ٭ ف ۱

اور اگر چھوڑا اوسکو ہلاک کیا اوسکو اور ہلاک کیا جانوں اپنی کو

يُجَاءُ بِالرَّجُلِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَيُلْقٰى فِى النَّارِ فَتَنْدَلِقُ

لایا جاویگا ایک شخص کو دن قیامت کے پس ڈالا جاویگا آگ میں پس نکل پڑینگی

اَقْتَابُهٗ فِى النَّارِ فَيَطْحَنُ فِيْهَا كَطَحْنِ الْحِمَارِ بِرَحَاهُ

آنتیں اوسکی آگ میں پس پھریگا اوسمیں مانند پھرنے گدھے کے ساتھ چکی اپنی کے

فَيَجْتَمِعُ اَهْلُ النَّارِ عَلَيْهِ فَيَقُوْلُوْنَ اَىْ فُلَانُ مَا

پس جمع ہونگے دوزخی اوسپر پس کہینگے ای فلانے کیا ہی

شَانُكَ اَلَيْسَ كُنْتَ تَاْمُرُنَا بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَانَا

حال تیرا کیا نہیں تہا تو ہمکو حکم کرتا ساتھ اچھی باتونکے اور منع کرتا

عَنِ الْمُنْكَرِ قَالَ كُنْتُ اٰمُرُكُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَلَا اٰتِيْهِ

بری باتونسے کہیگا وہ تہا میں حکم کرتا تمکو ساتھ اچھی باتونکے اور آپ نکرتا تہا اونکو

وَاَنْهَاكُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاٰتِيْهِ ٭ وَالَّذِىْ نَفْسِىْ

اور منع کرتا تہا میں تمکو بری باتونسے اور آپ کرتا تہا اونکو ف ۲ قسم ہی اوس ذات کی کہ جان میری

بِيَدِهٖ لَتَاْمُرُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ وَلَتَنْهَوُنَّ عَنِ الْمُنْكَرِ

اوسکی ہاتھہ میں ہے البتہ حکم کرو تم ساتھ اچھی باتونکے اور البتہ منع کرو تم بری باتونسے

اَوْ لَيُوْشِكَنَّ اللّٰهُ اَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ عِنْدِهٖ

والا قریب ہی اللہ یہہ کہ بہیجیگا تمپر عذاب اپنی پاس سے ـ ـ ـ ـ

سبب اسکے یہی کہ اگر گناہ کرنیوالا ... (marginal notes)

ف ۱ ... ف ۲ ...

ثُمَّ لَتَدْعُنَّهُ وَلَا يُسْتَجَابُ لَكُمْ ۞ إِذَا عُمِلَتِ الْخَطِيئَةُ

پھر البتہ دعا کرو گے تم اوس سے اور نہیں قبولیت کیجاوے گی تمہاری ف۱ جب کیجاوے برائی

فِي الْأَرْضِ مَنْ شَهِدَهَا فَكَرِهَهَا كَانَ كَمَنْ غَابَ عَنْهَا

زمین میں جو کوئی حاضر ہووے اوس پر پس برا جانے اوسکو ہوگا مانند اوس شخص کے کہ غائب ہووے اوس سے

وَمَنْ غَابَ عَنْهَا فَرَضِيَهَا كَانَ كَمَنْ شَهِدَهَا ۞ مَا

اور جو کوئی غائب ہو اوس سے پر راضی ہوا اوس سے ہوگا مانند اوس شخص کے کہ حاضر ہوا اوس پر ف۲ نہیں

مِنْ رَجُلٍ يَكُونُ فِي قَوْمٍ يَعْمَلُ فِيهِمْ بِالْمَعَاصِي يَقْدِرُونَ

کوئی آدمی کہ ہووے ایک قوم میں کہ کرتا ہی اون میں گناہ حال یہ کہ قادر ہیں وہ

عَلَى أَنْ يُغَيِّرُوا عَلَيْهِ وَلَا يُغَيِّرُونَ إِلَّا أَصَابَهُمُ اللهُ

اس پر کہ منع کریں اوسکو اور نہیں منع کرتے وہ مگر کہ پہنچاویگا اونکو اللہ

مِنْهُ بِعِقَابٍ قَبْلَ أَنْ يَمُوتُوا ۞ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ فِي قَوْلِهِ

سبب اوسکے عذاب پہلے مرنے اونکے روایت ہی ابی ثعلبہ سے بیچ تفسیر قول

تَعَالَى عَلَيْكُمْ أَنْفُسَكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مَنْ ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ

اللہ تعالے کی کہ لازم کر اپنی پر فکر نفس اپنی کی نہیں ضرر کرتا تمکو وہ شخص کہ بھٹکا جب راہ پائی تمنے

فَقَالَ أَمَا وَاللهِ لَقَدْ سَأَلْتُ عَنْهَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ

پس کہا آگاہ ہو قسم ہی اللہ کی البتہ تحقیق پوچھا میں نے اس سے رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَلِ ائْتَمِرُوا بِالْمَعْرُوفِ وَتَنَاهَوْا

علیہ وسلم سے ف۳ پس فرمایا بلکہ حکم کرو ساتھ اچھی باتوں کے اور منع کرو

ف۱ یعنی اوس وقت عذاب وبلا وعامی احتمال نزول عذاب کا ہی لیکن جو نہیں کئے امر بالمعروف اور نہی کیا احتمال دفع بسبب نہیں نازل ہوتا ہی احتمال ہی سبب مقبول ہونا اور دعا او نہیں ہوگا ۱۲ حق

ف۲ یعنی اوسکا سا گناہ ہوگا کیونکہ راضی ہونا ساتھ حرام کے حرام ہی ۱۲ سید

ف۳ یعنی اگر گمراہ ہو لوگ تو کیا ڈر ہی جو لوگ ہم امر اور نہی کو سب بھی اس سے ترک نہیں بلکہ امر کرو ۱۲ سید

عَنِ الْمُنْكَرِ حَتّٰی اِذَا رَأَيْتَ شُحًّا مُطَاعًا وَهَوًى مُتَّبَعًا

بری بات سے یہاں تک کہ جب دیکھے تو بخل اطاعت کیا گیا اور خواہش نفسانی تابعداری کی گئی

وَدُنْيَا مُؤْثَرَةً وَاِعْجَابَ كُلِّ ذِي رَأْيٍ بِرَأْيِهِ وَرَأَيْتَ

اور دنیا اختیار کی گئی آخرت پر اور اچھا جاننا ہر صاحب عقل کا عقل اپنی کو اور دیکھے تو اوس

اَمْرًا لَا بُدَّ لَكَ مِنْهُ فَعَلَيْكَ نَفْسَكَ وَدَعْ اَمْرَ الْعَوَامِّ

کام کو کہ چارا نہیں تجکو اوس سے ف پس لازم کر ذات اپنی کو اور چھوڑ امر عوام کا

فَاِنَّ وَرَاءَكُمْ اَيَّامَ الصَّبْرِ فَمَنْ صَبَرَ فِيْهِنَّ قَبَضَ عَلٰی

پس تحقیق آگے تمہارے دن صبر کے ہیں ف پس جو کوئی صبر کرے اون میں گویا کہ پکڑا ہے

عَلَى الْجَمْرِ لِلْعَامِلِ فِيْهِنَّ اَجْرُ خَمْسِيْنَ رَجُلًا يَعْمَلُوْنَ مِثْلَ

چنگاری واسطے عمل کرنیوالے کے شریعت پر اون دنوں میں ثواب پچاس آدمیوں کا ہے کہ عمل کرتے ہیں

عَمَلِهِ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَجْرُ خَمْسِيْنَ مِنْهُمْ قَالَ اَجْرُ

عمل اوسکے عرض کیا صحابہ نے یا رسول اللہ ثواب پچاس کا اون میں سے فرمایا ثواب

خَمْسِيْنَ مِنْكُمْ ۞ قَالَ قَامَ فِيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

پچاس کا تم میں سے ف کہا ابو سعید نے کہ کھڑے ہوئے ہم میں رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطِيْبًا بَعْدَ الْعَصْرِ فَلَمْ يَدَعْ شَيْئًا يَكُوْنُ

علیہ وسلم وعظ کہتے ہوے بعد عصر کے پس نہ چھوڑی کوئی چیز کہ ہونے والی تھی

اِلٰی قِيَامِ السَّاعَةِ اِلَّا ذَكَرَهُ حَفِظَهُ مَنْ حَفِظَهُ وَنَسِيَهُ

تا قائم ہونے قیامت تک مگر کہ ذکر کیا اوسکو یاد رکھا اوسکو جسنے کہ یاد رکھا اور بھولا اوسکو

مَنْ نَسِيَهُ وَكَانَ فِيمَا قَالَ اِنَّ الدُّنْيَا حُلْوَةٌ خَضِرَةٌ وَ

کر بہولا فـ اور تہا بیچ اوس چیز کے کہ کہا یہہ کہ تحقیق دنیا شیرین سبز ہی فـ اور

اِنَّ اللّٰهَ مُسْتَخْلِفُكُمْ فِيهَا فَنَاظِرٌ كَيْفَ تَعْمَلُونَ اَلَا فَاتَّقُوا

تحقیق اللہ خلیفہ کرنیوالا ہی تمکو اوسمین فـ پس دیکہنی والا ہی کہ کیونکر عمل کرتے ہو تم آگاہ ہو پس بچو

الدُّنْيَا وَاتَّقُوا النِّسَاءَ وَذُكِرَ اَنَّ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءً يَوْمَ

کر دنیا سی اور بچو عورتوں سے اور ذکر کیا کہ تحقیق واسطے ہر عہد شکن کے نیزہ ہوگا دن

الْقِيٰمَةِ بِقَدْرِ غَدْرَتِهِ فِي الدُّنْيَا وَلَا غَدْرَ اَكْبَرُ مِنْ غَدْرِ

قیامت کے موافق عہد شکنی اوسکے کے فـ دنیا مین اور نہین کوئی عہد شکنی بڑی ہی عہد شکنی

اَمِيرِ الْعَامَّةِ يُغْرَزُ لِوَاؤُهُ عِنْدَ اِسْتِهِ قَالَ وَلَا يَمْنَعَنَّ

امیر عام لوگونکی سے گاڑا جاویگا نیزہ اوسکا نزدیک مقعد اوسکے یعنی فضیحت کیلئی کہا حضرت نے

اَحَدًا مِّنْكُمْ هَيْبَةُ النَّاسِ اَنْ يَّقُولَ بِحَقٍّ اِذَا عَلِمَهُ وَفِي

کسیکو تم میں سے ہیبت لوگونکی کہنے حق سے جب جانے اوسکو اور ایک

رِوَايَةٍ اِنْ رَاٰى مُنْكَرًا اَنْ يُّغَيِّرَهُ فَبَكٰى اَبُوْ سَعِيْدٍ وَ

روایت مین ہی اگر دیکہی خلاف شرع بات یہہ کہ بگاڑ دی اوسکو فـ پس رودی ابو سعید اور

قَالَ قَدْ رَاَيْنَاهُ فَمَنَعَتْنَا هَيْبَةُ النَّاسِ اَنْ نَّتَكَلَّمَ فِيهِ

کہا کہ تحقیق دیکہا ہمنی خلاف شرع پس بازرکہا ہمکو ہیبت لوگونکی نے اس سے کہ کلام کرین اوسمین

ثُمَّ قَالَ اَلَا اِنَّ بَنِيْ اٰدَمَ خُلِقُوْا عَلٰى طَبَقَاتٍ شَتّٰى

پہر فرمایا آنحضرت نے خبردار ہو کہ تحقیق بنی آدم پیدا کئی گئی ہین اوپر مراتب متفاوت کے

[illegible]

فمنهم من يولد مؤمنا ويحيى مؤمنا ويموت مؤمنا

پس بعض اونمیں سے وہ ہی کہ پیدا ہوتا ہی مومن اور جیتا رہتا ہی مومن اور مرتا ہی مومن

ومنهم من يولد كافرا ويحيى كافرا ويموت كافرا

اور بعض اونمیں سے وہ ہی کہ پیدا ہوتا ہی کافر اور جیتا رہتا ہی کافر اور مرتا ہی کافر

ومنهم من يولد مؤمنا ويحيى مؤمنا ويموت كافرا

اور بعض اونمیں سے وہ ہی کہ پیدا ہوتا ہی مومن اور جیتا رہتا ہی مومن اور مرتا ہی کافر

ومنهم من يولد كافرا ويحيى كافرا ويموت مؤمنا

اور بعض اونمیں سے وہ ہی کہ پیدا ہوتا ہی کافر اور جیتا رہتا ہی کافر اور مرتا ہی مومن

قال وذكر الغضب فمنهم من يكون سريع الغضب

کہا راوی نے اور ذکر کیا حضرت نے غصہ کا پس بعض اونمیں سے وہ ہی کہ ہوتا ہی جلدی غصہ میں آنیوالا

سريع الفيء فاحديهما بالاخرى ومنهم من يكون

جلدی غصہ سے پھرنیوالا پس ایک دو خصلتوں سے مقابل ہی دوسری کے اور بعض اونمیں سے وہ ہی کہ ہووے

بطيء الغضب بطيء الفيء فاحديهما بالاخرى

دیر کر غصہ میں آنیوالا اور دیر کر غصہ سے پھرنیوالا پس ایک دونوں خصلتوں کی مقابل ہی دوسری کے

وخياركم من يكون بطيء الغضب سريع الفيء وشراركم

اور اچھے تم میں وہ ہیں کہ ہوویں دیر کر غصہ میں آنیوالی جلدی غصہ سے پھرنیوالی اور برے تم میں

من يكون سريع الغضب بطيء الفيء قال اتقوا الغضب

کہ ہوویں جلدی غصہ میں آنیوالے دیر کر غصہ سے پھرنیوالی فرمایا حضرت نے بچو غصہ سے

یعنی نیکی اسکی برابر برائی کے ہی اور برائی برابر نیکی سے ہی

فَإِنَّهُ جَمْرَةٌ عَلٰى قَلْبِ ابْنِ اٰدَمَ اَلَا تَرَوْنَ اِلَى انْتِفَاخِ

پس تحقیق وہ ایک آگ ہی ابن آدم کے دل پر کیا نہیں دیکھتے ہو تم طرف پھولنی

اَوْدَاجِهٖ وَحُمْرَةِ عَيْنَيْهِ فَمَنْ اَحَسَّ بِشَيْءٍ مِنْ ذٰلِكَ

رگوں گردن اسکیکے اور سرخی آنکھوں اسکیکے طرف پس جو کوئی پاوی کچھ غصہ سے

فَلْيَضْطَجِعْ وَلْيَتَلَبَّدْ بِالْاَرْضِ قَالَ وَذَكَرَ الدَّيْنَ

پس لیٹ جاوی کروٹ سی اور چمٹ جاوی ساتھ زمین کے کہا راوی نے اور ذکر کیا حضرت نے قرض کا

فَقَالَ مِنْكُمْ مَنْ يَكُوْنُ حَسَنَ الْقَضَاءِ وَاِذَا كَانَ لَهٗ

پس فرمایا تم میں سے وہ شخص ہی کہ ہوتا ہی اچھی طرح ادا کرنیوالا اور جب ہوتا ہی اوسکا کسی پر

اَفْحَشَ فِي الطَّلَبِ فَاِحْدٰهُمَا بِالْاُخْرٰى وَمِنْهُمْ

سختی کرتا ہی مانگنی میں پس ایک دونو خصلتو کے مقابل ہی دوسری کے اور بعض تم میں سے

مَنْ يَكُوْنُ سَيِّئَ الْقَضَاءِ وَاِنْ كَانَ لَهٗ اَجْمَلَ فِي

وہ ہی کہ ہوتا ہی بری طرح ادا کرنیوالا اور اگر ہوتا ہی اوسکا کسی پر سہولیت کرتا ہی

الطَّلَبِ فَاِحْدٰهُمَا بِالْاُخْرٰى وَخِيَارُكُمْ مَنْ اِذَا كَانَ

مانگنی میں پس ایک دونو خصلتوں کے مقابل ہی دوسری کی اور اچھی تم میں سے وہ ہیں کہ جب ہوتا ہی

عَلَيْهِ الدَّيْنُ اَحْسَنَ الْقَضَاءَ وَاِنْ كَانَ لَهٗ اَجْمَلَ

اونپر کسیکا قرض اچھی طرح ادا کرتے ہیں اور اگر ہووے اونکا کسی پر نرمی کرتا ہیں

فِي الطَّلَبِ وَشِرَارُكُمْ مَنْ اِذَا كَانَ عَلَيْهِ الدَّيْنُ

مانگنی میں اور بری تم میں سے وہ ہیں کہ جب ہوتا ہی اونپر کسیکا قرض

أساء القضاء وإن كان له أفحش في الطلب حتى

بری طرح ادا کرتے ہیں اور اگر ہووے اوسکا کسی پر سختی کرتی ہیں تنگی میں عذر فرمایا

إذا كانت الشمس على رؤس النخل وأطراف الحيطان

کہ ہوا آفتاب اوپر پھنگ کھجوروں کے اور منڈیر دیواروں کے

فقال أما إنه لم يبق من الدنيا فيما مضى منها إلا

بس فرمایا آگاہ ہو تحقیق نہیں باقی رہا زمانہ دنیا سے بہ نسبت اوس زمانہ کی کہ گذرا اوس سے

كما بقي من يومكم هذا فيما مضى منه * لن

مگر جیسا باقی رہا وقت اسدن تمہارے سے بہ نسبت اوس وقت کے کہ گذرا اوس ہرگز نہیں

يهلك الناس حتى يعذروا من أنفسهم * إن

ہلاک ہونگے لوگ یہاں تلک کہ عذر والی ہونگی نفسوں اپنی سے ف تحقیق

الله تعالى لا يعذب العامة بعمل الخاصة حتى

اللہ تعالی نہیں عذاب کرتا ہی اکثروں کو بسبب عمل کرنے بعضوں کے یہاں تلک

يروا المنكر بين ظهرانيهم وهم قادرون على

کہ دیکھیں اکثر باتیں خلاف شرع درمیان اپنی ف اور یہہ قادر ہوں

أن ينكروه فلا ينكروه فإذا فعلوا ذلك عذب الله

بگاڑنے اوسکے پر پس نہ بگاڑیں پس جب کرتے ہیں اکثر یہہ تب عذاب کرتا اللہ

العامة والخاصة * لما وقعت بنو إسرائيل في

سب کو ف جب کہ پڑے بنی اسرائیل

المعاصي

بِالْبِرِّ وَيَنْسَوْنَ اَنْفُسَهُمْ * اُنْزِلَ الْمَائِدَةُ مِنَ السَّمَاءِ

ساتھ نیکی کے اور بھولتے ہیں ذاتوں اپنی کو — اوتارا گیا خوان آسمان سے

خُبْزًا وَلَحْمًا وَاُمِرُوْا اَنْ لَا يَخُوْنُوْا وَلَا يَدَّخِرُوْا لِغَدٍ

روٹیوں کا اور گوشت کا اور حکم کی گئی وہ یہ کہ نہ خیانت کریں اور نہ ذخیرہ کل کے لئے

فَخَانُوْا وَادَّخَرُوْا وَرَفَعُوْا لِغَدٍ فَمُسِخُوْا قِرَدَةً وَّ

پس خیانت کی انہوں نے اور ذخیرہ کیا اور اٹھا رکھا کل کے لئے پس ہو گئی بندر اور

خَنَازِيْرَ * اِنَّهُ تُصِيْبُ اُمَّتِيْ فِيْ اٰخِرِ الزَّمَانِ مِنْ

سور — تحقیق یہہ پہنچیگی امت میری کو — اخیر زمانے میں

سُلْطَانِهِمْ شَدَائِدُ لَا يَنْجُوْ مِنْهُ اِلَّا رَجُلٌ عَرَفَ

بادشاہ انکی سے بلائیں سخت نہیں نجات پاویگا کوئی اوس سے مگر وہ شخص کہ پہچانا

دِيْنَ اللّٰهِ فَجَاهَدَ عَلَيْهِ بِلِسَانِهٖ وَيَدِهٖ وَقَلْبِهٖ فَذٰلِكَ

دین اللہ کا پس جہاد کیا اوسپر ساتھ زبان اپنی کے اور ہاتھ اپنے کے اور دل اپنی کے پس یہہ

الَّذِيْ سَبَقَتْ لَهُ السَّوَابِقُ وَرَجُلٌ عَرَفَ دِيْنَ اللّٰهِ

وہ ہی کہ چلے سی طیار ہیں اسکے لئے سعادتیں دارین کے اور ایک وہ شخص کہ پہچانا دین اللہ کا

فَصَدَّقَ بِهٖ وَرَجُلٌ عَرَفَ دِيْنَ اللّٰهِ فَسَكَتَ عَلَيْهِ

پس تصدیق کی اوسکے اور ایک وہ شخص کہ پہچانا دین اللہ کا پس سکوت کیا اوسپر

فَاِنْ رَاٰى مَنْ يَعْمَلُ الْخَيْرَ اَحَبَّهٗ عَلَيْهِ وَاِنْ رَاٰى

پس اگر دیکھتا ہی اوس شخص کو کہ کرتا ہی بھلائی دوست رکھتا ہی اوسکو اوس کے لئے اور اگر دیکھتا ہی

مَنْ يَعْمَلُ بِبَاطِلٍ اَبْغَضَهُ عَلَيْهِ فَذٰلِكَ يَنْجُوْا عَلٰى

جو کہ بہت ایسی باتوں کو کرتا ہی غیر حق دشمن رکھتا ہی اوسکو اوسکے لئے پس یہہ نجات پاویگا اوپر

اِبْطَانِهٖ كُلِّهٖ ۞ اَوْحَى اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِلٰى جِبْرَئِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

خفیہ محبت اور بغض اپنیکے سبکے وحی کی اللہ عز و جل نے طرف جبرئیل علیہ السلام کے

اَنِ اقْلِبْ مَدِيْنَةَ كَذَا وَكَذَا بِاَهْلِهَا فَقَالَ يَا رَبِّ

یہہ کہ الٹ دے شہر ایسے اور ایسے کو ساتھ رہنے والوں اوسکے پس کہا جبرئیل نے اے پروردگار میری

اِنَّ فِيْهِمْ عَبْدَكَ فُلَانًا لَمْ يَعْصِكَ طَرْفَةَ عَيْنٍ

تحقیق اونمین فلانا بندہ تیرا ہی کہ نہین نافرمانی کی تیری ایک پلک مارنے

قَالَ فَقَالَ اقْلِبْهَا عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ فَاِنَّ وَجْهَهٗ

کہا حضرت نبی نے پس فرمایا اللہ تعالیٰ نے الٹ دے اوسپر اور اونپر پس تحقیق مونہہ اوسکا

لَمْ يَتَمَعَّرْ فِيَّ سَاعَةً قَطُّ ۞ وَالَّذِيْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ

نہیں متغیر ہوا میری راہ مین ایک ساعت کبھی قط قسم ہی اوس ذات کی کہ جان محمد کے

بِيَدِهٖ اِنَّ الْمَعْرُوْفَ وَالْمُنْكَرَ خَلِيْقَتَانِ تُنْصَبَانِ

بیچ ہاتھ اوسکے ہی کہ تحقیق شرعی باتین اور خلاف شرع بصورت آدمی پیدا ہونگی قایم کی جاینگی

لِلنَّاسِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَاَمَّا الْمَعْرُوْفُ فَيُبَشِّرُ اَصْحَابَهٗ

لوگونکے لئے دن قیامت کے پس اما پس شرعی باتین پس خوشخبری دیگی کرنیوالی اپنیکو

وَيُوْعِدُهُمُ الْخَيْرَ وَاَمَّا الْمُنْكَرُ فَيَقُوْلُ اِلَيْكُمْ اِلَيْكُمْ

اور وعدہ کریگی اونسے بھلائی کا اور اما پر باتین خلاف شرع پس کہینگی دور ہو ہمسے دور ہو ہمسے

یعنی فلانے بندہ میں ایسی صفت اوسکی ایسی اور ایسی ہے ۱۲ منہ

یعنی بندہ مذکور میں نیکی بہت تھی بری بات کو دیکھکر اوسکو غصہ نہیں آتا تھا ۱۲ منہ

وَمَا يَسْتَطِيعُونَ لَهُ اِلَّا لُزُومًا ※ باب

اور نہین طاقت رکہین گی وہ مگر چمٹنی کی اوسسے فا

حدیثون متفرقات کا مشکوٰۃ اور جامع صغیر سی

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُنِيَ الْاِسْلَامُ

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بنایا گیا ہی اسلام

عَلٰى خَمْسٍ شَهَادَةِ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا

پانچ چیز دن پر اور پر گواہی دینی اسکی کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور تحقیق محمد

عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَاءِ الزَّكٰوةِ

بندی اوسکے ہیں اور رسول اوسکے اور اوپر قایم کرنے نماز کے اور دینی زکوۃ کے

وَالْحَجِّ وَصَوْمِ رَمَضَانَ ※ قُلْ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ ثُمَّ

اور کرنی حج کے اور روزہ رکہنی رمضان کے کہہ امنت باللہ پہر

اسْتَقِمْ ※ يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ تَصَدَّقْنَ فَاِنِّيْ اُرِيْتُكُنَّ

سیدہ قیم رہ اوسپر ف ای گروہ عورتونکی تصدق کرو بس تحقیق دکہایا مجہی اللہ نے تمکو

اَكْثَرَ اَهْلِ النَّارِ فَقُلْنَ وَبِمَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ

کہ اکثر دوزخی ہو پس کہا انہون نے کس سبب یا رسول اللہ فرمایا

تُكْثِرْنَ اللَّعْنَ وَتَكْفُرْنَ الْعَشِيرَ مَا رَاَيْتُ مِنْ نَاقِصَاتِ

بہت کرتی ہو تم لعنت اور ناشکری کرتے ہو خاوند کی نہیں دیکہا مینے ناقصات

عقل

ف اور منفعت اوسے نہیں کرسکینگے اس سے دوا غیر

ف یعنی اسکا مرجانا اور منع نہونے بازرہنا ولیسے اوسلم جب استقامت حاصل ہوگی تو سعید

عَقْلٍ وَدِيْنٍ اَذْهَبَ لِلُبِّ الرَّجُلِ الْحَازِمِ مِنْ اِحْدٰكُنَّ

عقل اور دین سے کسیکو کہ بہت لیجانیوالی ہو عقل آدمی دانا کی برابر ایک تمہاری کے

قُلْنَ وَمَا نُقْصَانُ دِيْنِنَا وَعَقْلِنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ

کہا انہوں نے اور کیا ہی نقصان دین ہمارے کا اور عقل ہماری کا ای رسول اللہ کے فرمایا

اَلَيْسَ شَهَادَةُ الْمَرْاَةِ مِثْلَ نِصْفِ شَهَادَةِ الرَّجُلِ

کیا نہیں ہی گواہی عورت کی مانند آدہی گواہی مرد کے

قُلْنَ بَلٰى قَالَ فَذٰلِكَ مِنْ نُقْصَانِ عَقْلِهَا قَالَ اَلَيْسَ

کہا انہوں نے ہاں فرمایا پس یہہ سبب نقصان عقل اوسکے ہی فرمایا کیا نہیں ہی

اِذَا حَاضَتْ لَمْ تُصَلِّ وَلَمْ تَصُمْ قُلْنَ بَلٰى قَالَ فَذٰلِكَ

کہ جب حایض ہوتی ہی تو نہ نماز پڑھتی ہی اور نہ روزہ رکھتی ہی کہا ہاں فرمایا پس یہہ سبب

مِنْ نُقْصَانِ دِيْنِهَا ٭ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَخْبِرْنِىْ

نقصان دین اوسکے ہے کہا معاذ نے کہ کہا میں نے ای رسول اللہ کے خبر دے مجکو

بِعَمَلٍ يُدْخِلُنِى الْجَنَّةَ وَيُبَاعِدُنِىْ مِنَ النَّارِ قَالَ لَقَدْ

ساتھہ ایسے عمل کے کہ داخل کری مجکو جنت میں اور دور کری مجکو دوزخ سے فرمایا حضرت نے کہ البتہ تحقیق

سَاَلْتَ عَنْ عَظِيْمٍ وَاِنَّهٗ لَيَسِيْرٌ عَلٰى مَنْ يَسَّرَهُ اللّٰهُ

پوچھا تونے بڑا کام اور تحقیق وہ البتہ آسان ہی اوسپر کہ آسان کرے اوسکو اللہ

تَعَالٰى عَلَيْهِ تَعْبُدُ اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا وَتُقِيْمُ

تعالی اوسپر وہ یہہ ہی کہ عبادت کریتو اللہ تعالی کو اور نہ شریک کرے تو ساتھہ اوسکے کسیکو اور قائم کرے تو

الصَّلٰوۃَ وَتُؤتِی الزَّکٰوۃَ وَتَصُومُ رَمَضَانَ وَتَحُجُّ

نماز اور دی تو زکوۃ اور روزی رکھی تو رمضان کے اور حج کر تو

الْبَیْتَ ثُمَّ قَالَ اَلَا اَدُلُّکَ عَلٰی اَبْوَابِ الْخَیْرِ الصَّوْمُ

کعبہ کا پھر فرمایا کہ کیا نہ بتاؤں میں تجکو راہیں خیر کے وہ یہ ہیں کہ روزہ

جُنَّۃٌ وَالصَّدَقَۃُ تُطْفِئُ الْخَطِیْئَۃَ کَمَا یُطْفِئُ الْمَاءُ

سپر ہے یعنی آگ سے اور صدقہ دور کرتا ہی گناہوں کو جیسے کہ [illegible] بجھاتا ہی پانی

النَّارَ وَصَلٰوۃُ الرَّجُلِ فِی جَوْفِ اللَّیْلِ ثُمَّ تَلَا تَتَجَافٰی

آگ کو اور نماز آدمی کی درمیان رات میں ف پھر پڑھی یہ آیت جدا ہوتی ہیں

جُنُوبُھُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ حَتّٰی بَلَغَ یَعْمَلُونَ ثُمَّ قَالَ اَلَا

پہلو اونکی خوابگاہوں سے یہانتک کہ پہنچی یعملون تک ف پھر فرمایا کیا نہ

اَدُلُّکَ بِرَاْسِ الْاَمْرِ وَعَمُودِہٖ وَذِرْوَۃِ سَنَامِہٖ

بتاؤں میں تجکو سر دار دین کا اور ستون اوسکا اور چوٹی کوہان اوسکے یعنی اعلی چیز

قُلْتُ بَلٰی یَا رَسُولَ اللّٰہِ قَالَ رَاْسُ الْاَمْرِ الْاِسْلَامُ

کہا میں نے ہان یارسول اللہ فرمایا سردار دین کا کلمہ شہادت ہے

وَعَمُودُہُ الصَّلٰوۃُ وَذِرْوَۃُ سَنَامِہِ الْجِھَادُ ثُمَّ قَالَ

اور ستون اوسکا نماز ہی اور چوٹی کوہان اوسکے جہاد ہی پھر فرمایا

اَلَا اُخْبِرُکَ بِمِلَاکِ ذٰلِکَ کُلِّہٖ قُلْتُ بَلٰی یَا نَبِیَّ اللّٰہِ فَاَخَذَ

کیا نہ خبر دوں میں تجکو اس سبکے جڑ کی کہا میں نے ہان ای نبی اللہ کے پس پکڑی

بِلِسَانِهٖ وَقَالَ كُفَّ عَلَيْكَ هٰذَا فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ

زبان اپنی اور فرمایا کہ بند کر اپنی پر اسکو پس کہا میں نے ای نبی اللہ کے

وَاِنَّا لَمُؤَاخَذُوْنَ بِمَا نَتَكَلَّمُ بِهٖ قَالَ ثَكِلَتْكَ اُمُّكَ

اور تحقیق ہم البتہ پکڑی جاوینگے بسبب وسیجزکے کہ کلام کرتے ہیں ہم ساتھہ اوسکے فرمایا گم کرے تجکو ماں تیری

يَا مُعَاذُ وَهَلْ يَكُبُّ النَّاسَ فِي النَّارِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ

ای معاذ اور نہیں ڈالیں گے لوگونکو آگ میں موہنہ کے بل اونکے

اَوْ عَلٰى مَنَاخِرِهِمْ اِلَّا حَصَائِدُ اَلْسِنَتِهِمْ ۞ قَالَ

یا فرمایا ناک کے بل اونکی مگر باتیں زبانوں اونکی کی کہا معاذ نے

اَوْصَانِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَشْرِ كَلِمَاتٍ

کہ نصیحت کی مجکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ساتھہ دس باتونکے

قَالَ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ شَيْئًا وَاِنْ قُتِلْتَ وَحُرِّقْتَ وَ

فرمایا کہ نہ شریک کر تو ساتھہ اللہ کے کچھہ اور اگرچہ مارا جاوی تو اور جلایا جاوی تو اور

لَا تَعُقَّنَّ وَالِدَيْكَ وَاِنْ اَمَرَاكَ اَنْ تَخْرُجَ مِنْ اَهْلِكَ

نہ نافرمانی کر ماں باپ اپنی کی اور اگرچہ حکم کریں وہ تجکو یہہ کہ نکلی تو اہل اپنی سے

وَمَالِكَ وَلَا تَتْرُكَنَّ صَلٰوةً مَكْتُوْبَةً مُتَعَمِّدًا فَاِنَّ مَنْ

اور مال اپنی سے اور نہ چہوڑ تو نماز فرض قصدا پس تحقیق جسنے

تَرَكَ صَلٰوةً مَكْتُوْبَةً مُتَعَمِّدًا فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ ذِمَّةٌ

چہوڑی نماز فرض قصدا پس تحقیق بری ہوا اوس سے عہد

اللّٰهِ وَلَا تَشْرَبَنَّ خَمْرًا فَاِنَّهٗ رَاْسُ كُلِّ فَاحِشَةٍ وَاِيَّاكَ

اللہ کا اور مت پی شراب پس تحقیق وہ سر برائی کا ہی اور بچا اپنی تئین

وَالْمَعْصِيَةَ فَاِنَّ بِالْمَعْصِيَةِ حَلَّ سَخَطُ اللّٰهِ وَاِيَّاكَ

گناہ سے پس تحقیق بسبب گناہ کے اترتا ہی غضب اللہ کا اور بچا اپنی تئین

وَالْفِرَارَ مِنَ الزَّحْفِ وَاِنْ هَلَكَ النَّاسُ وَاِذَا اَصَابَ

بہاگنی لڑائی کفار کی سے اور اگرچہ ہلاک ہووین لوگ ف۱ اور جب ہو پہنچا

النَّاسَ مَوْتٌ وَاَنْتَ فِيْهِمْ فَاثْبُتْ وَاَنْفِقْ عَلٰى عِيَالِكَ

لوگونکو موت یعنی وبا اور قحط اور تو اونمین ہووے پس ثابت رہ اور خرچ کر اوپر اولاد اپنی کے

مِنْ طَوْلِكَ وَلَا تَرْفَعْ عَنْهُمْ عَصَاكَ اَدَبًا وَاَخِفْهُمْ

مال اپنا اور مت اوٹھا اونسے لاٹھی اپنی ادب کے لئی ف۲ اور ڈرا اونکو

فِي اللّٰهِ ٭ كُلُّ اُمَّتِيْ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ اَبٰى

بیچ فرمانی اللہ کے تمام امت میری داخل ہو گی بہشت مین مگر جسنے انکار کیا

قِيْلَ وَمَنْ اَبٰى قَالَ مَنْ اَطَاعَنِيْ دَخَلَ الْجَنَّةَ وَمَنْ عَصَانِيْ

کہا لوگون نے اور کون انکار کرتا ہی فرمایا جسنے اطاعت کی میری داخل ہوا بہشت مین اور جسنے نافرمانی کی

فَقَدْ اَبٰى ٭ لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى يَكُوْنَ هَوَاهُ

پس تحقیق انکار کیا نہین پورا مومن ہوتا ایک تم مین کا یہانتک کہ ہووی خواہش نفس اوسکی

تَبَعًا لِّمَا جِئْتُ بِهٖ ٭ يَا بُنَيَّ اِنْ قَدَرْتَ اَنْ تُصْبِحَ

تابع میری شریعت کے فرمایا انس کو ای بیٹے میرے اگر قدرت رکہی تہ کہ صبح کریو

ف۱ صحابہ اور اولیا اور تابعین بھی ... سے غرور و خوف زیادہ ہووین بہاگنے سے ...

ف۲ یعنی ادب سکہانے کے ... اوٹھا ...

وَتُمْسِي وَلَيْسَ فِي قَلْبِكَ غِشٌّ لِأَحَدٍ فَافْعَلْ ثُمَّ قَالَ

اور شام کرے تو اوس حال میں کہ نہو دل بیچ تیرے کدورت کسی سے پس کر پھر فرمایا

يَا بُنَيَّ وَذٰلِكَ مِنْ سُنَّتِي وَمَنْ أَحَبَّ سُنَّتِي فَقَدْ أَحَبَّنِي

ای بیٹے میرے اور یہ یعنی صاف دلی سنت میری ہی اور جسنے دوست رکھی سنت میری پس تحقیق دوست رکھا مجکو

وَمَنْ أَحَبَّنِي كَانَ مَعِي فِي الْجَنَّةِ * مَنْ تَمَسَّكَ بِسُنَّتِي

اور جسنے دوست رکھا مجکو ہوگا ساتھ میری جنت میں جسنے چنگل مارا ساتھ سنت میری کے

عِنْدَ فَسَادِ أُمَّتِي فَلَهُ أَجْرُ مِائَةِ شَهِيدٍ * إِذَا مَاتَ

نزدیک فساد امت میری کے پس اوسکے لئے ثواب سو شہید کا ہی جب مرتا ہی

الْإِنْسَانُ انْقَطَعَ عَنْهُ عَمَلُهُ إِلَّا مِنْ ثَلٰثَةٍ إِلَّا مِنْ صَدَقَةٍ

آدمی منقطع ہوتا ہی اوس سے ثواب عمل اوسکے کا مگر تین چیز کا ثواب باقی رہتا ہی صدقہ

جَارِيَةٍ أَوْ عِلْمٍ يُنْتَفَعُ بِهِ أَوْ وَلَدٍ صَالِحٍ يَدْعُو لَهُ * مَنْ

جاری کا فائدہ یا علم کا کہ نفع اوٹھاتے ہیں لوگ اوس سے فائدہ یا اولاد نیک کہ دعا کرے واسطے اوسکے جسنے

مَنْ سَلَكَ طَرِيقًا يَطْلُبُ فِيهِ عِلْمًا سَلَكَ اللّٰهُ بِهِ طَرِيقًا

جو کوئی چلتا ہی ایک راہ کہ طلب کرتا ہی اوسمیں علم لیجاویگا اللہ اوسکو ایک راہ اوسکے تئیں

مِنْ طُرُقِ الْجَنَّةِ وَإِنَّ الْمَلٰئِكَةَ لَتَضَعُ أَجْنِحَتَهَا رِضًا

راہوں بہشت سے اور تحقیق فرشتے البتہ بچھاتے ہیں پر اپنے واسطے رضامندی

لِطَالِبِ الْعِلْمِ وَإِنَّ الْعَالِمَ لَيَسْتَغْفِرُ لَهُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ

طالب علم کے فائدہ اور تحقیق عالم البتہ بخشش مانگتے ہیں اوسکے لئے جو کہ آسمانوں میں ہیں

وَمَنْ فِی الْاَرْضِ وَالْحِیْتَانُ فِیْ جَوْفِ الْمَاءِ وَاِنَّ

اور جو کہ زمین میں ہیں فـ اور مچھلیاں درمیان میں پانی کے اور تحقیق

فَضْلَ الْعَالِمِ عَلَی الْعَابِدِ کَفَضْلِ الْقَمَرِ لَیْلَةَ الْبَدْرِ عَلٰی

فضیلت عالم کی عابد پر مانند فضیلت چودھویں رات کے چاند کے ہی

سَائِرِ الْکَوَاکِبِ وَاِنَّ الْعُلَمَاءَ وَرَثَةُ الْاَنْبِیَاءِ وَاِنَّ

سب ستاروں پر فـ اور تحقیق علما وارث انبیا کے ہیں اور تحقیق

الْاَنْبِیَاءَ لَمْ یُوَرِّثُوْا دِیْنَارًا وَّلَا دِرْهَمًا وَّاِنَّمَا وَرَّثُوا

انبیا نے نہیں ورثہ میں چھوڑی ہیں دینار اور نہ درہم اور سوا اسکے نہیں کہ ورثہ میں چھوڑا

الْعِلْمَ فَمَنْ اَخَذَهٗ اَخَذَ بِحَظٍّ وَّافِرٍ ۞ اَلَا اَدُلُّکُمْ عَلٰی

علم پس جسنے لیا علم لیا حصہ پورا کیا نہ بتاؤں تمکو وہ چیز

مَا یَمْحُو اللّٰهُ بِهِ الْخَطَایَا وَیَرْفَعُ بِهِ الدَّرَجٰتِ قَالُوْا بَلٰی

کہ مٹا دی اللہ بسبب اوسکے گناہ اور بلند کرے بسبب اوسکے درجے کہا صحابہ نے ہاں

یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اِسْبَاغُ الْوُضُوْءِ عَلَی الْمَکَارِهِ وَکَثْرَةُ

تا بتائی یا رسول اللہ فرمایا پورا کرنا وضو کا وقت مشقتوں کے یعنی سردی میں اور کثرت

الْخُطٰی اِلَی الْمَسَاجِدِ وَانْتِظَارُ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الصَّلٰوةِ

قدموں کی طرف مسجدوں کے اور انتظار نماز کا بعد نماز کے

فَذٰلِکُمُ الرِّبَاطُ ۞ تَفْضُلُ الصَّلٰوةُ الَّتِیْ یُسْتَاکُ لَهَا

پس یہہ ہی رباط فـ۳ افضل ہے وہ نماز کہ مسواک کیجاتی ہے اوسکے لئے

عَلَى الصَّلٰوةِ الَّتِي لَا يُسْتَاكُ لَهَا سَبْعِينَ ضِعْفًا ×

ستر حصہ اوس نماز پر کہ نہیں مسواک کیجاتی ہی اوسکے لئے

اَلصَّلٰوةُ الْخَمْسُ وَالْجُمْعَةُ اِلَى الْجُمْعَةِ وَرَمَضَانُ اِلٰى

نمازیں پانچ اور جمعہ جمعہ دوسرے تلک اور رمضان دوسرے

رَمَضَانَ مُكَفِّرَاتٌ لِمَا بَيْنَهُنَّ اِذَا اجْتُنِبَتِ الْكَبَائِرُ ×

رمضان تلک دور کرنیوالے ہیں اون گناہونکو کہ درمیان انکے ہیں جب پرہیز کیا جاوی بڑے گناہوں سے ف

سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّ الْاَعْمَالِ اَحَبُّ

پوچھا مینے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ کونسا عمل بہت پیارا ہی

اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى قَالَ الصَّلٰوةُ لِوَقْتِهَا قُلْتُ ثُمَّ اَيٌّ قَالَ

طرف اللہ تعالی کے فرمایا وہ نماز ہی اول وقت پر کہا مینے پھر کونسا فرمایا

بِرُّ الْوَالِدَيْنِ قُلْتُ ثُمَّ اَيٌّ قَالَ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ ×

سلوک کرنا ماں باپ سے کہا مینے پھر کونسا فرمایا جہاد اللہ کی راہ میں

مُرُوْا اَوْلَادَكُمْ بِالصَّلٰوةِ وَهُمْ اَبْنَاءُ سَبْعِ سِنِيْنَ ×

حکم کرو اولاد اپنی کو ساتھ نماز کے اوس حالمین کہ وہ سات برس کے ہوں

وَاضْرِبُوْهُمْ عَلَيْهَا وَهُمْ اَبْنَاءُ عَشْرِ سِنِيْنَ وَفَرِّقُوْا

اور مارو اونکو نماز پر اور وہ دس برس کے ہوں اور فرق کرو

بَيْنَهُمْ فِي الْمَضَاجِعِ × اَلْعَهْدُ الَّذِي بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ

درمیان اونکی خوابگاہوں میں ف عہد جو درمیان ہمارے اور درمیان منافقوں کی ہی

ف [illegible]

ف [illegible]

الصَّلٰوةُ فَمَنْ تَرَكَهَا فَقَدْ كَفَرَ * مَنْ حَافَظَ عَلَيْهَا

نماز ہی پس جسنے چھوڑی بیدرپس تحقیق کافر ہوا ف۱ جو کوئی نگہبانی کری نماز پر

كَانَتْ لَهُ نُورًا وَبُرْهَانًا وَنَجَاةً يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَمَنْ

ہوگی وہ اوسکے لئی نور اور دلیل ایمان کی اور سبب نجاۃ کی دن قیامت کے ف۲ اور جو

لَمْ يُحَافِظْ عَلَيْهَا لَمْ تَكُنْ لَهُ نُورًا وَلَا بُرْهَانًا وَلَا نَجَاةً

نہ نگہبانی کری اوسپر نہ ہوگی اوسکے لئے نور اور نہ دلیل ایمانکی اور نہ سبب نجاتکی

وَكَانَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مَعَ قَارُونَ وَفِرْعَوْنَ وَهَامَانَ

اور ہوگا وہ دن قیامت کے ساتھہ قارون اور فرعون اور ہامان

وَاُبَيِّ ابْنِ خَلَفٍ * يَا عَلِيُّ ثَلٰثٌ لَا تُؤَخِّرْهَا الصَّلٰوةُ

اور ابی بن خلف کے ای علی تین چیزیں ہیں نہ دیر کر اونمیں نماز

اِذَا اٰنَتْ وَالْجَنَازَةُ اِذَا حَضَرَتْ وَالْاَيِّمُ اِذَا وَجَدَتْ

جب وقت آوی اور جنازہ جب حاضر ہووی اور عورت بی خاوند جب پاوی تو

لَهَا كُفْوًا * اَلْوَقْتُ الْاَوَّلُ مِنَ الصَّلٰوةِ رِضْوَانُ

اوسکے لئی ہم قوم ف۳ اول وقت نماز کا سبب خوشنودی

اللّٰهِ تَعَالٰى وَالْوَقْتُ الْاٰخِرُ عَفْوُ اللّٰهِ * اَحَبُّ الْبِلَادِ

اللہ تعالی کا ہی اور وقت آخر سبب عفو خدا کا ہی بہت محبوب مکان شہروں میں ہیں

اِلَى اللّٰهِ مَسَاجِدُهَا وَاَبْغَضُ الْبِلَادِ اِلَى اللّٰهِ اَسْوَاقُهَا

طرف اللہ کے مسجدیں اونکی ہیں اور بری جگہہ شہرونکے طرف اللہ کے بازار اونکے ہیں

ف۱ یعنی مثل کفر کے سبب بغض ... یعنی ... اسلام ... یعنی ... جیسے چھوڑنی نماز ... بے پرواہی

ف۲ جیسے نگہبانی نماز پر ہمیشہ ... ہمیشہ ... واجبات اور فرائض ... اور ... ادا ... بجا لاوے ...

ف۳ یعنی نکاح اوسکا ... اوسکے ...

بعد

سَبْعَةٌ يُظِلُّهُمُ اللّٰهُ فِیْ ظِلِّهٖ یَوْمَ لَاظِلَّ اِلَّا ظِلُّهٗ

سات آدمی ہیں کہ سایہ میں رکہیگا انکو اسد سایہ رحمت اپنی میں اوسدن کہ نہ سایہ ہوگا مگر سایہ اوسکا

اِمَامٌ عَادِلٌ وَشَابٌّ نَشَأَ فِیْ عِبَادَةِ اللّٰهِ وَرَجُلٌ

بادشاہ عادل اور جوان کہ ہوش سنبھالا بیچ عبادت اسد کے اور وہ شخص

قَلْبُهٗ مُعَلَّقٌ بِالْمَسْجِدِ اِذَا خَرَجَ مِنْهُ حَتّٰی یَعُوْدَ اِلَیْهِ

کہ دل اوسکا لگا رہتا ہی ساتھ مسجد کے جب نکلتا ہی اوس سے یہانتک کہ پہر آتا ہی طرف اوسکے

وَرَجُلَانِ تَحَابَّا فِی اللّٰهِ اجْتَمَعَا عَلَیْهِ وَتَفَرَّقَا عَلَیْهِ

اور دو آدمی کہ محبت رکہتی ہیں اسد کی راہ میں جمع ہوتی ہیں اوسی پر اور جدا ہوتی ہیں اوسی پر

وَرَجُلٌ ذَكَرَ اللّٰهَ خَالِیًا فَفَاضَتْ عَیْنَاهُ وَرَجُلٌ

اور وہ شخص کہ یاد کیا اسد کو اکیلے پس جاری ہوئیں آنکہیں اوسکی اور وہ شخص

دَعَتْهُ امْرَاَةٌ ذَاتُ حَسَبٍ وَجَمَالٍ فَقَالَ اِنِّیْ اَخَافُ

کہ بلایا اوسکو ایک عورت حسب والی اور جمال والی نے پس کہا کہ تحقیق میں ڈرتا ہوں

اللّٰهَ وَرَجُلٌ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ فَاَخْفَاهَا حَتّٰی لَا تَعْلَمَ

اسد سے اور وہ شخص کہ دی خیرات پس چہپایا اوسکو یہانتک کہ نہ جانا

شِمَالُهٗ مَا تُنْفِقُ یَمِیْنُهٗ * مَنْ خَرَجَ مِنْ بَیْتِهٖ

بائیں ہاتھ نے اوسکے اوس چیز کو کہ خرچ کرتا ہی دہنا ہاتھ اوسکا جو کوئی نکلے گہر اپنے سے

مُتَطَهِّرًا اِلَی صَلٰوةٍ مَکْتُوْبَةٍ فَاَجْرُهٗ کَاَجْرِ الْحَاجِّ

باوضو طرف نماز فرض کے پس ثواب اوسکا مانند ثواب حاجی

مفہوم خالصاً لب
خاص کا سبب ایمان
سنبہلنا میں ۱۲

الْمُحْرِمِ وَمَنْ خَرَجَ إِلَى تَسْبِيحِ الضُّحَى لَا يُنْصِبُهُ إِلَّا إِيَّاهُ

محرم کے ہی اور جو کوئی نکلے طرف نماز چاشت کے نہ مشقت میں ڈالی اوسکو مگر نماز

فَأَجْرُهُ كَأَجْرِ الْمُعْتَمِرِ وَصَلٰوةٌ عَلَى إِثْرِ صَلٰوةٍ لَا

پس ثواب اوسکا مانند ثواب عمرہ کرنیوالے کی ہی اور نماز پیچھے نماز کے کہ نہ

لَغْوَ بَيْنَهُمَا كِتَابٌ فِي عِلِّيِّينَ ٭ صَلٰوةُ الْجَمَاعَةِ تَفْضُلُ

کلام دنیا کا ہو درمیان اوسکے لکھی جاتی ہی علیین میں ف نماز جماعت کی فضیلت رکھتی ہی

صَلٰوةَ الْفَذِّ بِسَبْعٍ وَعِشْرِينَ دَرَجَةً ٭ وَالَّذِي نَفْسِي

اکیلی کی نماز پر ستائیس درجہ قسم ہی اوس ذات پاک کی کہ جان

بِيَدِهِ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ آمُرَ بِحَطَبٍ فَيُحْطَبَ ثُمَّ آمُرَ بِالصَّلٰوةِ

اوسکے ہاتھ میں ہی البتہ تحقیق قصد کیا مینی یہہ کہ حکم کروں ساتھ جمع کرنی لکڑیوں کی پس لائی جاوین پہر حکم کروں

فَيُؤَذَّنَ لَهَا ثُمَّ آمُرَ رَجُلًا فَيَؤُمَّ النَّاسَ ثُمَّ أُخَالِفَ

پس اذان دیجاوے اوسکے لیے پہر حکم کروں ایک شخص کو پس امامت کرے وہ لوگوں کی پہر جاؤں میں

إِلَى رِجَالٍ لَا يَشْهَدُونَ الصَّلٰوةَ فَأُحَرِّقَ عَلَيْهِمْ بُيُوتَهُمْ

طرف اون لوگوں کے کہ نہیں حاضر ہوتے ہیں نماز میں پس جلا دوں اوپر گھر اونکے

وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ يَعْلَمُ أَحَدُهُمْ أَنَّهُ يَجِدُ

قسم ہی اوس ذات کی کہ جان میری اوسکے ہاتھ میں ہی اگر جانے ایک اونمیں کا کہ تحقیق وہ پاتا ہی

عَرْقًا سَمِينًا أَوْ مِرْمَاتَيْنِ حَسَنَتَيْنِ لَشَهِدَ الْعِشَاءَ ٭

ہڈی گوشت فربہ کی یا دو کھر بکری کی اچھے تو البتہ حاضر ہووے عشا میں

ف علیین نام ہی ایک جگہ کا ہی جہاں اعمال نیک لکھے جاتے ہیں ساتویں آسمان پر

ف یعنی دنیا کے فائدے کے لیے تو دوڑے آتے ہیں اور دین کے لیے نہیں آتے

مَنْ صَلّٰى فِي يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ
جو کوئی پڑھی دن میں اور رات میں بارہ رکعت بنایا جاوے اوسکے لئی گھر
فِي الْجَنَّةِ اَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا وَرَكْعَتَيْنِ
بہشت میں کہ وہ چار رکعت ہیں پہلے ظہر کے اور دو رکعت بعد اوسکے اور دو رکعت
بَعْدَ الْمَغْرِبِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ
بعد مغرب کے اور دو رکعت بعد عشا کے اور دو رکعت پہلے
صَلٰوةِ الْفَجْرِ ❊ اِنَّ فِي الْجَنَّةِ غُرَفًا يُرٰى ظَاهِرُهَا مِنْ
نماز فجر کے تحقیق بہشت میں بالاخانے ہیں کہ نظر آتا ہی باہر کا رخ اونکا
بَاطِنِهَا وَبَاطِنُهَا مِنْ ظَاهِرِهَا اَعَدَّهَا اللّٰهُ لِمَنْ اَلَانَ
اندر اونکی سے اور اندر کا رخ اونکا باہر اونکی سے طیار کیا ہی اونکو اللہ نے اوسکی لئی کہ نرم کرتا ہی
الْكَلَامَ وَاَطْعَمَ الطَّعَامَ وَتَابَعَ الصِّيَامَ وَصَلّٰى
کلام اور کھلاتا ہی کھانا اور پی دری رکھتا ہی روزے اور نماز پڑھتا ہی
بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامٌ ❊ مَا اَذِنَ اللّٰهُ لِعَبْدٍ فِي
راتکو اس حال میں کہ لوگ سوتے ہیں نہیں متوجہ ہوتا اللہ واسطے بندے کے بیچ
شَيْءٍ اَفْضَلَ مِنْ رَكْعَتَيْنِ يُصَلِّيهِمَا وَاِنَّ الْبِرَّ لَيُذَرُّ
کسی چیز کے افضل دو رکعت سے کہ پڑھتا ہی بندہ اونکو اور تحقیق رحمت اللہ کی چھانی جاتی ہی
عَلٰى رَاْسِ الْعَبْدِ مَا دَامَ فِي صَلٰوتِهِ وَمَا تَقَرَّبَ الْعِبَادُ
اوپر سر بندے کے جب تلک کہ ہوتا ہی اپنی نماز میں اور نہیں نزدیکی حاصل کرتی بندی

صلوٰة التہجد ۱۲

اِلَى اللهِ بِمِثْلِ مَا خَرَجَ مِنْهُ يَعْنِي الْقُرْاٰنَ ٭ اَرْبَعٌ

طرف اللہ کے مثل اوس چیز کے کہ نکلی ہی اوس سے یعنی قرآن فـ۱ چار چیزیں ہیں

فِي اُمَّتِي مِنْ اَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ لَا يَتْرُكُوْنَهُنَّ اَلْفَخْرُ

امت میری میں امر جاہلیت سے کہ نہ چھوڑیں گے اونکو وہ یہہ ہیں فخر کرنا

فِي الْاَحْسَابِ وَالطَّعْنُ فِي الْاَنْسَابِ وَالْاِسْتِسْقَاءُ

حسب میں اور طعن کرنا نسب میں اور مینہ مانگنا

بِالنُّجُوْمِ وَالنِّيَاحَةُ وَقَالَ النَّائِحَةُ اِذَا لَمْ تَتُبْ قَبْلَ

ساتھہ ستارونکے فـ۲ اور نوحہ کرنا اور فرمایا حضرت نے کہ نوحہ کرنیوالی جب توبہ کرے پہلے

مَوْتِهَا تُقَامُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَعَلَيْهَا سِرْبَالٌ مِّنْ قَطِرَانٍ

مرنے اپنی کے تو کہڑی کیجاویگی دن قیامت کے اور اوس پر کرتا ہوگا قطران سے

وَدِرْعٌ مِّنْ جَرَبٍ ٭ مَنْ اٰتَاهُ اللهُ مَالًا فَلَمْ يُؤَدِّ

اور کرتا ہوگا کہجلی سے فـ۳ جسکو دیوے اللہ مال پس نہ ادا کرے

زَكٰوتَهٗ مُثِّلَ لَهٗ مَالُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ شُجَاعًا اَقْرَعَ

زکوۃ اوسکی بنایا جاویگا اوسکے لئے مال اوسکا دن قیامت کے کالا سانپ گنجا

لَهٗ زَبِيْبَتَانِ يُطَوَّقُوْنَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ثُمَّ يَاْخُذُ بِلِهْزِ

اوسکی آنکہوں پر دو نقطہ سیاہ ہونگے مثل طوق کے ہوگا گردن اوسکی میں دن قیامت کے پھر پکڑیگا

مَتَيْهِ يَعْنِي شِدْقَيْهِ ثُمَّ يَقُوْلُ اَنَا مَالُكَ اَنَا كَنْزُكَ

لہزمتین اوسکی یعنی دونوں باچہیں اوسکی پھر کہیگا کہ میں مال تیرا ہوں میں خزانہ تیرا ہوں

فـ۱ یعنی قرآن سے بڑہکر کوئی عبادت میں قرب الٰہی نہیں حاصل ہوتا ۱۲

فـ۲ یعنی ایک ستارا ڈوبنے کا اور دوسرا ستارا نکلنے کا [illegible] مینہ برسیگا ۱۲ مولانا

فـ۳ یعنی اوسکے بدن پر جاری [illegible] سلطان اور [illegible] قطران [illegible] زیادہ ہوگا [illegible] قطران نام ہے ایک دوا سیاہ بدبودار کا جو اونٹوں کی خارش میں ملتی ہیں ۱۲

ثم تلا ولا یحسبن الذین یبخلون الآیة ۔ ما
پھر پڑھی یہ آیت حضرت نے اور نہ گمان کریں وہ لوگ کہ بخل کرتے ہیں ساری آیت نہ
خالطت الزکوة مالا قط الا اھلکته ۔ من سأل
ملی زکوة کسی مال میں کبھی مگر کہ ہلاک کیا اوسکو نے جسنے مانگا
الناس اموالھم تکثرا فانما یسأل جمرا فلیستقل
لوگوں سے مال اونکا جمع کرنیکے لیے پس سوا اسکے نہیں کہ مانگتا ہی انگار اب چاہیے کم
او لیستکثر ۔ ما یزال الرجل یسأل الناس
انگاری مانگے یا بہت ف ہمیشہ ہی آدمی کہ مانگتا ہی لوگوں سے
حتی یاتی یوم القیمة لیس فی وجھه مزعة لحم
یہانتک کہ آویگا دن قیامت کے نہیں ہوگی موہنہ اوسکے پر بوٹی گوشت کی
قال دعانی رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم وھو
کہا ابوذر نے کہ بلایا مجکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اور وہ
یشترط علی ان لا تسأل الناس شیئا قلت نعم
شرط کرتی تہے مجسے یہہ کہ نہ مانگ تو لوگوں سے کچھہ کہا مینے ہاں یعنی قبول کی شرط
قال ولا سوطك ان سقط منك حتی تنزل الیه
فرمایا اور نہ مانگ کوڑہ اپنا بہی اگر گرے تجسے یہانتک کہ اوترے تو طرف اوسکے
فتاخذه ۔ ما من یوم یصبح العباد فیه الا
پس لیوے تو اوسکو ف نہیں کوئی دن کہ صبح کرتے ہیں بندے اوسمین مگر

ولا یحسبن الذین یبخلون بما اٰتٰھم اللہ من فضله ھو خیرا لھم بل ھو شر لھم سیطوقون ما بخلوا به یوم القیمة ۱۸۰
اور نہ گمان کریں وہ لوگ کہ بخل کرتے ہیں ساتھ اوس چیز کے جو دی اونکو اللہ نے اپنے فضل سے کہ وہ بہتر ہے اونکو بلکہ وہ برا ہے اونکے لیے طوق ڈالا جاویگا اونکے گلے میں جس چیز کا بخل کرتے تہے دن قیامت کے یعنی اوسکی زکوة نہ دیا ہوا
ف یعنی جو کوئی مال فرض زکوة کا نہ دیوے
یعنی جو کوئی مال غنی ہو کر مانگے
سیتا ہی یا غنی ہو کر سوال تو اوسکا زکوة کا ہلاک کرتا ہی اوس مال کو
شرط
یعنی مطلب یہ ہے کہ زیادہ مانگے گا تو زیادہ عذاب ہوگا
ف یعنی کمال سیانی یہی ہے بہت سوال میں ۱۲

مَلَكَانِ يَنْزِلَانِ فَيَقُولُ اَحَدُهُمَا اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُنْفِقًا
کہ دو فرشتے اترتے ہیں پس کہتا ہی ایک اونکا یا اللہ دی تو خرچ کرنیوالیکو
خَلَفًا وَيَقُولُ الْاٰخَرُ اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُمْسِكًا تَلَفًا ؁
عوض اور کہتا ہی دوسرا یا اللہ دیتو ممسک کو تلف
قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى اَنْفِقْ يَا ابْنَ اٰدَمَ اُنْفِقْ عَلَيْكَ ؁
فرمایا اللہ تعالی نے خرچ کرای بیٹے آدم کے خرچ کرونگا میں تجپر
اَلسَّخِيُّ قَرِيْبٌ مِنَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِنَ الْجَنَّةِ قَرِيْبٌ مِنَ
سخی قریب ہی اللہ تعالی سے قریب ہی جنت سے قریب ہی
النَّاسِ بَعِيْدٌ مِنَ النَّارِ وَالْبَخِيْلُ بَعِيْدٌ مِنَ اللّٰهِ بَعِيْدٌ
لوگونسے دور ہی آگ سے اور بخیل دور ہی اللہ سے دور ہی
مِنَ الْجَنَّةِ بَعِيْدٌ مِنَ النَّاسِ قَرِيْبٌ مِنَ النَّارِ وَلَجَاهِلٌ
جنت سے دور ہی لوگونسے قریب ہی دوزخ سے اور البتہ جاہل
سَخِيٌّ اَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ مِنْ عَابِدٍ بَخِيْلٍ ؁ خَصْلَتَانِ
سخی بہت محبوب ہے طرف اللہ کے عابد بخیل سے فا دو خصلتیں
لَا يَجْتَمِعَانِ فِيْ مُؤْمِنٍ اَلْبُخْلُ وَسُوْءُ الْخُلُقِ ؁ لَا يَدْخُلُ
کہ نہیں جمع ہوتیں مومن کامل میں بخل اور بدخلقی میں نہیں داخل ہوگا
الْجَنَّةَ خَبٌّ وَلَا بَخِيْلٌ وَلَا مَنَّانٌ ؁ مَنْ تَصَدَّقَ
بہشت میں فسادی اور نہ بخیل اور نہ احسان رکہنی والا جو کوئی صدقہ دی

بعدا

بِعَدْلِ تَمْرَةٍ مِنْ كَسْبٍ طَيِّبٍ وَلَا يَقْبَلُ اللّٰهُ اِلَّا
برابر کھجور کے کسب حلال سے اور نہیں قبول کرتا ہی اللہ مگر
الطَّيِّبَ فَاِنَّ اللّٰهَ يَتَقَبَّلُهَا بِيَمِينِهِ ثُمَّ يُرَبِّيْهَا لِصَاحِبِهَا
حلال پس تحقیق اللہ قبول کرتا ہی اوسکو ساتھہ داہنے ہاتھہ اپنے کے پھر پالتا جاتا ہی اوسکو اوسکے دینے والے کیلئے
كَمَا يُرَبِّي اَحَدُكُمْ فَلُوَّهُ حَتّٰى تَكُوْنَ مِثْلَ الْجَبَلِ
جیسے کہ پرورش کرتا ہی ایک تم میں کا بچھڑہ اپنا یہانتک کہ ہوتا ہی صدقہ مانند پہاڑ کے
عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ صَدَقَةٌ قَالُوْا فَاِنْ لَمْ يَجِدْ قَالَ فَلْيَعْمَلْ
ہر مسلمان پر صدقہ ہی کہا صحابہ نے پس اگر نہ پاوی فرمایا پس کسب کری
بِيَدَيْهِ فَيَنْفَعُ نَفْسَهُ وَيَتَصَدَّقُ قَالُوْا فَاِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ
ساتھہ ہاتھوں اپنے کے پس نفع دی نفس اپنے کو اور صدقہ دی باقی کہا صحابہ نے پس اگر نکر سکے
اَوْ لَمْ يَفْعَلْ قَالَ فَيُعِيْنُ ذَا الْحَاجَةِ الْمَلْهُوْفَ قَالُوْا
یا کہا اگر نکری فرمایا پس مدد کری حاجتمند حیران کی کہا صحابہ نے
فَاِنْ لَمْ يَفْعَلْهُ قَالَ فَيَأْمُرُ بِالْخَيْرِ قَالُوْا فَاِنْ لَمْ
پس اگر نہ کرے یہہ فرمایا پس حکم کری ساتھہ نیکی کے کہا انہوں نے پس اگر
يَفْعَلْ قَالَ فَيُمْسِكُ عَنِ الشَّرِّ فَاِنَّهُ لَهُ صَدَقَةٌ
یہہ بھی نکری فرمایا پس باز رہی برائی سے پس تحقیق یہی اوسکے لئے صدقہ ہی
اَلصَّدَقَةُ عَلَى الْمِسْكِيْنِ صَدَقَةٌ وَهِيَ عَلٰى ذِي الرَّحِمِ
صدقہ مسکین پر ایک صدقہ ہی اور وہ قرابتی پر

ف یعنی یہہ بڑی ہوجاتی اور زیادہ اجر ملتا ہی جیسے پہاڑ بڑا ۱۲

ف یعنی وہ صدقہ نہیں ادا ہی بلکہ اوسکو ثمرہ ہی ۱۲

ثِنْتَانِ صَدَقَةٌ وَصِلَةٌ ۞ جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى

دوہرا ہی صدقہ ہی اور صلہ رحم ہی آیا ایک شخص نبی صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عِنْدِي دِينَارٌ قَالَ اَنْفِقْهُ عَلَى

اللہ علیہ وسلم کے پاس پس کہا کہ میری پاس ایک دینار ہی فرمایا خرچ کر اوسکو

نَفْسِكَ قَالَ عِنْدِي آخَرُ قَالَ اَنْفِقْهُ عَلَى وَلَدِكَ قَالَ

نفس اپنی پر کہا اوسنی میری پاس اور ہی فرمایا خرچ کر اوسکو اولاد اپنی پر کہا اوسنے

عِنْدِي آخَرُ قَالَ اَنْفِقْهُ عَلَى اَهْلِكَ قَالَ عِنْدِي آخَرُ

کہ میری پاس اور ہی فرمایا خرچ کر اوسکو اہل اپنی پر کہا کہ میری پاس اور ہی

قَالَ اَنْفِقْهُ عَلَى خَادِمِكَ قَالَ عِنْدِي آخَرُ قَالَ اَنْتَ

فرمایا کہ خرچ کر اوسکو اپنی خادم پر کہا اوسنی میری پاس اور ہی فرمایا کہ توہی

اَعْلَمُ ۞ اَتَاكُمْ رَمَضَانُ شَهْرٌ مُبَارَكٌ فَرَضَ اللّٰهُ

خوب جانتا ہی آیا تمپر رمضان مہینہ مبارک فرض کئی اللہ نے

عَلَيْكُمْ صِيَامَهُ تُفْتَحُ فِيهِ اَبْوَابُ السَّمَاءِ وَتُغْلَقُ

تمپر روزی اوسکے کہولی جاتی ہیں اوسمیں دروازی آسمان کے اور بند کی جاتی

فِيهِ اَبْوَابُ الْجَحِيمِ وَتُغَلُّ فِيهِ مَرَدَةُ الشَّيَاطِينِ

اوسمیں دروازی دوزخ کے اور طوق کئی جاتی ہیں اوسمیں سرکش شیطانونکے

لِلّٰهِ فِيهِ لَيْلَةٌ خَيْرٌ مِنْ اَلْفِ شَهْرٍ مَنْ حُرِمَ خَيْرَهَا

واسطے اللہ کے اوسمیں ایک رات ہی بہتر ہزار مہینوں سے جو کوئی محروم ہوا عبادت اوکی

فضیلت ماہ رمضان اوسکو دی ۱۲

فضیلت لیلۃ القدر ۱۲

هذ

فَقَدْ حُرِمَ ٭ مَنْ مَلَكَ زَادًا وَرَاحِلَةً تُبَلِّغُهُ

پس تحقیق محروم ہوا ب خیر سی جو کوئی مالک ہوا خرچ راہ اور سواری کا کہ پہنچا دے اوسکو

اِلَى بَيْتِ اللّٰهِ وَلَمْ يَحُجَّ فَلَا عَلَيْهِ اَنْ يَمُوْتَ يَهُوْدِيًّا

طرف بیت اللہ کے اور نہ حج کیا پس نہیں تفاوت اوسپر کہ مری یہودی

اَوْ نَصْرَانِيًّا وَذٰلِكَ اَنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى يَقُوْلُ

یا نصرانی اور یہ اسلئے کہ تحقیق اللہ بابرکت اور برتر فرماتا ہی

٭ وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا

اور واسطے اللہ کے فرض ہی لوگوں پر حج بیت اللہ کا جو کوئی طاقت رکھی طرف اوسکی راہ کی

كُلُّ كَلَامِ ابْنِ اٰدَمَ عَلَيْهِ لَا لَهُ اِلَّا اَمْرٌ بِمَعْرُوْفٍ

تمام کلام ابن آدم کے مضر ہیں اوسپر مفید نہیں مگر حکم کرنا ساتھ اچھی باتوں کے

اَوْ نَهْيٌ عَنْ مُنْكَرٍ اَوْ ذِكْرُ اللّٰهِ ٭ لَا تُكْثِرُوا الْكَلَامَ

اور منع کرنا بری باتوں سے یا ذکر اللہ کا مت بہت کرو کلام

بِغَيْرِ ذِكْرِ اللّٰهِ فَاِنَّ كَثْرَةَ الْكَلَامِ بِغَيْرِ ذِكْرِ اللّٰهِ

بغیر ذکر اللہ کے پس تحقیق کثرت کلام کی بغیر ذکر اللہ کے

قَسْوَةٌ لِلْقَلْبِ وَاِنَّ اَبْعَدَ النَّاسِ مِنَ اللّٰهِ الْقَلْبُ

سبب ہی سنگدلی کا اور تحقیق بہت دور لوگونکا اللہ سے سنگ

الْقَاسِيْ ٭ اَلرِّبٰوا سَبْعُوْنَ جُزْءًا اَيْسَرُهَا اَنْ يَنْكِحَ

دل ہی سود کے گناہ کے ستر جز ہیں ادنی اونکا یہ ہی کہ صحبت کری

الرجل امه * درهم ربوا يأكله الرجل وهو

آدمی ما اپنی سے ایک درہم سود کی کہ کہاوی اوسکو آدمی

يعلم اشد من ستة وثلثين زنية * قال ذات

جانکر اشد ہی گناہ مین چھتیس زنا سے زنایا آنحضرت نی

يوم لاصحابه استحيوا من الله حق الحياء قالوا انا

ایکدن اصحاب اپنی کو کہ حیا کرو اللہ سے حق حیا کرنے کا کہا صحابہ نی تحقیق ہم

نستحيي من الله يا نبي الله والحمد لله قال ليس

حیا کرتے ہین اللہ سے ای نبی اللہ کے شکر ہی خدا کا فرمایا نہین ہی

ذلك ولكن من استحيى من الله حق الحياء فليحفظ

یہہ ولیکن جو کوئی حیا کرے اللہ سے حق حیا کرنے کا پس چاہیی کہ محفوظ رکہی

الرأس وما وعى وليحفظ البطن وما حوى وليذكر

سر کو اور اوس چیز کو کہ جمع کیا ہی سر اور چاہیی کہ محفوظ رکہی پیٹ کو اور اوس چیز کو کہ جمع کیا ہی پیٹ نی اور چاہیی کہ یاد کری

الموت والبلى ومن اراد الاخرة ترك زينة الدنيا

موت کو اور کہنگی کو قبر مین اور جو کوئی چاہی آخرت ترک کری زینت دنیا کی

فمن فعل ذلك فقد استحيى من الله حق الحياء *

پس جو کوئی کری یہہ پس تحقیق حیا کی اللہ سے حق حیا کرنے کا

انما الاعمال بالنيات * من حسن اسلام المرء

سوا اسکے نہین کہ اعتبار عملونکا ساتہہ نیتونکے ہی خوبی اسلام آدمی کیسے ہی

تركه ما لا يعنيه * الحلال بيّن والحرام بيّن و

چھوڑنا اوسکا بیفائدہ باتکو ـ حلال ظاہر ہی اور حرام ظاہر ہی اور

بينهما مشتبهات * والذي نفسي بيده لا

درمیان ان دونوں کی مشتبہات ہیں قسم ہی اوس ذات پاک کی کہ جان میری اوسکی ہاتھ میں [illegible] نہیں

يؤمن عبد حتى يحب لاخيه ما يحب لنفسه *

مومن ہوتا بندہ یہانتک کہ دوست رکھی اپنی بھائی کے لیے وہ چیز کہ دوست رکھتا ہی اپنی لیے

ثلث خلال من لم تكن فيه واحدة منهن كان

تین خصلتیں ہیں کہ جسمیں نہووے ایک اونمیں سے ہی

الكلب خيرا منه ورع يحجزه عن محارم الله عز

کتا بہتر اوس سے پرہیزگاری کہ باز رکھی اوسکو حرام چیزوں خدا کی سے

وجل او حلم يرد به جهل جاهل او حسن خلق

یا حلم کہ دفع کری بسبب اوسکی جہل جاہل کا یا حسن خلق

يعيش به في الناس * قال لو ان اهل العلم صانوا

کہ زندگانی بسر کری بسبب اوسکے لوگوں میں کہا ابن مسعود نے کہ اگر تحقیق عالم محفوظ رکھتی

العلم ووضعوه عند اهله لسادوا به اهل

علم کو اور رکھتی اوسکو نزدیک اہل اوسکی کے البتہ سردار ہوتے بسبب اوسکی اپنی وقت کے

زمانهم ولكنهم بذلوه لاهل الدنيا لينالوا

لوگوں پر ولیکن انہوں نے خرچ کیا اوسکو دنیاداروں کے لئے تاکہ پاویں

بِهِ مِنْ دُنْيَاهُمْ فَهَانُوا عَلَيْهِمْ سَمِعْتُ نَبِيَّكُمْ

بسبب اوسکی کچھہ دنیا اونکی سے پس ذلیل ہوئے اونکی نزدیک سنا ہی مینے تمہاری نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ جَعَلَ الْهُمُومَ هَمًّا

صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتی تہے جو کوئی گردانی سب قصدونکو ایک قصد

وَاحِدًا هَمَّ آخِرَتِهِ كَفَاهُ اللّٰهُ هَمَّ دُنْيَاهُ وَمَنْ

قصد آخرت اپنی کافی ہوگا اوسکو اللہ مقصود دنیائی اوسکی کو اور جسکو

تَشَعَّبَتْ بِهِ الْهُمُومُ أَحْوَالَ الدُّنْيَا لَمْ يُبَالِ اللّٰهُ فِي

پریشان کریں قصد کہ پریشانیاں دنیا کی ہیں تو نہیں پروا کرتا ہی اللہ کیچ

أَيِّ أَوْدِيَتِهَا هَلَكَ ۞

کس حالات دنیا کی ہلاک ہو

للہ الحمد تمام ہوئی ظہر جلیل اور پر احسن کلام خیر الانام کی یا الٰہی حال ہمارا موافق ہووی اس مقال کے کہ رات دن تیری ہی ذکر فکر میں مشغول رہیں اور حاجتیں دین دنیا ہماری کی تیری رحمت کاملہ سی سرانجام پاتے رہیں اور حالت اور دعا و عرض اس تیری بندہ شرمسار کی بحب قولی اس مناجات لکھنی والیکی ہی اگر اسکو میری حق میں قبول فرماوے تیری غریب نوازی کیا دور ہے

الٰہی میں عاجز تیرا بندہ ہوں	گنا ہوں میں اپنی سرافکندہ ہوں
مجھے بخشیو ای غفور رحیم	کہ ہی ذات تیری جواد و کریم
تیرا بحر رحمت جو جوش کری	گنہگار ساروں کی بخشش کری

تری ذات سی ہی مجھی یہہ امید | کر اس رو سیہ کا کری رو سفید
تو اپنی محبت مجھی دی خدا | خیال دوئی دلسی بالکل بھلا
شراب محبت کا تو جام دی | موافق رضا اپنی کی کام لی
مجھی دین کی بات کا دی مزا | میرا دل بہت سا اسیمین لگا
نہ آوی کوی فکر جز یاد تو | اگر آوی شاید تو جلد یہی کہو
مضامین وحدت کی دلمین سما | خیالات باطل کو مجھسے بھلا
یہہ غفلت میری دلکی تو دور کر | اور اس دلکو رحمت سی معمور کر
مجھی دین احمدیہ ثابت تو رکھہ | اور اس دین کی ہی مجھی تو پر کھہ
نہ خطرہ پھر آوی گنہ کا مجھے | رہی یاد تیری کا سانا مجھے
ترا نام جپتا رہون رات دن | نہ بھٹکی میری پاس شیطان جن
بر آوین سبھی حاجتین اخروی | کرم سے تیری ہا دینی و دنیوی
نہوں اہل اسلام ہرگز یہ تنگ | کر انکی تائید مین تو درنگ
رہی کفر کفار ہردم دبا | نہ دکھلائیو ہمکو قحط و وبا
تو اب بھیج دی رحمت کاملہ | کہ شیطان لوٹی نہ یہہ قافلہ
تو کر چارہ مین سخت بیچارہ ہون | تبہ کردہ نفس امارہ ہون
کہان جاؤن اس در سے ای کارساز | کہ مین عاجز اور تو ہی عاجز نواز
وہ بخشندہ بندہ یارب ہی تو | کہ تونی ہے فرمایا لا تقنطوا
نہین ہو نبی کی محبت نصیب | شفیع الامم کی شفاعت نصیب

	رہی ورد خلقت محمد کا نام علیہ الصلوٰۃ علیہ السلام	

الحمد للہ کہ کتاب مظہر جلیل در مطبع دار السلام دہلی مبنیہ عنایت حسین
باہتمام منشی نور الدین احمد ادریسی لکھنوی زیور
انطباع پوشید سنہ ۱۲۶۶ ہجری

[illegible]

[illegible]